

عدد	عنوان	صفحة
٩	عمر و الغلام { عمر و السكران	٩
١٠	ادعية القران	١٠
١١	صفة جزيرة العرب	١١
١٢	رجع الصدى	١٢
١٣	اللطائف	١٣
١٤	الحكم	١٤
١٥	عباد الرحمن	١٥
١٦	اللعب	١٦
١٧	الاجوبة المسكتة	١٧
١٨	مدينة جدة	١٨
١٩	المساوات	١٩
٢٠	قطع شعرية	٢٠
٢١	النوادر	٢١
٢٢	الاصمعي و الشاب	٢٢
٢٣	مكة المكرمة - (١)	٢٣
٢٤	في خداع الناس و نفاقهم	٢٤
٢٥	"جوامع الكلم"	٢٥
٢٦	الفكاهات	٢٦

عدد	عنوان	صحيحة
٢٧	عمر و بن كلثوم	٣٥
٢٨	في التفائخر	٣٧
٢٩	مكة المكرمة - (٢)	٣٨
٣٠	الاعرابيان	٤٠
٣١	وفاء السموعل	٤٢
٣٢	في الحياصة	٤٤
٣٣	وأد البنات	٤٥
٣٤	في الاضاحيك :	٤٧
٣٥	الاوامر و النواهي	٤٨
٣٦	في المناجات	٥٠
٣٧	في مخالفته صلى الله عليه وسلم	٥١
٣٨	الغلام و الثعلب	٥٤
٣٩	في الورع	٥٥
٤٠	في مدح السفر	٥٨
٤١	تعذيب المسلمين	٥٩
٤٢	الحرم المدني - (١)	٦٢
٤٣	== - (٢)	٦٥
٤٤	في فضيلة العلم	٦٨
٤٥	عمر بن الخطاب و الجوز - (١)	٧٠

عدد	عنوان	صحيحة
٤٦	عشرين الخطاب و العجوز - (٢)	٧٢
٤٧	" " " (٣)	٧٥
٤٨	ابيات حكمية	٧٨
٤٩	رحمة للعلمين	٧٩
٥٠	الاسرة الحسنة	٨٢
الثمارين (٨٧-١٣٦)		
اللغات (١٣٧-١٩٤)		
الفهارس (١٩٥-٢٠٨)		
١٩٧	اسماء الرجال	١٩٧
٢٠٢	اسماء القبائل	٢٠٢
٢٠٣	اسماء الاماكن	٢٠٣
٢٠٧	اسماء الكتب	٢٠٧

فهرس الرسوم

عدد	الخريطة او الرسم	صفحة
١	خريطة بلاد العرب	١١
٢	مرفأ جدة	٢٠
٣	خريطة مكة المكرمة	٢٨
٤	رسم الحرم المكي و الطريق بين الصفاء و المروة	٣٠
٥	الكعبة المعظمة و منظر الحرم المكي في اوقات الصلوة زمن الحج	٣٨
٦	رسم مكة و الحرم بالقطو غرافيا من جهة ابي قبيس	٤٠
٧	خريطة المدينة المنورة	٤٢
٨	الحرم المدني	٤٤
٩	منظر الحرم النبوي من داخل الصحن و الحجرة الشريفة و بستان السيدة فاطمة رضي الله عنها	٤٦
١٠	القبلة النبوية بالروضة الشريفة	٤٦
١١	باب الرحمة بالحرم المدني	٤٧
١٢	باب السلام بالحرم المدني	٤٧

جاری کئے گئے ہیں۔ مصری اور بیرونی کتابوں میں ان رموز اوقات کا استعمال روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اجنبی تو اجنبی، خود ویسی زبان کو سمجھ کر پڑھنے میں ان رموز سے کافی مدد ملتی ہے۔ تو پھر عربی کے طلبہ ہی کو اس مفید مدد سے کیوں محروم رکھا جائے؟

مختوڑا وقفہ یا جملے	علامتِ استفہار ؟
کا ایک حصہ	
پورا وقفہ	
علامتِ اقتباس ” ”	علامتِ تفسیر ؟
علامتِ تفسیر ؟	

تہارین

تہارین سبق وار متن کے بعد درج کی گئی ہیں ان میں صرف و نحو کے ضروری مسائل سے متعلق سوالات ہیں۔ پہلی ۲۵ تمرینوں میں صرف سوالات ہیں اور پچھلی ۲۵ میں نحو - مثالیں حتیٰ الوسع اسی کتاب کے اسباق سے لی گئی ہیں۔ مقصود صرف یہ ہے کہ طلبہ کو صرفی و نحوی مسائل کے اجرا کا موقع ملے۔ عربی اور اردو کی طرز ادا اور ترتیب الفاظ کا باہمی اختلاف بھی ذہن نشین کرایا گیا ہے۔

لغات

کسی سبق کے مشکل الفاظ کے معانی اُسی

سبق سے پہلے یا پیچھے درج کر دینے کی بجائے تمام حل کردہ الفاظ کے مجرد مادوں کو حروف تنہی کی ترتیب دے کر ایک مختصر سی لغات صم کر دی گئی ہے۔ طلبہ سے توقع ہے کہ وہ اس لغات کی مدد سے نیا سبق تیار کر لایا کریں گے۔ سبق کی تعبیر مقدار جماعت کی قابلیت پر موقوف ہے۔ شروع شروع میں چند سطریں، پھر آدھا آدھا صفحہ، پھر حسبِ بیاقت مقدار میں اضافہ ہوتا جائے۔ اساتذہ ایک آدھ دفعہ طلبہ کو لغات استعمال کرنے کا ڈھب بتا دیں۔ طلبہ اپنی صرفی معلومات کی مدد سے کسی مشکل لفظ کا مادہ معلوم کر لیں تو خیر، ورنہ ہر ایک ترمیم کے پہلے سوال میں اس سبق کے حل کردہ الفاظ کے مجرد مادے لینے۔ سبق کی عبارت میں مشکل الفاظ کا جو تقدم و تاخر ہے۔ وہی ترتیب ترمیم کے ان مجرد مادوں کی ہے۔ اس ترتیب کا لحاظ رکھ کر طلبہ مطلوبہ مجرد مادے کا پتہ چلا لیں گے۔ ماضی کے بعد، حال، مستقبل کے یہ معنی ہیں کہ مضارع کا عین کلمہ مفتوح، مکسور یا مضموم ہے۔ اگر کسی لفظ کے ایک حرف پر دو یا زیادہ علامتیں ہوں۔ تو اس کے یہ معنی ہیں کہ

اس حرف کے اعتبار سے اُس لفظ کے دو یا زیادہ وزن ہیں۔ فَنَتَكَ ۱ فُنَتَكَ = فَنَتَكَ (ماضی)، یَفْتَتُكَ و یَفْتَتُكَ (مضارع)، فَنَتَكَ و فُنَتَكَ و فُنَتَكَ (مصدر) ۲

مشکل لفظ کے معنی درج کرنے کے بعد خطوط وحدانی کے اندر اُس لفظ کا حوالہ بھی دے دیا ہے۔ لیکن حوالے میں طلبہ کے اطمینان کے لئے اُس لفظ کی متن والی صورت بحسنہ نقل کردی ہے۔ پہلا عدد صفحے کا ہے۔ اور : کے بعد کا عدد سطر کا۔ ج = جمع، ج = جمع الجمع ۳

جن طلبہ کو جغرافیہ پڑھنے کا اتفاق نہیں ہوا اُن کے فائدے کے لئے عرض البلد اور طول البلد پر ایک نوٹ جامعہ عثمانیہ کے جغرافیہ عالم حصہ اول سے بتخییر یسر اخذ کیا گیا ہے۔ تصاویر کے بلاک البتنونی کی کتاب الرحلة الحجازیہ سے تیار کرائے گئے ہیں ۴

طغراقبال

لاہور
رمضان ۱۳۴۲ھ

عرض البلد و طول البلد

چونکہ زمین کی سطح گولائی لئے ہے۔ اس لئے اُس کے فاصلوں کو پیمائش مستدیر (یعنی دائرے کی پیمائش) سے ناپتے ہیں۔ اس کی صورت یہ ہے کہ ہر دائرے کا محیط، خواہ دائرہ چھوٹا ہو یا بڑا، ۳۶۰ برابر کے حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ ایسا ہر حصہ درجہ کہلاتا ہے اور اُن کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے:۔ ایک درجہ (یا ڈگری) ”۱“ لکھا جائے گا۔ دو درجے ”۲“ لکھے جائیں گے۔ اور اسی طرح — ہر درجے کے ساتھ حصے ہوتے ہیں۔ اور اُنہیں دقیقہ یا منٹ کہتے ہیں۔ اور اوپر کو ایک چھوٹا سا خط ”ر“ اُن کی علامت ہے۔ پیمائش مستدیر میں یہ درجے اور دقیقے وقت نہیں بتاتے۔ بلکہ اُن کا کام فاصلہ بتانا ہے۔

[دَرَجَہ ۲۰:۸۰ — ۲۸:۱۰ — دَقِیقَہ ۲۰:۸۰ — ۲۸:۱۰]

۲۰:۲۸ دَقِیقَہ ۲۰:۸۰ — ۱۰:۲۸

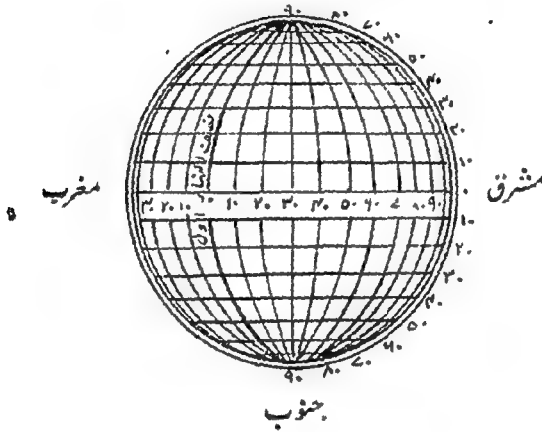
کرۃ ارض پر کسی خاص مقام کی جگہ معین کرنے کرنے کے لئے خطِ استوا کو ایک معیاری خط مان لیا گیا ہے۔ اس کے شمال اور جنوب میں ایسے خطوط کھینچے گئے ہیں جو خطِ استوا سے بھی متوازی ہوں اور آپس میں

ایک دوسرے سے بھی۔ چونکہ خطِ استوا سے ان خطوط کے فاصلے کو عرض بلد کہتے ہیں۔ اس لئے خود ان خطوط کا اصطلاحی نام دوائر عرض بلد ہے۔ خطِ استوا پر جو مقام ہو اُس کا اس خط سے کوئی فاصلہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے خطِ استوا کا کوئی عرض بلد نہیں۔ قطب شمالی کا عرض بلد 90° شمالی ہے اور قطب جنوبی کا 90° درجے جنوبی ہے۔ [الْعَرْضُ الشَّمَالِيَّةُ ۱۰:۲۰ عَرْضُ ۱۰:۲۸] *

جو خط، خطِ استوا کو عموداً کاٹتا ہوگا قطبین سے گزرے اُسے خطِ نصف النہار کہتے ہیں۔ نصف النہار ٹھیک دوپہر کو کھتے ہیں اور اس خط پر جتنے مقامات آتے ہیں وہاں سب جگہ ایک ہی وقت میں دوپہر ہوتی ہے۔ اور سورج عین سرِ پر نظر آتا ہے۔ تمام خطوط نصف النہار اپنی اپنی باری سے سورج کے سامنے آتے رہتے ہیں۔ تمام اہل برطانیہ اپنا پہلا خط نصف النہار اُس فرضی خط کو مانتے ہیں جو گریٹ بیج سے ہو کر گزرتا ہے۔ گریٹ بیج مصافحہ لندن میں ایک قصبہ ہے اور اسی مقام پر بہت بڑی سرکاری رصدگاہ بنی ہوئی ہے۔ گریٹ بیج کے خطِ نصف النہار سے 180° درجے مشرق تک جو فاصلے ہیں وہ سب اس کے مشرقی طول بلد کہلائیے۔

اور اسی طرح باقی نصف کُرے کے تمام فاصلوں کو اس کے مغربی طول بلد میں شمار کیا جائے گا۔
 [الطُّولُ الشَّرْقِيّ ۲۰ : ۹ طُولِ ۲۸ : ۲]

شمال



جنوب

میٹری پیمائش

۱۰۰ سینٹی میٹر = ۱ میٹر

(۱ میٹر = ۳۹۳۷ انچ)

۱۰۰۰ میٹر = ۱ کلو میٹر

[سائنٹی میٹر ۱۷ : ۶۴ سنٹی میٹر ۵ : ۶۲]

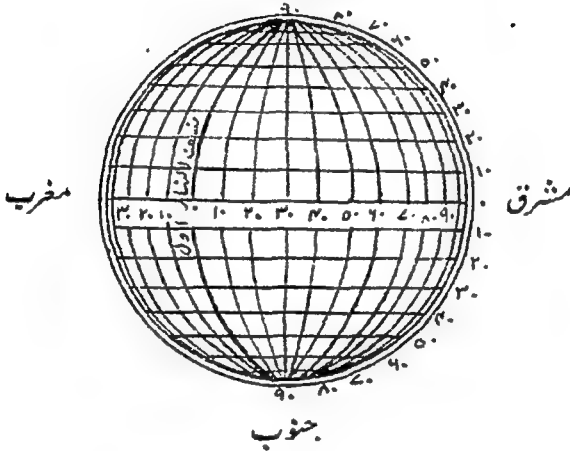
کیلو میٹر ۵ : ۲۸ میٹر ۱۷ : ۲۷ - ۱۰ : ۶۲

۱۷ : ۶۵ - ۱۳ : ۱۲ میٹر ۱۴ : ۶۴

الْمَثْنُ

اور اسی طرح باقی نصف گُرے کے تمام فاصلوں
کو اس کے مغربی طول بلد میں شمار کیا جائے گا۔
[الطُّولِ الشَّرْقِيِّ ۲۰ : ۹ طُولِ ۲۸ : ۲]

شمال



میٹری پیمائش

۱۰۰ سینٹی میٹر = ۱ میٹر

(۱ میٹر = ۳۹۵۳۷ انچ)

۱۰۰۰ میٹر = ۱ کلومیٹر

[سائنٹی میٹر ۱۷ : ۶۴ سنٹی میٹر ۵ : ۶۲]

کیلومیٹر ۵ : ۲۸ میٹر ۱۷ : ۲۷ - ۱۰ : ۶۲

۱۷ : ۴۵ - ۱۳ : ۱۲ میٹر ۱۴ : ۴۴

الْمَنُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ .
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ سَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى .

١- الْأَمْثَالُ عَنْ أَلْسِنَةِ الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ

١- قَالَ أَيْحَدَارُ لِيَوْتَدِ : "لِمَ تَشْقِيْنِي ؟" قَالَ :
 "سَلْ مَنْ يَدُقُّنِي" (للابشبي)

٢- مَرَّ نَيْسُ بَرْقٍ ، فَقَرَّ مِنْهُ . فَقَالَ لَهُ الزُّقُّ :
 "أَتَتَفَرُّ مِنِّي ؟ مِثْلَكَ كُنْتُ وَ مِثْلِي
 تَكُونُ ." (لعير الصوري)

٣- شَتَمَ جَدِّي عَلَى سَطْحٍ ذُبَّاءَ ، مَرَّ تَحْتَهُ .
 فَقَالَ الذَّبُّ : "لِمَ تَشْتُمْنِي أَنْتَ وَ إِيَّامَا
 شَتَمْنِي مَكَائِكَ ." (الكشكول)

٤- قِيلَ لِلذَّبِّ مَرَّةً : "مَا بَالُكَ تَعْدُو أَسْرَعَ
 مِنَ الْكَلْبِ ؟" فَقَالَ : "لَأَنِّي أَعْدُو لِنَفْسِي
 وَ الْكَلْبُ يَعْدُو لِصَاحِبِهِ ." (لابن جوزي)

٥- قَطَّ مَرَّةً دَخَلَ دُكَانَ حَدَادٍ . فَأَصَابَ
 الْيَبْرَدَ . فَأَقْبَلَ يُلْعَسُهُ بِلسَانِهِ وَ الدَّمُ يَسِيلُ
 مِنْهُ وَ هُوَ يَبْلَعُهُ ، وَ يَطْلُئُهُ مِنْ الْيَبْرَدِ إِلَى

أَنْ قَنِي لِسَانَهُ فَمَاتَ . (مَغْزَاهُ) أَنْ آتَجَاهِلَ
لَا يُفِيْقُ مِنْ جَهْلِهِ مَا دَامَ الطَّمَعُ غَالِبًا
(مَجَانِي الْأَدَبِ) عَلَيْهِ .

٢- الْعَلِيلُ وَ النَّاسِكُ

نَزَلَ رَجُلٌ بِصَوْمَعَةٍ نَاسِكٍ ، فَقَدَّمَ إِلَيْهِ
النَّاسِكُ أَرْبَعَةَ أَرْغِفَةٍ ، وَ ذَهَبَ لِيُحْضِرَ
إِلَيْهِ عَدَسًا . فَحَمَلَهُ وَ جَاءَ ، فَوَجَدَهُ قَدْ أَكَلَ
الْخُبْزَ ، فَذَهَبَ ، فَأَتَى بَغِيرَهُ ، فَوَجَدَهُ قَدْ أَكَلَ
الْعَدَسَ . فَفَعَلَ مَعَهُ ذَلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ .
فَسَأَلَهُ النَّاسِكُ أَيْنَ مَقْصِدُهُ : قَالَ : "إِلَى
الْأَزْدِيِّ" . قَالَ : "لِمَذَا ؟" قَالَ : "بَلَّغَنِي أَنَّ رَهْأَ
طَبِيبًا حَازِقًا . أَسْأَلُهُ عَمَّا يُصْلِحُ مَعِدَّتِي .
فَإِنِّي قَلِيلُ الشَّهْوَةِ لِلطَّعَامِ" . فَقَالَ لَهُ النَّاسِكُ :
"إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً" . قَالَ : "وَمَا هِيَ ؟" قَالَ :
"إِذَا ذَهَبْتَ وَ أَصْلَحْتَ مَعِدَّتَكَ ، فَلَا تَجْعَلَ
رُجُوعَكَ عَلَيَّ" . وَ قَالَ :

"يَا صَنِيفْنَا ، لَوْ زُرْتَنَا ، لَوَجَدْتَنَا

نَحْنُ الضُّيُوفُ ، وَ أَنْتَ رَبُّ الْبَنْزِلِ"
(مَجَانِي الْأَدَبِ)

٣ - الْأَمْثَالُ السَّائِرَةُ

إِثْنَانِ، لَا يَشْبَعَانِ : طَالِبُ عِلْمٍ وَ طَالِبُ مَالٍ . إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُطَاعَ، فَسَلْ مَا يُسْتَطَاعُ .
 إِنَّ الْحَدِيدَ بِالْحَدِيدِ يُفْلَحُ . إِنَّكَ لَا تَجْنِي
 مِنَ الشُّوكِ الْعَنْبَ . أَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُونٌ وَ آخِرُهُ
 تَذَمُّمٌ . الْحُرُّ حُرٌّ، وَ إِنْ مَسَّهُ الضَّرُّ . الْحِكْمَةُ
 حَالَةُ الْمُؤْمِنِ . حَالُ الْأَجَلِ دُونَ الْأَمَلِ .
 رَأْسُ الْحِكْمَةِ، خَافَةُ اللَّهِ . عِنْدَ الْإِمْتِحَانِ،
 يُكْرَمُ الْمَرْءُ أَوْ يُهَانُ . قَلْبُ الرَّاضِقِ فِي فِيهِ،
 وَ لِسَانُ الْعَاقِلِ فِي قَلْبِهِ . لَا تَكُنْ رَطْبًا
 فَتُعَصَرَ، وَ لَا يَابِسًا فَتُكْسَرَ . الْمَرْءُ بِأَصْغَرِيهِ
 قَلْبُهُ وَ لِسَانُهُ . مَنْ اسْتَحْسَنَ قَبِيحًا، فَقَدْ
 عَمِلَهُ . مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ، بَلَغَ مُرَادَهُ . مَنْ
 أُعْجِبَ بِرَأْيِهِ، ضَلَّ . مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا، أَكْثَرَ
 مِنْ ذِكْرِهِ . مَنْ لَا نَفْسَ كَلِمَتُهُ، وَجَبَتْ مَحَبَّتُهُ .
 مَنْ لَمْ يَزَكِبِ إِلَّا هَوَايَا، لَمْ يَنْلِ الرِّغَائِبَ .
 يَنْمَلُ النَّمَامُ فِي سَاعَةٍ فِتْنَةً شَهْرٍ .

٤ - الْفَقِيرُ وَالْغَنِيُّ

مَنْ كَانَ يَبْلُوكُ دِرْهَمَيْنِ، تَعَلَّمْتُ
 شَفَتَاهُ أَكْثَوَاعَ الْكَلَامِ، فَقَالَ
 وَتَقَدَّمَ الْإِخْوَانُ، فَاسْتَمَعُوا لَهُ
 وَرَأَيْتَهُ بَيْنَ الْوَرَى مُخْتَالًا
 لَوْ لَا دَرَاهِمُهُ الَّتِي يَزْهُو بِهَا
 لَوَجَدْتَهُ فِي النَّاسِ أَسْوَأَ حَالًا
 إِنَّ الْغَنِيَّ إِذَا شَكَلَ بِالْخَطَا
 قَالُوا: "صَدَقْتَ وَ مَا نَطَقْتَ مُخَالًا"
 أَمَّا الْفَقِيرُ، إِذَا شَكَلَ صَادِقًا
 قَالُوا: "كَذَبْتَ" وَ أَبْطَلُوا مَا قَالَا
 إِنَّ الدَّرَاهِمَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا
 تَكْسُو الرِّجَالَ مَهَابَةً وَ جَبَالًا
 فَهِيَ اللِّسَانُ لِمَنْ أَرَادَ فَصَاحَةً
 وَهِيَ السِّلَاحُ لِمَنْ أَرَادَ قِتَالًا
 (مجانى الادب)

٥ - رَسُولٌ قَيْصَرٌ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

أَرْسَلَ قَيْصَرٌ رَسُولًا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
 لِيَنْظُرَ أَحْوَالَهُ، وَ يُشَاهِدَ أفعَالَهُ؛ فَلَمَّا
 دَخَلَ الْمَدِينَةَ، سَأَلَ أَهْلَهَا وَقَالَ: "أَيْنَ
 مَلِكُكُمْ؟" فَقَالُوا: "مَا لَنَا مَلِكٌ، بَلْ لَنَا أَمِيرٌ،
 قَدْ خَرَجَ إِلَى ظَاهِرِ الْمَدِينَةِ؛" فَخَرَجَ الرَّسُولُ
 فِي طَلَبِهِ. فَرَأَاهُ نَائِمًا فِي الشَّمْسِ عَلَى الْأَرْضِ
 تَوَقُّ الرَّمْلِ الْحَارِّ وَ قَدْ وَضَعَ رِثَتَهُ كَالْوِسَادَةِ
 وَالْعَرَقُ يَسْقُطُ مِنْ جَيْبِيهِ إِلَى أَنْ بَلَ
 الْأَرْضَ. فَلَمَّا رَأَاهُ عَلَى هَذِهِ الْحَالَةِ، وَقَعَ
 الْخُشُوعُ فِي قَلْبِهِ وَ قَالَ: "رَجُلٌ، يَكُونُ بِجَمِيعِ
 الْمُلُوكِ لَا يَقْرَأُ لَهُمْ قَرَارٌ فِي هَيْبَتِهِ وَ
 تَكُونُ هَذِهِ حَالَهُ. وَ لَكِنَّكَ، يَا عُمَرُ، عَدَلْتَ،
 فَأَمِنْتَ، فَنِمْتَ، وَ مَلِكُنَا يَجُورُ، فَلَا جَرَمَ
 إِنَّهُ لَا يَزَالُ سَاهِرًا خَائِفًا؛"

(للغزالي)

٤- عَيْنٌ أَبْصَرَتْ بِقَلْعِهَا

حُكِّي عَنْ بَعْضِ الشُّعْرَاءِ ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى
أَحَدِ الْخُلَفَاءِ ، فَوَجَدَهُ جَالِسًا ، وَ إِلَى جَانِبِهِ
جَارِيَةٌ سَوْدَاءٌ ، تُدْعَى خَالِصَةً . وَ عَلَيْهَا مِنْ الْحِلْيِ
وَ الْأَنْوَاعِ الْجَوَاهِرِ وَ اللَّذَائِ مَا لَا يُوصَفُ .
فَصَارَ الشَّاعِرُ يَمْتَدِّحُهَا ، وَ هُوَ يَسْهُو عَنْ
أَسْنِمَاعِهِ . فَلَمَّا خَرَجَ ، كَتَبَ عَلَى الْبَابِ :
لَقَدْ ضَاعَ شِعْرِي عَلَى بَابِكُمْ

كَمَا ضَاعَ دُرٌّ عَلَى خَالِصَةٍ

فَقَرَأَهُ بَعْضُ حَاشِيَةِ الْخَلِيفَةِ ، وَ أَخْبَرَهُ بِهِ .
فَغَضِبَ لِذَلِكَ ، وَ أَمَرَهُ بِإِحْضَارِ الشَّاعِرِ .
فَلَمَّا وَصَلَ إِلَى الْبَابِ ، مَسَحَ الْعَيْنَيْنِ اللَّتَيْنِ
فِي لَفْظَةِ 'ضَاعَ' . وَ أَحْضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ . فَقَالَ
لَهُ : " مَا كَتَبْتَ عَلَى الْبَابِ ؟ " قَالَ : " كَتَبْتُ

لَقَدْ ضَاعَ شِعْرِي عَلَى بَابِكُمْ

كَمَا ضَاعَ دُرٌّ عَلَى خَالِصَةٍ "

فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَ أُنْعَمَ عَلَيْهِ . وَ خَرَجَ الشَّاعِرُ
وَ هُوَ يَقُولُ : " لِلَّهِ دُرُّكَ مِنْ شِعْرِ ، قُلِعَتْ

عَيْنَاهُ فَأَبْصَرَ.

(للنواحي)

٧ - مَلِكُ الرُّومِ وَحَاتِمُ الطَّائِي

مِنْ أَعْجَبِ مَا حُكِيَ عَنْ حَاتِمِ الطَّائِي هُوَ أَنَّ أَحَدَ قِيَّاصَةِ الرُّومِ بَلَغَتْهُ أَخْبَارُ حَاتِمٍ، فَاسْتَخَرَبَ ذَلِكَ، وَكَانَ قَدْ بَلَغَهُ أَنَّ لِحَاتِمِ فَرَسًا مِنْ كِرَامِ الْخَيْلِ، عَزِيزَةً عِنْدَهُ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بَعْضَ حُجَّابِهِ، يَطْلُبُ مِنْهُ الْفَرَسَ هَدِيَّةً إِلَيْهِ، وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَحِينَ سَمَاحَتَهُ بِذَلِكَ. فَلَمَّا دَخَلَ الْحَاجِبُ دِيَارَ طَيِّئٍ، سَأَلَ عَنْ أَهْلِيَّاتِ حَاتِمٍ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ. فَاسْتَقْبَلَهُ، وَرَحَّبَ بِهِ، وَهُوَ لَا يَعْلَمُ أَنَّ حَاجِبَ الْمَلِكِ. وَكَانَتْ الْمَوَاشِي حِينَئِذٍ فِي الْمَرَاغِي، فَلَمْ يَجِدْ إِلَيْهَا سَبِيلًا لِقَرَى ضَيْفِهِ، فَخَرَّ الْفَرَسَ، وَأَضْرَمَ النَّارَ. ثُمَّ دَخَلَ عَلَى ضَيْفِهِ يُجَادِلُهُ، فَأَعْلَمَهُ أَنَّ رَسُولُ قَيْصَرَ، وَ قَدْ حَضَرَ يَسْتَبِيحُهُ الْفَرَسَ. فَسَاءَ ذَلِكَ حَاتِمًا، وَقَالَ: "هَلَّا أَعْلَسْتَنِي قَبْلَ الْآلَيْنِ؟ فَإِنِّي قَدْ نَحَرْتُهَا لَكَ،

إِذْ لَمْ أَجِدْ جَزُورًا غَيْرَهَا بَيْنَ يَدَيَّ، فَجَعَلْتُ
الرَّسُولَ مِنْ سَخَائِهِ، وَ قَالَ: "وَاللَّهِ، لَقَدْ رَأَيْتُنَا
مِنْكَ أَكْثَرَ مِنَّا سَمِعْنَا."
(لابن عبد ربه)

٨ - فِي الْأَدَبِ

وَمَا بَعْضُ الْأَمَامَةِ فِي دِيَارِ،
يُهَانُ بِهَا الْفَتَى، إِلَّا بِلَاءُ
وَبَعْضُ خَلَائِقِ الْأَثَرَامِ دَاءُ
كَدَاءِ الْبَطْنِ، لَيْسَ لَهُ دَوَاءُ
يُرِيدُ الْمَرْءُ أَنْ يُعْطَى مِنْهُ
وَيَأْتِي اللَّهَ إِلَّا مَا يَشَاءُ
وَكُلُّ شَدِيدَةٍ، تَزَلَّتْ بِقَوْمٍ،
سَيَأْتِي بَعْدَ شِدَّتِهَا رَخَاءُ
وَلَا يُعْطَى الْحَرِيمُ غَنًى لِحَرَمٍ،
وَقَدْ يَنْبِي عَلَى الْجُودِ الشَّرَاءُ
غَنًى النَّفْسِ، مَا عَمِرَتْ، غَنًى
وَقَشْرُ النَّفْسِ، مَا عَمِرَتْ، شَقَاءُ
وَلَيْسَ بِنَافِعٍ ذَا الْبُخْلِ مَالٌ،

وَلَا مُزِرٍ بِصَاحِبِهِ السَّخَاءُ
وَبَعْضُ الدَّاءِ مُدْتَمِسٌ شِفَاؤُهُ
وَدَاءُ النَّوْكِ ، لَيْسَ لَهُ شِفَاءُ
(ديوان الحماسة)

٩- عُمَرُ وَ الْغُلَامُ

يُقَالُ إِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَانَ يَنْظُرُ
لَيْلًا فِي قِصَصِ الرَّعِيَّةِ فِي ضَوْءِ السِّرَاجِ .
فَجَاءَ غُلَامٌ لَهُ ، فَحَدَّثَهُ فِي مَعْنَى سَبَبِ كَانَ
يَتَعَلَّقُ بِبَيْتِهِ . فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : " أَطِيفُ السِّرَاجِ ،
ثُمَّ حَدِّثْنِي . لِأَنَّ هَذَا الدَّهْنُ مِنْ بَيْتِ مَالِ
الْمُسْلِمِينَ ، وَ لَا يَجُوزُ اسْتِحْمَالُهُ إِلَّا فِي
أَشْغَالِ الْمُسْلِمِينَ . "
(للخزالي)

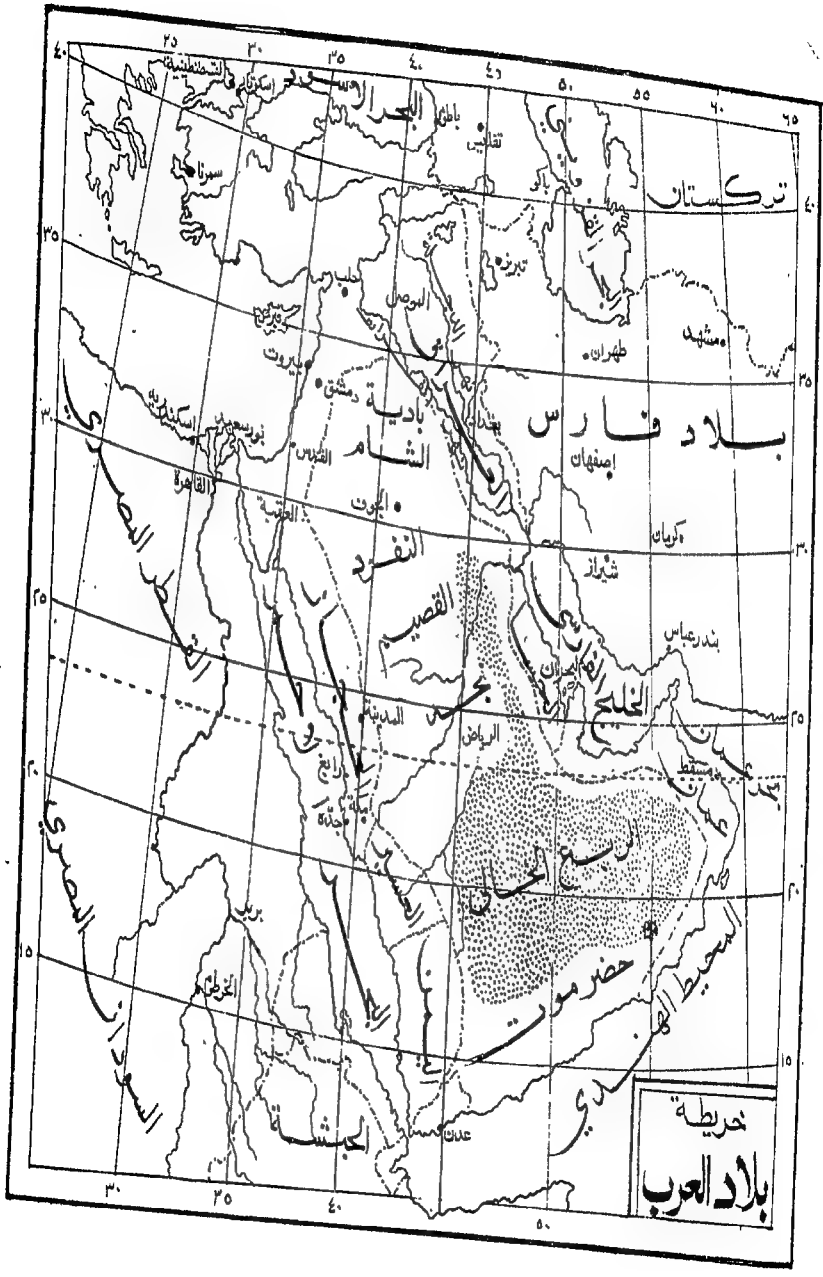
عُمَرُ وَ السَّكَرَانُ

رُوي أَنَّ عُمَرَ رَأَى سَكَرَانًا ، فَأَرَادَ أَنْ
يَأْخُذَهُ لِيُعِزِّرَهُ . فَشَتَمَهُ السَّكَرَانُ ، فَرَجَعَ
عَنْهُ . فَقِيلَ لَهُ : " يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، لَمَّا
شَتَمَكَ ، تَرَكْتَهُ " . قَالَ : " إِنَّمَا تَرَكْتُهُ ، لِأَنَّهُ

أَغْضَبَنِي . فَلَوْ عَزَّزْتُهُ لَكُنْتُ قَدِ انْتَصَرْتُ
لِنَفْسِي . فَلَا أُحِبُّ أَنْ أَضْرِبَ مُسْلِمًا بِحِمِيَّةِ
نَفْسِي .“
(للشريشي)

١- أَدْعِيَةُ الْقُرْآنِ

رَبِّ، زِدْنِي عِلْمًا . لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، سُبْحَانَكَ
إِلَهِي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ . رَبِّ، اغْفِرْ لِي وَ
لِعَلَّيَّ ، وَادْخُلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ، وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ . رَبَّنَا، ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ، وَإِنْ لَمْ
تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا، لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ .
رَبَّنَا، آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ، وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً ، وَنَا عَذَابَ النَّارِ . رَبَّنَا، آتِنَا مِنْ
لَدُنْكَ رَحْمَةً ، وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا .
رَبَّنَا ، لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا ، وَهَبْ
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ .
رَبَّنَا، آمَنَّا ، فَاعْفِرْ لَنَا ، وَارْحَمْنَا ، وَأَنْتَ خَيْرُ
الرَّاحِمِينَ . فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ، أَنْتَ
وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، تَوَفَّنِي مُسْلِمًا ، وَ



خريطة
بلاد العرب

الْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ . رَبَّنَا آغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا
الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ ، وَ لَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا
غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا ، رَبَّنَا ، إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ .

11- صِفَةُ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

بِلَادُ الْعَرَبِ يَحُدُّهَا شَمَالًا بَادِيَةُ السَّامِ الْكُبْرَى ،
وَ غَرْبًا الْبَحْرُ الْأَحْمَرُ ، وَ شَرْقًا بَادِيَةُ الْعِرَاقِ
وَ هَلِيجُ فَارِسَ وَ بَحْرُ عُثْمَانَ ، وَ جَنُوبًا الْبَحْرِ
الْهِنْدِيُّ . وَ تَنْقَسِمُ بِلَادُ الْعَرَبِ إِلَى سِتَّةِ
أَقْسَامٍ : الْحِجَازِ . أَلْيَمَنِ وَ يَتَّبِعُهَا الْعَسِيرُ ،
حَضْرَ مُوتَ . عُثْمَانَ ، أَلْبَحْرَيْنِ ، مَجْدٍ وَ يَتَّبِعُهَا
أَلْحَسَا . وَ أَرْضُ هَذِهِ الْبِلَادِ فِي الْغَالِبِ
رَمْلِيَّةٌ وَ خُصُوصًا فِي وَسْطِهَا فَيْسَابِيْنِ مَجْدٍ
وَ حَضْرَ مُوتَ وَ الْحِجَازِ وَ الْعَسِيرِ وَ بِلَادِ عُثْمَانَ ،
حَيْثُ تَوْجَدُ الصَّخْرَةُ الْكُبْرَى الَّتِي يُسَمُّونَهَا
بِالدَّهْنَاءِ . وَ طُولُهَا أَكْثَرُ مِنْ دَرَجَتَيْنِ
بُحْرًا فَيْسَبِيْنِ ، وَ عَرْضُهَا نَحْوُ دَرَجَةٍ وَ نِصْفٍ ،
وَ هِيَ مَا يُسَمُّونَهُ بِالزُّبُعِ الْخَالِي : وَ هِيَ

قَفَرٌ بَلَقَعَ لَا نَبَاتَ فِيهَا وَلَا مَاءً، اللَّهُمَّ
 إِلَّا بِحَارٍ مِنْ تِلْكَ الرِّمَالِ السَّاعِمَةِ الَّتِي
 تَنْقُلُهَا الرِّيَّاحُ عَلَى الدَّوَامِ مِنْ جِهَةٍ إِلَى
 أُخْرَى، وَإِذَا صَادَقَتْ حَرَكَتُهَا مُرُورَ بَعْضِ
 الْقَوَافِلِ الَّتِي تُخَاطِرُ بِنَفْسِهَا فِي السَّيْرِ عَلَى
 حَافَتَيْهَا أَلْتَهَمَتْهُمْ وَأَغْرَقَتْهُمْ فِي جَوْفِهَا
 وَقَبَرَتْهُمْ فِيهِ كَأَنَّهُمْ مَا كَانُوا. وَيَمْتَدُّ
 مِنْ شِمَالِ هَذِهِ الصَّخَرَاءِ لِسَانٌ يَسِيرُ بَيْنَ
 بِلَادِ الْحَسَاوِ الْقَصِيمِ، ثُمَّ يَمِيلُ نَحْوَ الْغَرْبِ
 حَتَّى يَمُرَّ بِبِلَادِ الْجَزْفِ وَيَتَّصِلَ بِبَادِيَةِ
 الشَّامِ الَّتِي يُسَمُّونَهَا بِالشُّفُودِ الصُّغْرَى.
 (الرحلة الحجازية)

١٢- رَجْعُ الصَّدَى

إِلَهِي، قَدْ ذَوَى غَضَنِي وَمَالَ | وَقَدْ حَمَلَتْ دُونَ النَّاسِ مَالَ
 وَلَمْ أَطْلُبْ مِنَ الدُّنْيَا مَحَالًا | وَلَكِنِّي سَأَلْتُ وَنَا وَمَالَ
 فَرَدَّدَهَا الصَّدَى وَأَجَابَنِي: "لَا"
 وَلِي قَلَمٌ بَلَّغْتُ، كَمَا يُقَالُ | بِهِ مَا لَيْسَ يَبْلُغُهُ الرِّجَالُ

فَلَمَّا أَنْ سَأَلْتُكَ هَلْ أَتَانِي مِنْ مَعْشَرِي رِزْقًا حَلَالًا؟

تَنَاوَلَهَا الصَّدَى وَ أَجَابَ: "لَا، لَا"

كَفَانِي أَنْ عَيْشِي بَاتَ دَائِي | وَ أَنَّ الْمَوْتَ قَدْ أَمْسَى رَجَائِي
إِلَهِي، قَدْ غَدَوْتُ بِلَا رَجَائِي، | أَلَا أَتُونِي عَنِ الدُّنْيَا أَرْجِيحُ لَا؟

فَجَاوَبَنِي الصَّدَى فِي الْحَالِ: "حَالًا"

وَكَانَ لِي الرِّجَاءُ بِهِ أَبَاهِي | وَ صَبَرْتُ فِي التَّوَابِ غَيْرُ وَاهِي

فَلَمَّا أَنْ سَأَلْتُكَ، يَا إِلَهِي، | وَ قَدْ خَابَ الرِّجَاءُ، تَرَى أَزَالَا؟

تَلَقَّمَهَا الصَّدَى وَ أَجَابَ: "زَالَا"

(مجلة الهلال)

١٣- اللَّطَائِفُ

١- قَالَ رَجُلٌ لِصَاحِبِ مَنْزِلٍ: "أَصْلِحْ خَشَبَ

هَذَا السَّقْفِ، فَإِنَّهُ يُفَرِّقُ" قَالَ: "لَا تَخَفْ،

فَإِنَّهُ يُسَبِّحُ" قَالَ: "أَخَافُ أَنْ تُذَرِّكَ رِقَّةُ

قَلْبٍ فَيَسْبُدَ"

٢- قَالَ أَحْمَقُ لِأَبْنِهِ: "أَيَّ يَوْمٍ صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ

فِي الْمَسْجِدِ؟" فَقَالَ: "لَقَدْ نَسِيتُ، وَلَكِنْ

أَظُنُّهُ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ" قَالَ: "صَدَقْتَ،

كَذَا كَانَ"

٣- اشترى بعض المغفلين دقيقتا، و أعطاه
 لِحَمَّالٍ. فَلَمَّا دَخَلَ فِي الزَّهَامِ، هَرَبَ الْحَمَّالُ
 بِالْذَّقِيقِ. فَرَأَاهُ الْمَغْفَلُ بَعْدَ أَيَّامٍ، فَتَوَارَى
 مِنْهُ وَ قَالَ: "أَخَافُ أَنَّ يُطَالِبَنِي بِالْأُجْرَةِ."
 ٤- دَخَلَ طُفَيْلِيٌّ عَلَى قَوْمٍ يَأْكُلُونَ، فَقَالَ:
 "مَا تَأْكُلُونَ؟" فَقَالُوا مِنْ بَعْضِهِ: "سُمَّا"
 فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الطَّشْتِ، وَ قَالَ: "الْحَيَاةُ
 بَعْدَكُمْ حَرَامٌ"

٥- مَرَّ بَعْضُهُمْ بِرَجُلٍ لَسَعَتْهُ عَقْرَبٌ. فَقَالَ لَهُ:
 "أَتَعْرِفُ لِهَذَا دَوَاءً؟" فَقَالَ: "نَعَمْ،
 الصَّبَاحُ إِلَى الصَّبَاحِ"

(مرقاة المجاني)

١٤- أَلَيْكُم

قَالَ الْمُهَلَّبُ بْنُ أَبِي صُفْرَةَ: "عَجِبْتُ لِمَنْ
 يَشْتَرِي الْعَبِيدَ بِمَالِهِ وَ لَا يَشْتَرِي الْأَخْرَارَ
 بِقَعَالِهِ" مِنْ ظَرِيفِ كَلَامٍ نَصْرَ بْنَ سَيَّارٍ:
 كُلُّ شَيْءٍ يَبْدُو صَغِيرًا ثُمَّ يَكْبُرُ إِلَّا الْبُصِيَّةُ

فَإِنَّهَا تَبْدُو كَبِيرَةً ثُمَّ تَصْغُرُ. وَكُلُّ شَيْءٍ
يَرْخُصُّ إِذَا كَثُرَ إِلَّا الْأَدَبُ، فَإِذَا كَثُرَ غَلَا.
قَالَ أَنُوشِرَوَانُ: "أَلَمْ رَوْءَةُ أَنْ لَا تَعْمَلْ
عَمَلًا فِي السِّرِّ تَسْتَحْيِي مِنْهُ فِي الْعَلَانِيَةِ.
قِيلَ لِأَفْلَاطُونُ: "مَا هُوَ الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحْسُنُ
أَنْ يُقَالَ وَ إِنْ كَانَ حَقًّا؟" قَالَ: "مَدْحُ الْإِنْسَانِ
نَفْسَهُ." قَالَ ابْنُ قُرَّةَ: "رَاحَةُ الْجِسْمِ فِي
قِلَّةِ الطَّعَامِ، وَ رَاحَةُ النَّفْسِ فِي قِلَّةِ النَّامِ،
وَ رَاحَةُ الْقَلْبِ فِي قِلَّةِ الْإِهْتِمَامِ، وَ رَاحَةُ
اللِّسَانِ فِي قِلَّةِ الْكَلَامِ." قَالَ أَفْلَاطُونُ
الْحَكِيمُ: "لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ الْعَمَلِ وَ أَطْلُبْ
تَجْوِيدَهُ. فَإِنَّ النَّاسَ لَا يَسْأَلُونَ فِي كَمْ فَرَعًا؟
وَ إِنَّمَا يَنْظُرُونَ إِلَى إِثْقَانِهِ وَ جَوْدَةِ صُنْعَتِهِ"
مَثَلُ الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَ لَا يَعْمَلُ
بِهِ كَمَثَلِ الْأَعْمَى، بِيَدِهِ السِّرَاجُ، يَسْتَضِيُّ
بِهِ غَيْرُهُ وَ هُوَ لَا يَرَاهُ. قَالَ عَامِرُ بْنُ
عَبْدِ الْقَيْسِ: "إِذَا خَرَجْتَ الْكَلِمَةَ مِنْ
الْقَلْبِ، دَخَلَتْ فِي الْقَلْبِ. وَ إِذَا خَرَجَتْ
مِنَ اللِّسَانِ، لَمْ تَجَاوِزِ الْأَذَانَ." مِنْ كَلَامِ

الْحُكَمَاءِ : لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَرَى الْقَدَى فِي عَيْنِ
أَخِيهِ وَ لَا يَرَى الْجِدْعَ الْمَغْتَرَضَ فِي حَدَقِ
نَفْسِهِ .

١٥- عِبَادُ الرَّحْمَنِ

عِبَادُ الرَّحْمَنِ، الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ
هَوْنًا، وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ، قَالُوا
سَلَامًا. وَالَّذِينَ يُبَيِّتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَ
قِيَامًا. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ : " رَبَّنَا، اصْرِفْ عَنَّا
عَذَابَ جَهَنَّمَ ، إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا. إِنَّهَا
سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا " وَ الَّذِينَ إِذَا أَنْفَعُوا
لَمْ يُسْرِفُوا، وَ لَمْ يَتَّبِعُوا، وَ كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ
قَوَامًا. وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
وَ لَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ
وَ لَا يَزْنُونَ، وَ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ، يَلْقَ أَثَامًا.
يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ يُخْلَدْ
فِيهِ مُهَانًا. إِلَّا مَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا
صَالِحًا، فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ،

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا. وَمَنْ تَابَ وَ عَمِلَ
صَالِحًا، فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا. وَالَّذِينَ لَا
يَشْهَدُونَ الزُّورَ، وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ، مَرُّوا كِرَامًا.
وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ، لَمْ يَخْرُوْا عَلَيْهَا
صَبًّا وَ عُْمِيَانًا. وَالَّذِينَ يَقُولُونَ: "رَبَّنَا، هَبْ
لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ، وَاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا"، أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
بِمَا صَبَرُوا، وَ يُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَ سَلَامًا.
خَالِدِينَ فِيهَا، حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا.
(سورة الفرقان)

١٤- اللَّعِبُ

مَرْحَبًا أَهْلًا بِوَقْتِ اللَّعِبِ إِنَّهُ وَفَتْ آلِهَتَا وَ الظَّرَبِ

دَوْر

وَاجِبَاتُ الدَّرْسِ لَا تُنْكِرُهَا قَطُّ الْكُنْ دَائِمًا نَذْكُرُهَا
إِنْ لَعِبْنَا، لَمْ تَكُنْ نَحْفَرُهَا غَيْرَ أَنَّ الْوَقْتَ وَفَتْ اللَّعِبِ

دَوْر

رَاحَ وَفَتْ الدَّرْسِ، يَا أَصْحَابُ رَاحَ وَ لَنَا بِاللَّعِبِ لِلصَّدْرِ أَفْشِرَاحَ

فَانْشَطُوا لِلَّهِ مِنْهُ وَالْمَسْرَاحُ وَ تَعَالَوْا نَقْضِ حَقَّ اللَّعِيبِ

دَوْر

كَثْرَةُ الدَّرْسِ عَنَاءٌ لِلْجَسَدِ تَوَرُّتِ النَّفْسُ انْتِبَاضًا وَ كَمَدًا
لَيْسَ كَاللَّعِيبِ ذَوَاءٌ لِلْوَقْتِ لَا يُرْمِحُ النَّفْسُ غَيْرُ اللَّعِيبِ

دَوْر

يَا رَعَاهُ اللَّهُ مِنْ لَعِيبٍ مُفِيدٍ مَذْهِبٌ عَنَّا الدَّرْسِ الشَّدِيدِ
كُلُّ مَنْ صَيَّعَ ذَا الْوَقْتِ بَلِيدٌ غَيْرُ أَهْلٍ لِنَشَاطِ اللَّعِيبِ

دَوْر

مَعَ ذَلِكَ الدَّرْسِ أَوَّلَى مَا يَرَامُ غَيْرَ أَنَّ الْكُلَّ يَجْعُرِي بِنِظَامٍ
إِنَّمَا اللَّعِيبُ بِلَا دَرْسٍ حَرَامٌ وَكَذَلِكَ الدَّرْسُ دُونَ اللَّعِيبِ

(مدارج القراءة)

١٧- الْأَجْوِبَةُ الْمُسَكَّنَةُ

١- قَالَ بَعْضُ الْأُمَرَاءِ لِجُنْدِيهِ: "يَا كِلَابُ"
فَقَالَ لَهُ أَحَدُهُمْ: "لَا تَقُلْ ذَلِكَ، فَإِنَّكَ
أَمِيرُنَا" (العاصلي)

٢- دَخَلَ رَجُلٌ فِي الْحَمَّامِ وَكَانَ يَغْدِرُ
مِثْرِيهَ. فَرَأَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ فِي الْحَمَّامِ

فَقَمَضَ عَيْنَيْهِ - فَقَالَ : "مَتَى أَعْمَاكَ اللَّهُ؟"
قَالَ : "حِينَ هَتَكَ سِتْرَكَ"

(الطريف للاديب الطريف)

٣- تَكَلَّمَ شَابٌّ يَوْمًا عِنْدَ الْعَلَامَةِ الشَّعْبِيِّ
فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : "مَا سَمِعْنَا بِهَذَا أَبَدًا"
فَقَالَ الشَّابُّ : "أَكُلُّ الْعِلْمِ عَرَفْتُ؟" قَالَ :
"لَا" قَالَ : "أَفَشَطَرُهُ؟" قَالَ : "لَا" قَالَ :
"فَأَجْعَلْ هَذَا فِي الشَّطْرِ الَّذِي لَمْ تَسْمَعْهُ"
فَأُفِيحِمَ الشَّعْبِيُّ . (مرقاة البجاني)

٤- حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى حَاجِبِ مُعَاوِيَةَ
فَقَالَ لَهُ : "قُلْ لَهُ" : "عَلَى الْبَابِ أَخْشَوْكَ
لَا بَيْتَكَ وَ أُمْسَكَ" فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : "مَا أَعْرِضُ
هَذَا" ثُمَّ قَالَ : "أَشَدُّنَّ لَهُ" : "فَدَخَلَ" فَقَالَ
لَهُ : "أَيُّ الْإِخْوَةِ أَنْتَ؟" فَقَالَ : "ابْنُ آدَمَ
وَ سَوَاءٌ" فَقَالَ : "يَا غُلَامُ ، أَعْطِيهِ دِرْهَمًا"
فَقَالَ : "أَتُعْطِي أَخَاكَ لَا بَيْتَكَ وَ أُمْسَكَ
دِرْهَمًا؟" فَقَالَ : "لَوْ أُعْطِيتُ كُلَّ شَيْءٍ لِي
مِنْ آدَمَ وَ سَوَاءٌ ، مَا بَلَغَ إِلَيْكَ هَذَا"
(الاذكياء)

١٨ - مَدِينَةُ جَدَّة

قَالَ الْبَكْرِيُّ فِي مُعْجَمِهِ: "جَدَّةٌ بِضَمِّ
 أَوَّلِهِ سَاحِلُ مَكَّةَ، سُمِّيَتْ بِذَلِكَ لِأَنَّهَا
 حَاضِرَةُ الْبَحْرِ، وَ الْجَدَّةُ مِنَ الْبَحْرِ وَ النَّهْرِ
 مَا يَلِي الْبَرَّ، وَ أَصْلُ الْجَدَّةِ الطَّرِيقُ الْمُسْتَدُّ
 وَ أَهْلُ الْبِلَادِ يُسَمُّونَهَا أَلَانَ جَدَّةٌ بِكَسْرِ
 الْجِيمِ، وَ يُسَمِّيَهَا الْمَصْرِيُّونَ جَدَّةً بِفَتْحِهَا،
 وَ هِيَ عَلَى ٣٩ دَرَجَةٍ وَ عَشْرٍ دَقَائِقَ مِنْ
 الطُّولِ الشَّرْقِيِّ وَ عَلَى ٢١ دَرَجَةٍ وَ ٢٨ دَقِيقَةً
 مِنَ الْعَرْضِ الشَّمَالِيِّ. وَ شَوَارِعُ جَدَّةَ لَا
 نِظَامَ فِيهَا وَ هِيَ تَحْتَوِي عَلَى نَحْوِ ٣٥٠٠
 مَنْزِلٍ مَبْنِيَّةٍ بِالْحَجَرِ الْجَبَلِيِّ الَّذِي يَأْتُونَ
 بِهِ مِنَ الْجِبَالِ الْقَرِيبَةِ أَوْ الْحَجَرِ الْمَائِي
 الَّذِي يَقْطَعُونَهُ مِنْ شُعُوبِ الْبَحْرِ وَ هُوَ
 خَفِيفٌ جَدًّا وَ فِي غَايَةِ الْمَتَانَةِ إِلَّا أَنَّ
 خَطَرَهُ جَسِيدٌ وَ ضَرَرَهُ عَظِيمٌ لِأَنَّهُ قَابِلٌ
 لِلْإِنْهَابِ بِسُرْعَةٍ لِمَا يَحْتَوِيهِ مِنَ الْمَادَّةِ
 الْقَصْفُورِيَّةِ الَّتِي تَوْجَدُ فِيهِ بِكَثْرَةٍ. وَ

مرفاجه



مَاءُ الشَّرْبِ فِيهَا مِنَ الصَّهَارِيجِ الْقَدِيمَةِ
الَّتِي تَمْلَأُ مِنْ مَاءِ الْمَطَرِ أَوْ الْحَيَّوْنِ
الْمَوْجُودَةِ خَارِجَ الْمَدِينَةِ وَكُلَّمَا قَرَبْتَ
تِلْكَ الْعَيُونِ مِنَ الْبَحْرِ كَانَتْ مِيَاهُهَا مِلْحَةً
غَيْرَ صَالِحَةٍ لِلشَّرْبِ .

وَ جَدَّةٌ مَرْكَزُ تِجَارِيٍّ كَبِيرٍ وَ يُمَكِّنُكَ
أَنْ تَقُولَ أَنَّهَا الشَّجَرُ الْحُمُورِيُّ لِلْحِجَارِ ، فَمِنْهَا
صَادِرَاتُهُ وَ إِلَيْهَا وَارِدَاتُهُ . وَ سُوقُ الْمَدِينَةِ
تَمْتَدُّ عَلَى طَوْلِهَا مِنَ الْجِهَةِ الْجَنُوبِيَّةِ إِلَى
الشِّمَالِيَّةِ الَّتِي تَنْتَهِي بِسَاكِنِ قَنَاصِلِ
الدَّوَلِ وَ هِيَ أَحْسَنُ مَا فِي الْمَدِينَةِ مِنْ
الْأَبْنِيَةِ . وَ ثَجَاهُ هَذِهِ الْأَبْنِيَةِ نُقْطَةٌ
بُولِيَسَ وَ بِجَوَارِهَا مَكَانُ الْبُوسْطَةِ : وَ هُوَ
عُرْفَةٌ صَغِيرَةٌ يَقْطَعُهَا حَاجِزٌ خَشَبِيٌّ بَسِيطٌ
يَفْصِلُ بَيْنَ الْعُمَّالِ وَ أَرْيَابِ الْأَعْمَالِ وَ
إِلَى جَوَارِهَا مَكَانُ التِّلْغَرَاكِ . وَ فِي مَوْسِمِ
الْحَجِّ تَرَى فِي جَدَّةٍ حَرَكَهَ مُسْتَدِيمَةً لَا
تَسْتَطِيعُ لَيْلًا وَ لَا نَهَارًا مِنَ الْحَبَّاجِ الَّذِينَ
إِذَا وَصَلُوا إِلَيْهَا وَجَدُوا عَلَى أَبْوَابِ جُمْرِكِهَا

مُطَوِّفِيهِمْ أَرْزُوكَلَاءَهُمْ فِي أَنْتِظَارِهِمْ
وَهُمْ يَنْتَادُونَ 'يَا حَاجَّ فُلَانٍ' أَوْ 'يَا حُجْبَاجَ
فُلَانٍ' (يَعْنُونَ الْمُطَوِّفَاتِ) فَيَعْرِثُ الْحَاجَّ اسْمُ
مُطَوِّفِهِ فَيُنَادِي عَلَيْهِ وَهُوَ فِي هَذِهِ الشَّدَّةِ
فَيَبَادِرُ إِلَى مُسَاعَدَتِهِ. (الرحلة الحجازية)

١٩- الْمَسَاوَاتُ

قِيلَ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَاءَتْهُ بُرُودٌ
مِنَ الْيَمَنِ، فَفَرَّقَهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ. فَحَصَلَ
نَحِيبٌ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ بُرْدٌ وَاحِدٌ.
ثُمَّ حَصَلَ نَحِيبٌ عُمَرَ كَنَحِيبٍ وَاحِدٍ
مِّنَ الْمُسْلِمِينَ. قِيلَ فَقَضَاهُ عُمَرُ، ثُمَّ
لَيْسَهُ، وَصَحِيحُ الْإِسْبَرِ، فَأَمَرَ النَّاسَ
بِالْجِهَادِ. فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ،
وَقَالَ: "لَا سَمْعًا وَلَا طَاعَةً". قَالَ: "لِمَ
ذَلِكَ؟" قَالَ: "لَأَنَّكَ اسْتَأْثَرْتَ عَلَيْنَا."
قَالَ عُمَرُ: "بِأَيِّ شَيْءٍ اسْتَأْثَرْتُ؟" قَالَ:
"إِنَّ الْأَبْرَادَ الْيَمَنِيَّةَ لَمَّا فَرَّقَتْهَا،

حَصَلَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بُرْدٌ
 مِنْهَا، وَكَذَلِكَ حَصَلَ لَكَ، وَالْبُرْدُ الْوَاحِدُ
 لَا يَكْفِيكَ ثَوْبًا، وَتَرَاكَ قَدْ قَضَلْتَهُ قَبِيصًا
 تَامًا وَ أَنْتَ رَجُلٌ طَوِيلٌ. فَلَوْ لَمْ تَكُنْ
 قَدْ أَخَذْتَ أَكْثَرَ مِنْهُ، لَمَا جَاءَكَ مِنْهُ
 قَبِيصٌ. فَأَلْتَفَتَ عُمَرُ إِلَى أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ
 وَ قَالَ: "يَا عَبْدَ اللَّهِ، أَرْجِبْهُ عَنْ كَلَامِهِ. فَقَامَ
 عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَ قَالَ: "إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 لَمَّا أَرَادَ تَفْصِيلَ بُرْدِهِ، لَمْ يَكْفِهِ، فَنَاقَلَتْهُ
 مِنْ بُرْدِي مَا تَسَمَّاهُ بِهِ." فَقَالَ الرَّجُلُ:
 "أَمَّا الْآنَ، فَالْتَمَعُ وَ الطَّاعَةُ."

(الانيس المفيد)

٢٠ - قَطَعَ شَجَرِيَّةٌ

بِقَدْرِ الْكَدِّ تَكْتَسِبُ الْمَعَالِي
 وَ مَنْ طَلَبَ الْعُلَى، سِرَّ اللَّيَالِي
 يَغُوصُ الْبَحْرَ مَنْ طَلَبَ اللَّالِي
 وَ يَحْطِي بِالسِّيَادَةِ وَ النَّوَالِ

وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَى مِنْ غَيْرِ كَيْدٍ
أَصْنَاعَ الْعُمَرِ فِي طَلَبِ الْمَحَالِ
(لبعض الشعراء)

كُنْ ابْنٌ مَنِ شِئْتَ وَ اكْتَسِبْ أَدَبًا
يُغْنِيكَ مَحْمُودُهُ عَنِ التَّسَبُّ
إِنَّ أَلْفَتِي مَنْ يَقُولُ: "هَا أَنَا ذَا"
لَيْسَ أَلْفَتِي مَنْ يَقُولُ: "كَانَ أَبِي"
(لعلي رضي)

خَلْوَةُ الْإِنْسَانِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السَّوْءِ عِنْدَهُ
وَجَلِيسُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنْ جُلُوسِ الْمَرْءِ وَحْدَهُ
(للنواجي)

يَخَاطِبُنِي السَّفِيهُ بِكُلِّ قُبْحٍ
وَ أَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ لَهُ مُجِيبًا
يَزِيدُ سَفَاهَةً وَ أَزِيدُ حِلْمًا
كَعُودٍ زَادَهُ الْإِخْرَاقُ طِيبًا
(للنواجي)

خَيْرِ الْوُضُوءِ؟ فَقِيلَ لَهُ: "مَا تَقُولُ فِي
شَهَادَةِ الْخَائِثِ؟" فَقَالَ: "تُقْبَلُ مَعَ
عَدَلَيْنِ."

٥ - قِيلَ لِرَجُلٍ: "هَلْ فِيكُمْ خَائِثٌ؟"
قَالَ: "لَا." قِيلَ: "فَمَنْ يَنْسِجُ لَكُمْ شَيْئًا بَكْرًا؟"
قَالَ: "كُلُّ مِمَّا يَنْسِجُ لِنَفْسِهِ فِي بَيْتِهِ."
(الطريفة)

٢٢ - الْأَضْيَعِي وَالسَّابُّ

قَالَ الْأَضْيَعِي: "بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي
الْبَادِيَةِ إِذْ مَرَرْتُ بِحَجَرٍ مَكْتُوبٍ عَلَيْهِ
هَذَا الْبَيْتُ:

أَيَا مَعْشَرَ الْعُشَّاقِ، يَا إِلَهِي خَيْرُوا.

إِذَا حَلَّ عِشْقٌ بِالْفَتَى، كَيْفَ يَصْنَعُ؟
فَكَتَبْتُ تَحْتَهُ:

يُدَارِي هَوَاهُ، ثُمَّ يَكْتُمُ سِرَّهُ

وَ يَخْشَعُ فِي كُلِّ أَلَامٍ مُورٍ وَ يَخْضَعُ
ثُمَّ عُدْتُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي، فَوَجَدْتُ

مَكْنُوبًا تَحْتَهُ هَذَا الْبَيَّتُ :
وَكَيْفَ يُدَارِي؟ وَآلَهُوَى قَاتِلُ الْفَتَى
وَفِي كُلِّ يَوْمٍ قَلْبُهُ يَتَقَطَّعُ
فَكَتَبْتُ تَحْتَهُ :

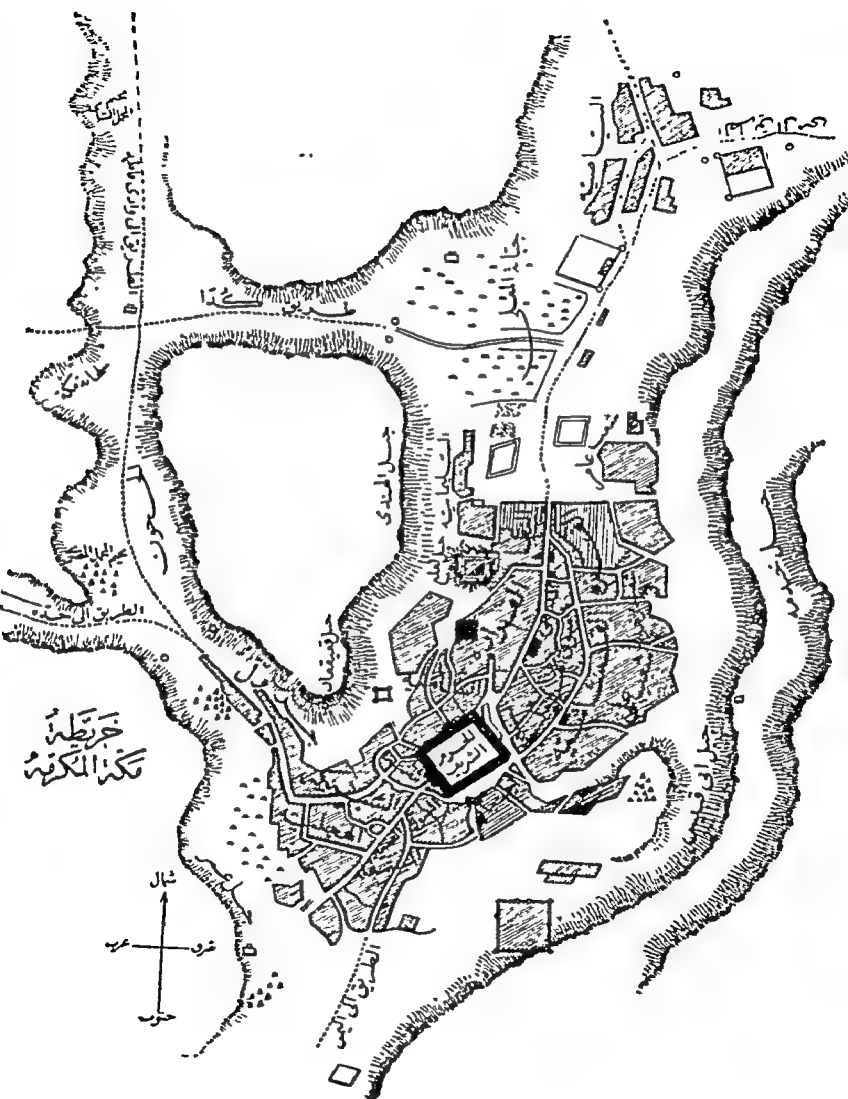
إِذَا لَمْ يَجِدْ صَبْرًا يَكْشِفَانِ سِرَّهُ
فَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ سِوَى الْكُوفِ يَنْفَعُ
فَعُدْتُ فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِ، فَوَجَدْتُ شَاتِبًا مُلَقًى
تَحْتَ ذَلِكَ الْحَجَرِ مَيِّتًا وَ مَكْتُوبٌ تَحْتَهُ هَذِهِ
الْأَبْيَاتُ :

سَمِعْنَا، أَطَاعْنَا، ثُمَّ مِثْنَا، فَبَلَّغُوا
سَلَامِي إِلَى مَنْ كَانَ لِلْوَصْلِ يَنْفَعُ
هَنِيئًا لِأَرْبَابِ النَّهِيمِ نَعِيمُهُمْ
وَالْعَاشِقِ الْإِسْكَينِ مَا يَتَجَرَّعُ
(نَفِةُ الْيَمَنِ)

٢٣- مَكَّةُ الْبُكَرْمَةِ (١)

مَكَّةُ وَ تُسَمَّى بَكَّةَ وَ أُمُّ الْقُرَى، مَدِينَةُ
تَرْتَفِعُ عَنِ سَطْحِ الْبَحْرِ بِشَيْءٍ ٣٣٠ مِثْرًا وَ

هِيَ عَلَى عَرْضِ ٢١ دَرَجَةً وَ ٣٨ دَقِيقَةً وَ فِي
 طُولِ ٤٠ دَرَجَةً وَ ٩ دَقَائِقَ . وَ هِيَ غَاصِسَةٌ
 بِلَادِ الْحِجَازِ وَ فِيهَا مَحَلُّ مَحْكُومَتِهِ . وَ هَذِهِ
 الْمَدِينَةُ مِنَ الْغَرْبِ إِلَى الشَّرْقِ عَلَى مَسَافَةِ
 نَحْوِ ثَلَاثَةِ كِمِيلٍ مِثْرَاتٍ طَوَّلًا ، وَ مَا يَقْرُبُ
 مِنْ نِصْفِ ذَلِكَ عَرْضًا ، فِي وَادٍ مَائِلٍ مِنْ
 الشِّمَالِ إِلَى الْجَنُوبِ مُنْخَصِرٍ بَيْنَ سِلْسِلَتَيْ
 جِبَالٍ تَكَادَانِ تَتَّصِلَانِ بَبَعْضِهِمَا مِنْ جِهَةِ
 الشَّرْقِ وَ الْغَرْبِ وَ الْجَنُوبِ ، أُعْغِي عَلَى
 أَبْوَابِ مَكَّةَ الثَّلَاثِ ، وَ إِذَا لَا تُشَاهَدُ
 أَبْنِيَّتُهَا لِلْقَادِمِ عَلَيْهَا إِلَّا وَ هُوَ عَلَى أَبْوَابِهَا .
 وَ كُلُّ سُفُوحِ هَذِهِ الْجِبَالِ مِنْ جِهَةِ الْحَرَامِ
 تَرَاهَا عَامِرَةً بِالْبُيُوتِ وَ الْمَسَاكِينِ الَّتِي
 تَتَدَرَّجُ عَلَيْهَا إِلَى قَلْبِ الْوَادِي . وَ يَبْلُغُ
 عَدَدُهَا نَحْوَ سَبْعَةِ آلَافٍ بَيْتٍ مِنْهَا الْكَبِيرُ
 وَ الصَّغِيرُ ، يَحْتَشِدُ فِيهَا زَمَنَ الْحَجِّ ٢٠٠٠٠
 نَفْسٍ عَلَى الْأَقْلِ . وَ إِذَا كَانَ الْحَجُّ بِالْجُمُعَةِ
 كَانَ النَّاسُ أَصْنَافَ ذَلِكَ . وَ الْحَرَمُ الشَّرِيفُ
 بَيْنَ هَذِهِ الْبُيُوتِ مَائِلًا إِلَى الْجِهَةِ الْجَنُوبِيَّةِ



مِمَّا يَلِي جَبَلَ أَبِي قُبَيْسٍ .

وَيَتَوَسَّطُ مَكَّةَ طَرِيقٌ يَقْطَعُهَا مِنْ

الْغَرْبِ إِلَى الشَّرْقِ وَ هُوَ أَكْبَرُ شَوَارِعِهَا ،

وَيُخْتَلِفُ اسْمُهُ بِاخْتِلَافِ أَلْبَهَاتِ الَّتِي

يَمُرُّ عَلَيْهَا ، فَإِذَا ابْتَدَأَ غَرْبًا مِنْ جَزْوَلِ

يُسْعَى حَارَةً الْبَابِ ، ثُمَّ الشُّبَيْكَةَ ، حَتَّى

إِذَا وَصَلَ إِلَى الْحَرَمِ مِنْ جِهَةِ الشِّمَالِ

سُيِّ السَّامِيَّةُ ، فَإِذَا أَنْعَطَفَ إِلَى الْجَنُوبِ

عَلَى يَمِينِ الْحَرَمِ سُيِّ السُّوقِ الصَّغِيرِ ،

ثُمَّ حِيَادَ وَ فِيهِ الْبُوسْطَةُ وَ التِّلْغَرَاتُ

وَ التَّكِيَّةُ الْبَصْرِيَّةُ وَ دَارُ الْحُكُومَةِ

الْعُثْمَانِيَّةُ وَ يُسَمُّونَهَا بِالْعَمِيدِيَّةِ ، فَإِذَا

وَصَلَ إِلَى الصَّفَا سُيِّ الْمُسْعَى ، ثُمَّ

الْفُشَيْشِيَّةُ ، ثُمَّ سُوقُ اللَّيْلِ ، ثُمَّ الْغَزَّةُ

وَ مِنْهَا إِلَى بَابِ مَكَّةَ الشَّرْقِيِّ أَوْ بَابِ

الْمَعْلَى . أَمَّا الشَّوَارِعُ الَّتِي فِي شِمَالِ

الْحَرَمِ ، فَهِيَ السَّامِيَّةُ وَ فِيهَا سُوقُ الْمَدِينَةِ

وَ الْفَرَارَةُ ، وَ النَّقَا ، وَ السُّلَيْمَانِيَّةُ وَ

الْجَوْدَرِيَّةُ وَ الْبَيَاضِيَّةُ . وَ لَيْسَ بِمَكَّةَ

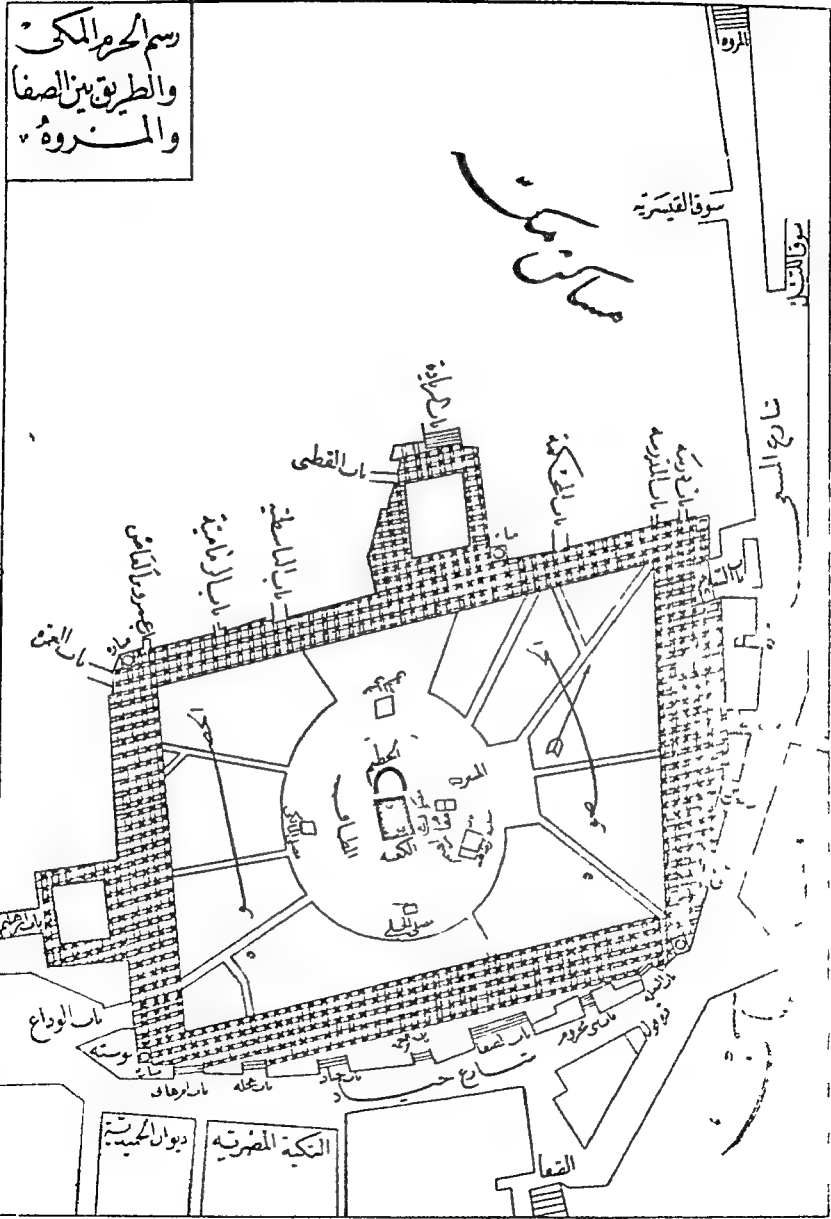
عَلَى كِبَرِهَا مَيَادِينُ عُمُومِيَّةٍ، اللَّهُمَّ
إِلَّا صَمْنُ الْمَسِيدِ الْحَرَامِ الَّذِي بِسَعَتِهِ
يُؤَدِّي وَظِيفَةُ الْمَيَادِينِ الْكُبْرَى.

٢٤- فِي خِدَاعِ النَّاسِ وَنِفَاقِهِمْ

وَإِنَّمَا تَخِدْتُهُمْ دُرُوعًا
فَكَانُواهَا، وَلَكِنْ لِلْأَعَادِي
وَغِلَّتُهُمْ سِهَامًا صَائِبَاتٍ
فَكَانُواهَا، وَلَكِنْ فِي قُودَادِي
وَقَالُوا: "قَدْ صَفَتْ مِنَّا قُلُوبٌ"
لَقَدْ صَدَقُوا، وَلَكِنْ عَنْ وَدَادِي
وَقَالُوا: "قَدْ سَعَيْنَا كُلَّ سَعْيٍ"
لَقَدْ صَدَقُوا، وَلَكِنْ فِي فَسَادِ

فَبَاعِبًا لِمَنْ رَبَّيْتُ طِفْلًا
أَعْلَمُهُ الرَّمَايَةَ كُلَّ يَوْمٍ
أَعْلَمُهُ الْغُتُوَّةَ كُلَّ وَاقِتٍ
وَكَمْ عَلَّمْتُهُ نَظْمَ الْقُرْآنِ
أَلْقَيْتُهُ بِأَطْرَافِ الْبَنَانِ
فَلَمَّا أَشْنَدْتَ سَاعِدُهُ، دَهْلِي
فَلَمَّا طَرَّ شَارِبُهُ، حَقْمَانِي
فَلَمَّا قَالَتْ قَائِمِيَّةٌ، هَبَانِي

رسم الحرم المكي
 والطريق بين الصفا
 والمنزه



اللدن

سوق القيسية

سوق النصارى

تاريخ المسج

باب المنزه

باب الحنكة

باب القطن

باب السلطنة

باب الزمانية

باب الجسر

باب العن

الحرم

المسجد

باب المنزه

باب الحنكة

باب السلطنة

باب الزمانية

باب الوداع

ديوان الحامية

التكية المصربة

الضعا

الْمَرْءُ فِي زَمَنِ الْقَبَالِ كَالشَّجَرَةِ
وَالنَّاسُ مِنْ حَوْلِهَا مَا دَامَتِ الثَّمَرَةُ
حَتَّى إِذَا رَاحَ عَنْهَا حَمْلُهَا انْصَرَفُوا
وَخَلَفُوهَا تَقَارِييَ الْحَرِّ وَالْغَبَرَةِ

أَحْذَرُ عَدُوِّكَ مَرَّةً وَأَحْذَرُ صَدِيقِكَ أَلْفَ مَرَّةً
فَلَرَبَّنَا أَتَقَلَّبَ الصَّدِيقُ فَكَانَ أَعْلَمَ بِالْمَضَرَّةِ
(حجائي الادب)

٢٥- جوامع الكلم

لَيْسَ الْخَيْرُ كَالْمَعَايِنَةِ . الْحَرْبُ هُدًى .
الْمُسْلِمُ مِرَاةُ الْمُسْلِمِ . الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمِنٌ .
لَدَالٌ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلُهُ . اسْتَحْيِينَا عَلَى
الْحَوَارِيجِ بِالْكِشَانِ . انْقَرَأَ الدَّارُ وَ لَوْ
يَشِقُّ تَمَرَةٌ . الدُّنْيَا سَبْجُنُ الْمُؤْمِنِ وَ
خَسَّةُ الْكَافِرِ . الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلَّهُ . عِنْدَهُ
الْمُؤْمِنِ كَأَخِي الْكَهْنِ . لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ
نَ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ أَيَّامٍ . لَيْسَ

مِمَّا مَن عَشَّيْنَا. مَا قَلَّ وَ كَفَى خَيْرٌ مِّمَّا
كَثُرَ وَ أَلْهَى. أَلَرَّاجِعُ فِي هَبَّتِهِ كَالرَّاجِعِ
فِي قَبِيئِهِ. أَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ.
أَلِنَاسُ كَامَنَانِ الْمُشْطِ. أَلْغَى غَنَى النَّفْسِ.
أَلْسَحِيدُ مَنْ وُ عِظَ بِغَيْرِهِ. إِنْ مِنْ الشَّعْرِ
لِحِكْمَةٍ وَ إِنْ مِنْ أَلْبَيَانٍ لِسِحْرًا. عَفْوُ
أَلْمُلُوكِ إِبْقَاءُ أَلْمُلُوكِ. أَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ
أَحَبَّ. مَا هَلَكَ أَمْرُوهُ عَرَفَ قَدْرَهُ.
مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا أَلْسِلَاحَ. فَلَيْسَ مِنَّا.
أَلْيَدُ أَلْعُلْيَا خَيْرٌ مِنْ أَلْيَدِ أَلْسُفْلَى. لَا
يَشْكُرُ أَللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ أَلنَّاسَ. حُبُّكَ
أَلشَّيْءَ يُعَيِّي وَ يُصَيِّمُ. جُحِلَتِ أَلْقُلُوبُ
عَلَى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا وَ بُغِضَ مَنْ أَسَاءَ
إِلَيْهَا. أَلتَّائِبُ مِنْ أَلذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ.
أَلشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَاهُ أَلْغَائِبُ. إِذَا
جَاءَ كُفْرٌ كَرِيمٌ قَوْمٍ فَأَكْرَمُوهُ. أَلْيَمِينُ
أَلْفَاجِرَةٍ تَدْعُ أَلدِّيَارَ بَلَايَةٍ. مَنْ قَتَلَ
دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ. أَلْأَعْمَالُ بِأَلنِّيَّةِ.
سَيِّدُ أَلْقَوْمِ خَادِمُهُمْ. خَيْرُ أَلْأُمُورِ أَوْسَطُهَا.

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ أَخِيهِ، كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ.
كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا. أَلَسَفَرُ قِطْعَةٌ
مِنَ الْعَذَابِ. أَلَمْجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ. خَيْرُ
الزَّادِ التَّقْوَى. (إِلَّا فَصَحَّ الْقَرِيبُ وَالنَّجْمُ)

٢٤ - أَلْفُكَاهَاتُ

١ - نَظَرَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ إِلَى أَحْمَقٍ عَلَى
حَجَرٍ، فَقَالَ: "تَجَرُّ عَلَى حَجَرٍ."
٢ - نَظَرَ رَجُلٌ إِلَى فَيْلَسُوفٍ يُوعِظُ شَيْخًا،
فَقَالَ لَهُ: "مَا تَصْنَعُ؟" قَالَ: "أَغْسِلُ حَبَشِيًّا
لَعَلَّهُ يَبْيَضُّ."

٣ - قِيلَ إِنَّ رَجُلًا ادَّعَى الذُّبُونَ فِي أَيَّامِ
أَحَدِ الْمُلُوكِ. فَلَمَّا حَضَرَ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ لَهُ:
"أَنْتَ نَجِيٌّ؟" قَالَ: "نَعَمْ." قَالَ: "إِلَى
مَنْ بُعِثْتَ؟" قَالَ: "إِلَيْكَ." قَالَ: "أَشْهَدُ
أَنَّكَ سَفِيهٌ أَحْمَقٌ." قَالَ: "إِنَّمَا يُبْعَثُ
لِكُلِّ قَوْمٍ مِثْلُهُمْ."

٤ - سَرَقَ رَجُلٌ صُرَّةً مِنَ الدَّرَاهِمِ وَ

مَضَى حَتَّى أَتَى إِلَى الْمَسْجِدِ ، فَدَخَلَ يُصَلِّي .
فَقَرَأَ الْإِمَامُ : ” وَ مَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ ؟ يَا مُوسَى “
وَ كَانَ اسْمُ الْأَعْرَابِيِّ ، فَقَالَ : ” لَا شَيْءَ أَتَىكَ
سَاحِرٌ “ ثُمَّ رَفَعَ الصَّوْتَةَ وَ خَرَجَ هَارِبًا .

٥ - جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى قَاضٍ ، فَقَالَتْ :
” مَاتَ زَوْجِي وَ تَرَكَ أَبْوَيْهَ وَ وَلَدًا وَ امْرَأَةً
وَ أَهْلًا ، وَ لَهُ مَالٌ “ فَقَالَ : ” لِأَبْوَيْهِ الشُّكْلُ ،
وَ لَوَلَدِهِ الْبَيْتُ ، وَ لِامْرَأَتِهِ الْخَلْفُ ، وَ لِأَهْلِهِ
الْقِلَّةُ وَ الدِّلَّةُ “ وَ الْمَلِكُ يُحْمَلُ إِلَيْنَا حَتَّى
لَا يَقَعَ فِيهِ بَيْنَكُمْ الْخُصُومَةُ “ . (بجاني الادب)

٦ - قِيلَ اجْتَنَبْ بَعْضُ الْمُغْفَلِينَ مِمَّنَّارَةً
وَ كَانُوا ثَلَاثَةً نَفَرٍ . فَقَالَ أَحَدُهُمْ : ” مَا
كَانَ أَطْوَلَ الْبَنَاتَيْنِ فِي الزَّمَنِ الْأَوَّلِ حَتَّى
وَ صَلُّوا إِلَى رَأْسِ هَذِهِ الْمَنَارَةِ “ . فَقَالَ
الْآخَرَانِ : ” يَا أَبْنَاهُ ، كُلُّ أَحَدٍ يَبْنِيهَا ، وَ لَكِنْ
يَعْمَلُونَهَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَ يُقِيمُونَهَا “
فَقَالَ الثَّلَاثُ : ” يَا جُهَّالٌ ، كَانَتْ هَذِهِ بَنَاءً ،
فَأَنْقَلَبَتْ مَنَارَةً “ . (نقطة اليمن)

٢٧- عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ

هُوَ قَاتِلُ عَمْرِو بْنِ هَنْدٍ مَلِكِ الْحِيرَةِ .
 وَكَانَ سَبَبُ ذَلِكَ أَنَّ عَمْرُو بْنَ هَنْدٍ قَالَ
 ذَاتَ يَوْمٍ لِنَدَمَائِهِ : " هَلْ تَعْلَمُونَ أَحَدًا
 ٥ مِنْ الْعَرَبِ تَأْتِفُ أُمُّهُ مِنْ خِدْمَةِ أُرْحِي ؟ "
 فَقَالُوا : " نَعَمْ ، أُمُّ عَمْرِو بْنِ كُلْثُومٍ " فَقَالَ : " وَ
 لِمَ ذَلِكَ ؟ " قَالُوا : " لِأَنَّ أَبَاهَا مُهْلِلُ بْنُ
 رِبِيعَةَ وَعَمَّتَاهَا كُلَيْبٌ وَارِثُ أَعَزُّ الْعَرَبِ وَ
 بَعْلَاهَا كُلْثُومُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَتَّابٍ أَفْرَسُ
 ١٠ الْعَرَبِ وَابْنَاهَا عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ سَيِّدُ مَنْ
 هُوَ مِنْهُ " فَأَرْسَلَ عَمْرُو بْنُ هَنْدٍ إِلَى عَمْرِو
 ابْنِ كُلْثُومٍ يَسْتَزِيرُهُ وَيَسْأَلُهُ أَنْ يُزِيرَ
 أُمَّهُ أُمَّهُ . فَأَقْبَلَ ابْنُ كُلْثُومٍ مِنَ الْبَزِيرَةِ
 إِلَى الْحِيرَةِ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ وَ
 ١٥ أَقْبَلَتْ لَيْلَى بِنْتُ مُهْلِلٍ فِي طُغَيْنٍ مِنْ
 بَنِي تَغْلِبَ . وَآمَرَ عَمْرُو بْنُ هَنْدٍ بِرُؤُوقِهِ ،
 فَضْرِبَ فِيمَا بَيْنَ الْحِيرَةِ وَالْفُرَاتِ ، وَ
 أَرْسَلَ إِلَى وَجُوهِ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ ، فَحَضَرُوا

وَأَتَاهُ عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ فِي وَجْدِهِ بَنِي تَغْلِبَ.
فَدَخَلَ عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ عَلَى عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ
فِي رُؤَايِهِ وَدَخَلَتْ لَيْلَى بِنْتُ مُهْلَهْلَ
عَلَى هِنْدٍ فِي قُبَّةٍ فِي جَانِبِ الرُّوَاقِ. وَقَدْ
كَانَ أَمْرَ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ أُمُّهُ أَنْ تَنْجِي
الْخَدَمَ إِذَا دَعَا بِالطَّرْفِ وَتَسْتَعْدِمَ لَيْلَى.
فَدَعَا عَمْرُو بِبَائِدَةٍ، فَتَصَبَّهَا فَأَكَلُوا. ثُمَّ
دَعَا بِالطَّرْفِ. فَقَالَتْ هِنْدُ: "يَا لَيْلَى، نَاوِلِي
ذَلِكَ الطَّبَقَ." فَقَالَتْ لَيْلَى: "لَيْتَكُمْ صَاحِبَةً
الْحَاجَةِ إِلَى حَاجَتِهَا." فَأَعَادَتْ عَلَيْهَا وَالْحَثَّ.
فَصَاحَتْ لَيْلَى: "وَاذْلَاهُ، يَا لَتَغْلِبَ!" فَسَمِعَهَا
عَمْرُو بْنُ كُلْثُومٍ، فَشَارَ الدَّمُ فِي وَجْهِهِ وَ
نَظَرَ إِلَيْهِ عَمْرُو بْنُ هِنْدٍ. فَعَرَفَ الشَّرَّ
فِي وَجْهِهِ. فَقَامَ إِلَى سَيْفٍ لِعَمْرِو بْنِ هِنْدٍ
مُعَلَّقٍ بِالرُّوَاقِ، لَيْسَ هُنَاكَ سَيْفٌ غَيْرُهُ.
فَضْرَبَ بِهِ رَأْسَ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ حَتَّى قَتَلَهُ
وَ نَادَى فِي بَنِي تَغْلِبَ، فَأَنْتَهَبُوا جَمِيعَ مَا
فِي الرُّوَاقِ وَ سَاقُوا نَجَائِبَهُ وَ سَارُوا نَحْوَ
الْبَحْرِ يَرْقُ.

(كتاب الشعرو الشعراء)

٢٨ - فِي التَّفَاخُرِ

مَتَى نَنْقُلْ إِلَى قَوْمٍ رَحَانَا،

يَكُونُوا فِي اللَّقَاءِ لَهَا طَحِينَا

أَلَا، لَا يَغْلِمُ الْأَقْوَامُ، أَنَا

تَضَعُضَعُنَا، وَ أَنَا قَدْ وَنِينَا

أَلَا، لَا يَجْهَلُنْ أَحَدٌ عَلَيْنَا،

فَنَجْهَلُ قَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِينَا

وَ قَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ

إِذَا قُبِبَ بِأَبْطَحِهَا بُنِينَا

بِأَنَا الْمُطْعِمُونَ، إِذَا قَدَرْنَا،

وَ أَنَا الْمُهِلِكُونَ، إِذَا آتَيْنَا

وَ أَنَا الْمَانِعُونَ لِمَا أَرَدْنَا

وَ أَنَا النَّازِلُونَ بِحَيْثُ شِئْنَا

وَ أَنَا الْعَاصِمُونَ إِذَا أُطِعْنَا

وَ أَنَا الْعَازِمُونَ إِذَا عُصِينَا

وَ نَشْرَبُ إِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوَا

وَ يَشْرَبُ غَيْرُنَا كِدْرًا وَ طِينَا

لَنَا الدُّنْيَا وَ مَنْ أَضْحَى عَلَيْهَا

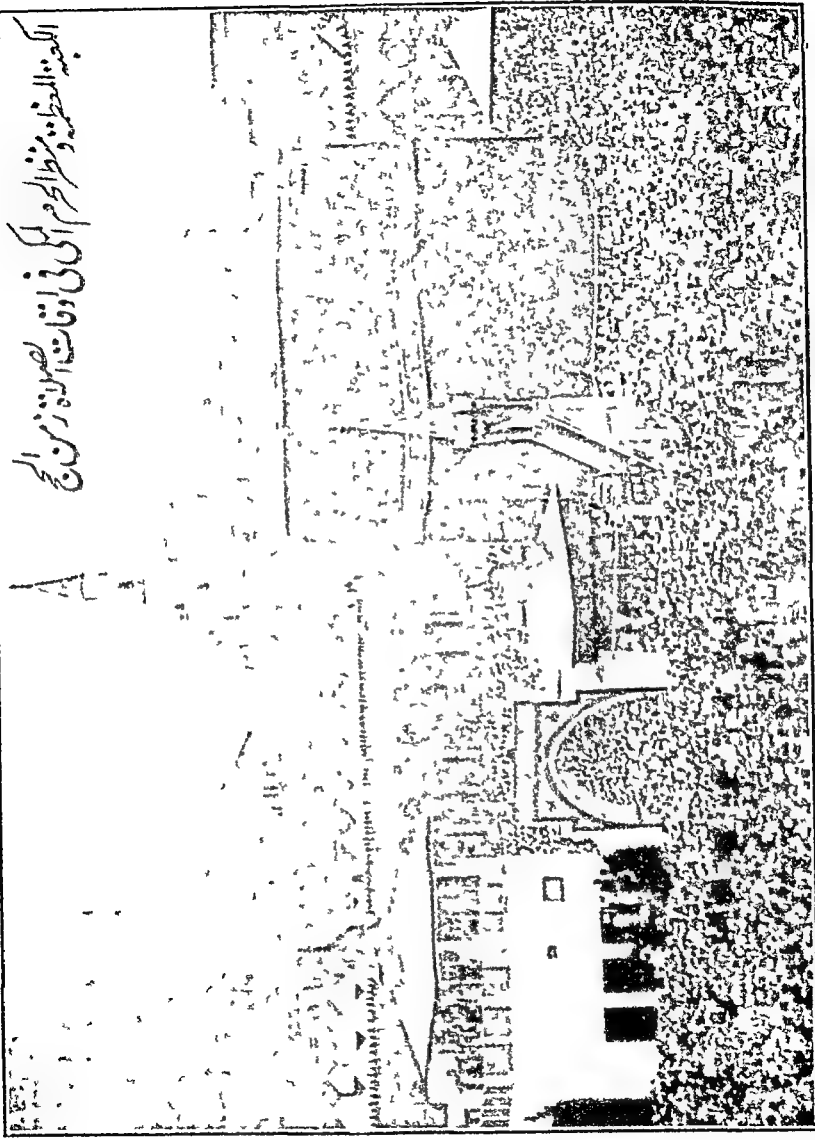
وَنَبِطِشُ حِينَ نَبِطِشُ قَادِرِينَا
 نُسْتَى الظَّالِمِينَ وَ مَا ظَلَمْنَا
 وَلَكِنَّا نُسَيِّدُ الظَّالِمِينَ
 مَلَأْنَا الْبَرَّ حَتَّى صَاقَ عَنَّا
 وَ ظَهَرَ الْبَحْرُ تَنَلَاهُ سَفِينَا
 إِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ
 تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِينَ
 (عمرو بن كلثوم)

٢٩- مَكَّةُ الْمُكْرَمَةُ (٢)

يُقْصَدُ مَكَّةَ زَمَنَ الْحَجِّ أَنْوَاعُ الْعَالَمِ
 الْإِسْلَامِيِّ مِنْ جَمِيعِ أَطْرَافِ الْمَسْكُونَةِ. فَتَرَى
 بِهَا الْأَزْيَاءَ الْمُتَبَايِنَةَ وَ السَّخَنَ الْمُخْتَلِفَةَ
 حَتَّى لِيَجْدُرَ بِهَا أَنْ تُسَمَّى بِالْمَعْرِضِ الْإِسْلَامِيِّ.
 وَ لَقَدْ رَأَيْتُ فِيهَا رَجُلًا يَابَانِيًّا مِنْ كِبَارِ قُرَادِ
 الْيَابَانِ قَدْ أَسْلَمَ وَ قَدِمَ إِلَيْهَا لِتَأْذِيَةِ فَرِيضَةِ
 الْحَجِّ.

أَسْوَاقُ مَكَّةَ كَثِيرَةٌ. وَ فِي جَمِيعِ الْأَسْوَاقِ

الكنيسة العظيمة منظر الحرم المكي في اوقات الصلاة زمن الحج



تَرَى مُدَّةَ الْمَوْسِمِ حَرَكَةً، لَا تَنْقَطِعُ، يَأْتِي
مِنْ وَدَائِهَا رِيحٌ عَظِيمٌ لِأَهْلِ الْبَلَدِ. وَ
مَدَارُ حَرَكَةِ الْأَشْغَالِ الشَّاقَّةِ فِي مَكَّةَ عَلَى
الْحَبِيدِ، فَمِنْهُمْ الْحَمَّالُونَ وَالْحَطَّابُونَ وَ
الْحَمَّارُونَ وَالْجَمَّالُونَ وَالسَّقَّاءُونَ وَالْخَدَّائُونَ.
وَجَوْ مَكَّةَ كَثِيرُ الْحَرَارَةِ، قَلِيلُ الْأَمْطَارِ،
وَمَعَ ذَلِكَ فَقَدْ تَخَصَّلَ فِيهِ سُبُلٌ كَثِيرَةٌ
مِنَ الْأَمْطَارِ الَّتِي تَنْزِلُ فِي الْجِبَالِ الْعَالِيَةِ
الْمُحِيطَةِ بِالطَّائِفِ، وَ أَهْوَاءُهَا تَخْتَلِفُ فِي
هُبُوبِهَا جُمْلَةً مَرَّاتٍ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ،
وَلِذَلِكَ يَقُولُ الْمَكِّيُّونَ: "إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ
سَبْعِينَ هَوَاءً، جَعَلَ مِنْهَا فِي مَكَّةَ تِسْعًا وَ
سِتِينَ وَ فِي الْعَالَمِ كُلِّهِ هَوَاءً وَاحِدًا." ذَلِكَ
لَأَنَّ أَهْوَاءَ يَدُورُ فِي جَوْ الْمَدِينَةِ بَيْنَ
جِبَالِهَا الْمُحْدِقَةِ بِهَا كَمَا تَدُورُ الدَّوَّامَةُ
عَلَى سَطْحِ الْمَاءِ. فَبَيْنَا تَرَاهُ يَدْخُلُ إِلَى
الْمَسَاكِينِ مِنَ الْمَنَافِدِ الْغَرَبِيَّةِ إِذَا بِهِ انْقَطَعَ
عَنْهَا وَ دَخَلَ مِنَ الشَّرْقِيَّةِ أَوْ الشَّمَالِيَّةِ
أَوْ الْجَنُوبِيَّةِ. وَ لِذَلِكَ تَجِدُ مَسَاكِنَهُمْ كَثِيرَةً

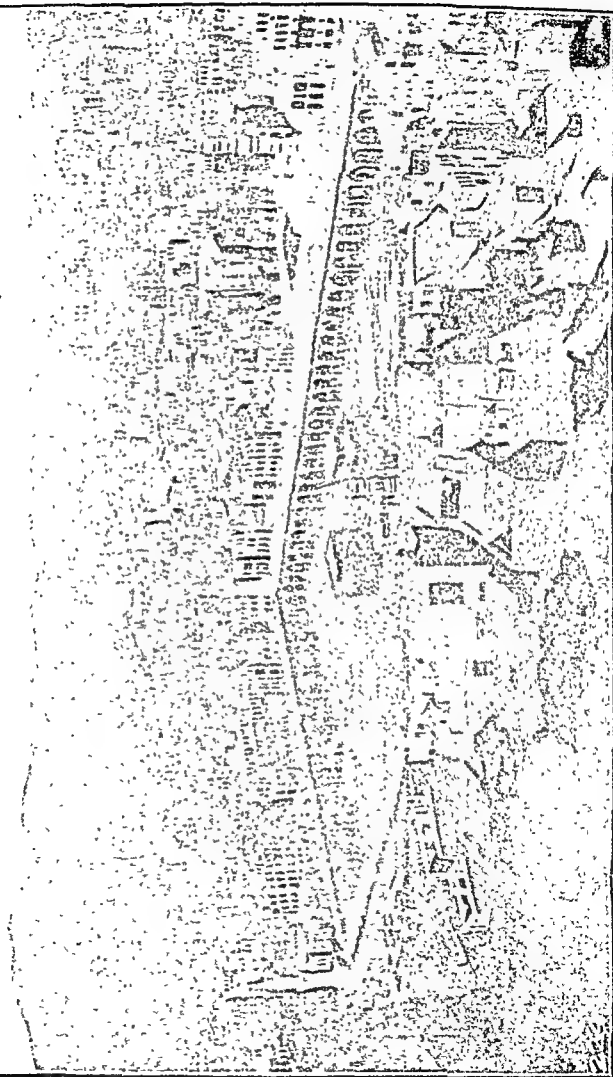
التَّوَاغِثُ. وَغَالِبُهَا إِلَى الْجِبَاهِ الْأَرْبَعِ، حَتَّى لَا تُخْرَجَ مِنَ الْهَوَاءِ مِنْ أَيْ جِهَةٍ كَانَ .
وَالْهَوَاءُ الْبَحْرِيُّ عِنْدَهُمْ وَهُوَ الْغُرْبِيُّ،
أَحْسَنُهَا وَالْطَّفُّهَا، لِأَنَّهُ يَأْتِي مِنْ جِهَةِ
الْبَحْرِ، ثُمَّ هَوَاءُ الشَّامِ وَ يُسَمُّونَهُ الشَّمَالُ
وَالشِّمَالُ. أَمَّا الْجَنُوبِيُّ وَالشَّرْقِيُّ فَهُمَا
حَارَانِ .

وَأَهْلُ مَكَّةَ يَشْرَبُونَ مِنْ مَاءِ الْأَبَارِ
الَّتِي فِيهَا مِثْلُ نَمْرَمَ أَوْ الَّتِي فِي ضَوَائِجِهَا
كَالزَّاهِرِ وَالْعَسْقَلَانِيَّ وَالْجَعْرَانِيَّةَ وَغَيْرَهَا، أَوْ
مِنَ الصَّهَارِيَجِ الَّتِي تَمْلَأُ مِنْ مِيَاهِ الْمَطَرِ
أَوْ مَاءِ الْيَنْبَاعِ أَوْ مِنْ عَيْنِ زُبَيْدَةَ الَّتِي
يَجْرِي مَائُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ فِي قَنَوَاتٍ تَحْتَ
الْأَرْضِ، لَهَا خَزَائِنٌ فِي شَوَارِعِهَا، يَمْلَأُ
مِنْهَا السَّقَاءُونَ قِرْبَهُمْ . (الرحلة الحجازية)

٣ - الْأَعْرَابِيَّانِ

قِيلَ خَرَجَ أَعْرَابِيٌّ قَدْ وَلَّاهُ الْحَجَّاجُ بَعْضَ

一、關於「中國共產黨」
 二、關於「中國革命」
 三、關於「中國前途」
 四、關於「中國青年」
 五、關於「中國婦女」
 六、關於「中國兒童」
 七、關於「中國教育」
 八、關於「中國經濟」
 九、關於「中國政治」
 十、關於「中國文化」
 十一、關於「中國藝術」
 十二、關於「中國科學」
 十三、關於「中國宗教」
 十四、關於「中國法律」
 十五、關於「中國道德」
 十六、關於「中國習慣」
 十七、關於「中國風俗」
 十八、關於「中國語言」
 十九、關於「中國文字」
 二十、關於「中國歷史」
 二十一、關於「中國地理」
 二十二、關於「中國氣候」
 二十三、關於「中國物產」
 二十四、關於「中國交通」
 二十五、關於「中國對外關係」
 二十六、關於「中國對內關係」
 二十七、關於「中國對外政策」
 二十八、關於「中國對內政策」
 二十九、關於「中國對外宣傳」
 三十、關於「中國對內宣傳」
 三十一、關於「中國對外教育」
 三十二、關於「中國對內教育」
 三十三、關於「中國對外經濟」
 三十四、關於「中國對內經濟」
 三十五、關於「中國對外政治」
 三十六、關於「中國對內政治」
 三十七、關於「中國對外文化」
 三十八、關於「中國對內文化」
 三十九、關於「中國對外藝術」
 四十、關於「中國對內藝術」
 四十一、關於「中國對外科學」
 四十二、關於「中國對內科學」
 四十三、關於「中國對外宗教」
 四十四、關於「中國對內宗教」
 四十五、關於「中國對外法律」
 四十六、關於「中國對內法律」
 四十七、關於「中國對外道德」
 四十八、關於「中國對內道德」
 四十九、關於「中國對外習慣」
 五十、關於「中國對內習慣」
 五十一、關於「中國對外風俗」
 五十二、關於「中國對內風俗」
 五十三、關於「中國對外語言」
 五十四、關於「中國對內語言」
 五十五、關於「中國對外文字」
 五十六、關於「中國對內文字」
 五十七、關於「中國對外歷史」
 五十八、關於「中國對內歷史」
 五十九、關於「中國對外地理」
 六十、關於「中國對內地理」
 六十一、關於「中國對外氣候」
 六十二、關於「中國對內氣候」
 六十三、關於「中國對外物產」
 六十四、關於「中國對內物產」
 六十五、關於「中國對外交通」
 六十六、關於「中國對內交通」
 六十七、關於「中國對外對外關係」
 六十八、關於「中國對內對外關係」
 六十九、關於「中國對外對外政策」
 七十、關於「中國對內對外政策」
 七十一、關於「中國對外對外宣傳」
 七十二、關於「中國對內對外宣傳」
 七十三、關於「中國對外對外教育」
 七十四、關於「中國對內對外教育」
 七十五、關於「中國對外對外經濟」
 七十六、關於「中國對內對外經濟」
 七十七、關於「中國對外對外政治」
 七十八、關於「中國對內對外政治」
 七十九、關於「中國對外對外文化」
 八十、關於「中國對內對外文化」
 八十一、關於「中國對外對外藝術」
 八十二、關於「中國對內對外藝術」
 八十三、關於「中國對外對外科學」
 八十四、關於「中國對內對外科學」
 八十五、關於「中國對外對外宗教」
 八十六、關於「中國對內對外宗教」
 八十七、關於「中國對外對外法律」
 八十八、關於「中國對內對外法律」
 八十九、關於「中國對外對外道德」
 九十、關於「中國對內對外道德」
 九十一、關於「中國對外對外習慣」
 九十二、關於「中國對內對外習慣」
 九十三、關於「中國對外對外風俗」
 九十四、關於「中國對內對外風俗」
 九十五、關於「中國對外對外語言」
 九十六、關於「中國對內對外語言」
 九十七、關於「中國對外對外文字」
 九十八、關於「中國對內對外文字」
 九十九、關於「中國對外對外歷史」
 一百、關於「中國對內對外歷史」
 一百零一、關於「中國對外對外地理」
 一百零二、關於「中國對內對外地理」
 一百零三、關於「中國對外對外氣候」
 一百零四、關於「中國對內對外氣候」
 一百零五、關於「中國對外對外物產」
 一百零六、關於「中國對內對外物產」
 一百零七、關於「中國對外對外交通」
 一百零八、關於「中國對內對外交通」
 一百零九、關於「中國對外對外對外關係」
 一百一十、關於「中國對內對外對外關係」
 一百一十一、關於「中國對外對外對外政策」
 一百一十二、關於「中國對內對外對外政策」
 一百一十三、關於「中國對外對外對外宣傳」
 一百一十四、關於「中國對內對外對外宣傳」
 一百一十五、關於「中國對外對外對外教育」
 一百一十六、關於「中國對內對外對外教育」
 一百一十七、關於「中國對外對外對外經濟」
 一百一十八、關於「中國對內對外對外經濟」
 一百一十九、關於「中國對外對外對外政治」
 一百二十、關於「中國對內對外對外政治」
 一百二十一、關於「中國對外對外對外文化」
 一百二十二、關於「中國對內對外對外文化」
 一百二十三、關於「中國對外對外對外藝術」
 一百二十四、關於「中國對內對外對外藝術」
 一百二十五、關於「中國對外對外對外科學」
 一百二十六、關於「中國對內對外對外科學」
 一百二十七、關於「中國對外對外對外宗教」
 一百二十八、關於「中國對內對外對外宗教」
 一百二十九、關於「中國對外對外對外法律」
 一百三十、關於「中國對內對外對外法律」
 一百三十一、關於「中國對外對外對外道德」
 一百三十二、關於「中國對內對外對外道德」
 一百三十三、關於「中國對外對外對外習慣」
 一百三十四、關於「中國對內對外對外習慣」
 一百三十五、關於「中國對外對外對外風俗」
 一百三十六、關於「中國對內對外對外風俗」
 一百三十七、關於「中國對外對外對外語言」
 一百三十八、關於「中國對內對外對外語言」
 一百三十九、關於「中國對外對外對外文字」
 一百四十、關於「中國對內對外對外文字」
 一百四十一、關於「中國對外對外對外歷史」
 一百四十二、關於「中國對內對外對外歷史」
 一百四十三、關於「中國對外對外對外地理」
 一百四十四、關於「中國對內對外對外地理」
 一百四十五、關於「中國對外對外對外氣候」
 一百四十六、關於「中國對內對外對外氣候」
 一百四十七、關於「中國對外對外對外物產」
 一百四十八、關於「中國對內對外對外物產」
 一百四十九、關於「中國對外對外對外交通」
 一百五十、關於「中國對內對外對外交通」
 一百五十一、關於「中國對外對外對外對外關係」
 一百五十二、關於「中國對內對外對外對外關係」
 一百五十三、關於「中國對外對外對外對外政策」
 一百五十四、關於「中國對內對外對外對外政策」
 一百五十五、關於「中國對外對外對外對外宣傳」
 一百五十六、關於「中國對內對外對外對外宣傳」
 一百五十七、關於「中國對外對外對外對外教育」
 一百五十八、關於「中國對內對外對外對外教育」
 一百五十九、關於「中國對外對外對外對外經濟」
 一百六十、關於「中國對內對外對外對外經濟」
 一百六十一、關於「中國對外對外對外對外政治」
 一百六十二、關於「中國對內對外對外對外政治」
 一百六十三、關於「中國對外對外對外對外文化」
 一百六十四、關於「中國對內對外對外對外文化」
 一百六十五、關於「中國對外對外對外對外藝術」
 一百六十六、關於「中國對內對外對外對外藝術」
 一百六十七、關於「中國對外對外對外對外科學」
 一百六十八、關於「中國對內對外對外對外科學」
 一百六十九、關於「中國對外對外對外對外宗教」
 一百七十、關於「中國對內對外對外對外宗教」
 一百七十一、關於「中國對外對外對外對外法律」
 一百七十二、關於「中國對內對外對外對外法律」
 一百七十三、關於「中國對外對外對外對外道德」
 一百七十四、關於「中國對內對外對外對外道德」
 一百七十五、關於「中國對外對外對外對外習慣」
 一百七十六、關於「中國對內對外對外對外習慣」
 一百七十七、關於「中國對外對外對外對外風俗」
 一百七十八、關於「中國對內對外對外對外風俗」
 一百七十九、關於「中國對外對外對外對外語言」
 一百八十、關於「中國對內對外對外對外語言」
 一百八十一、關於「中國對外對外對外對外文字」
 一百八十二、關於「中國對內對外對外對外文字」
 一百八十三、關於「中國對外對外對外對外歷史」
 一百八十四、關於「中國對內對外對外對外歷史」
 一百八十五、關於「中國對外對外對外對外地理」
 一百八十六、關於「中國對內對外對外對外地理」
 一百八十七、關於「中國對外對外對外對外氣候」
 一百八十八、關於「中國對



النَّارِجِي . فَأَقَامَ بِهَا مُدَّةً طَوِيلَةً . فَلَبَّأَ كَانَ فِي
بَعْضِ الْأَيَّامِ ، وَرَدَّ عَلَيْهِ أَعْرَابِيٌّ مِنْ حَبِيبِهِ .
فَقَدَّمَ إِلَيْهِ الطَّعَامَ وَكَانَ إِذْ ذَاكَ يَجَائِعًا ،
فَسَأَلَهُ عَنْ أَهْلِهِ وَ قَالَ : " مَا حَالُ أَبِي عُمَيْرٍ ؟ "
قَالَ : " عَلَى مَا تُحِبُّ ، قَدْ مَلَأَ الْأَرْضَ وَالْحَيَّ
رِجَالًا وَ نِسَاءً " . قَالَ : " فَمَا حَالُ أُمِّ عُمَيْرٍ ؟ "
قَالَ : " صَالِحَةٌ أَيْضًا " . قَالَ : " فَمَا حَالُ الدَّارِ ؟ "
قَالَ : " غَامِرَةٌ بِأَهْلِهَا " . قَالَ : " وَ كَلْبُنَا إِيْقَاعٌ ؟ "
قَالَ : " قَدْ مَلَأَ الْحَيَّ نَبَحًا " . قَالَ : " فَمَا حَالُ
جَمَلِي زُرَيْقٍ ؟ " . قَالَ : " عَلَى مَا يَسُرُّكَ " . فَانْتَفَتَ
إِلَى خَادِمِهِ وَ قَالَ : " أَرْفِعِ الطَّعَامَ " . فَرَفَعَهُ
وَ لَمْ يَشْبِعِ الْأَعْرَابِيُّ . ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِ يَسْأَلُهُ
وَ قَالَ : " يَا مُبَارَكَ النَّاصِيَةِ ، أَعِدْ عَلَيَّ مَا ذُكِرَتْ ؟ "
قَالَ : " سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ " . قَالَ : " فَمَا حَالُ كَلْبِي
إِيْقَاعٌ ؟ " . قَالَ : " مَاتَ " . قَالَ : " وَ مَا الَّذِي أَمَاتَهُ ؟ "
قَالَ : " اخْتَنَقَ بِعَظْمَةٍ مِنْ عِظَامِ جَمَلِكَ زُرَيْقٍ ،
فَمَاتَ " . قَالَ : " أَ وَ مَاتَ جَمَلِي زُرَيْقٍ ؟ " . قَالَ :
" نَعَمْ " . قَالَ : " وَ مَا الَّذِي أَمَاتَهُ ؟ " . قَالَ : " كَثُرَ
نَقْلُ الْمَاءِ إِلَى قَبْرِ أُمِّ عُمَيْرٍ " . قَالَ : " أَ وَ مَا نَتَّ

أَمْرٌ عُمَيْرُ؟ قَالَ: "نَعَمْ." قَالَ: "وَمَا الَّذِي أَمَانَهَا؟"
 قَالَ: "كَثْرَةُ بُكَائِهَا عَلَى عُمَيْرٍ؟" قَالَ: "أَوْ مَاتَ
 عُمَيْرُ؟" قَالَ: "نَعَمْ." قَالَ: "وَمَا الَّذِي أَمَانَتْهُ؟"
 قَالَ: "سَقَطَتْ عَلَيْهِ الدَّارُ." قَالَ: "أَوْ سَقَطَتْ
 الدَّارُ؟" قَالَ: "نَعَمْ." فَقَامَ لَهُ بِالْعَصَا صَارِبًا.
 فَوَلَّى مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ هَارِبًا. (للأبشيبي)

٣ - وَفَاءُ السَّمْوَعِلِ

قِيلَ إِنَّ أَمْرًا الْقَيْسِ أَوْدَعَ السَّمْوَعِلَ بَنَ
 عَادِيَاءَ قَبْلَ مَوْتِهِ دُرُوعًا وَسِلَاحًا. فَأَرْسَلَ
 مَلِكٌ كِنْدَةً يَطْلُبُ الدُّرُوعَ وَالسِّلَاحَ الْمَوْدَعَةَ
 عِنْدَهُ. فَقَالَ السَّمْوَعِلُ: "لَا أَذْفَعُهَا إِلَّا
 لِمُسْتَحِقِّهَا" وَابْتَدَأَ أَنْ يَدْفَعَ إِلَيْهِ شَيْئًا
 مِنْهَا. فَعَاوَدَهُ، فَأَبَى وَ قَالَ: "لَا أَغْدِرُ
 بِذِمَّتِي وَلَا أَخُونِ أَمَانَتِي وَلَا أَشْرَكَ
 الْوَفَاءِ الْوَاجِبِ عَلَيَّ." فَقَصَدَهُ ذَلِكَ الْمَلِكُ
 بِعَسْكَرِهِ. فَدَخَلَ السَّمْوَعِلُ فِي حِصْنِهِ وَآمَتَعَ
 بِهِ. فَحَاصَرَهُ ذَلِكَ الْمَلِكُ. وَكَانَ وَلَدُ السَّمْوَعِلِ

غَارِجَ الْيَحْصِينَ. فَظَفِرَ بِهِ ذَلِكَ الْمَلِكُ. فَأَخَذَهُ
 أَسِيرًا. ثُمَّ طَافَ حَوْلَ الْيَحْصِينَ وَصَاحَ بِالسَّمَوِيِّ
 فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَيْهِ مِنْ أَعْلَى الْيَحْصِينَ، قَالَ لَهُ :
 ”إِنَّ وَلَدَكَ قَدْ أَسْرَتُهُ، وَ هَا هُوَ مَعِي. فَإِنْ
 سَلَّمْتَ إِلَيَّ الدُّرُوعَ وَالسِّلَاحَ الَّتِي لَأَمْرِي
 الْقَبِيْسَ عِنْدَكَ، رَحَلْتُ عَنْكَ، وَ سَلَّمْتُ إِلَيْكَ
 وَلَدَكَ، وَإِنْ أَمْتَنَعْتَ مِنْ ذَلِكَ، ذَبَحْتُ
 وَلَدَكَ وَ أَنْتَ تَنْظُرُ. فَأَخْتَرَا أَيُّهُمَا يَشْتِ.“
 فَقَالَ السَّمَوِيُّ : ”مَا كُنْتُ لِأُخْفِرَ ذِمَّتِي وَ
 أُبْطِلَ وَقَائِي، فَأَصْنَعْ مَا يَشْتِ.“ فَذَبَحَ وَلَدَهُ
 وَ هُوَ يَنْظُرُ. ثُمَّ لَمَّا أَنَّ عَجَزَ عَنِ الْيَحْصِينَ،
 رَحَلَ خَائِبًا. وَ اخْتَسَبَ السَّمَوِيُّ ذَنْبَ وَلَدِهِ
 وَ صَبَرَ مُحَافَظَةً عَلَى وَقَائِهِ. فَلَمَّا جَاءَ الْمَوْسِمُ
 وَ حَضَرَتْ وَرَثَةُ أَمْرِي الْقَبِيْسِ، سَلَّمَ إِلَيْهِمْ
 الدُّرُوعَ وَالسِّلَاحَ وَ رَأَى حِفْظَ ذِمَّتِهِ وَ
 رِعَايَةَ وَقَائِهِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ حَيَاةِ وَلَدِهِ وَ بَقَائِهِ.
 فَصَارَتْ الْأَمْثَالُ بِالْوَفَاءِ تُضْرَبُ بِالسَّمَوِيِّ.
 وَ إِذَا مَدَحُوا أَهْلَ الْوَفَاءِ فِي الْأَنَامِ، ذَكَرُوا
 السَّمَوِيَّ فِي الْأَوَّلِ. (نُفْحَةُ الْيَمَنِ)

٣٢- فِي الْحِمَاسَةِ

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يَدْنَسْ مِنَ اللُّؤْمِ عِرْضُهُ
 فَكُلُّ رِذَاءٍ يَرْتَدِيهِ جَمِيلٌ
 وَإِنْ هُوَ لَمْ يَحْمِلْ عَلَى النَّفْسِ ضَيْمَهَا
 فَلَيْسَ إِلَى حُسْنِ الثَّنَاءِ سَبِيلُ
 تُعَيِّرُنَا أَتَا وَتَلِيلُ عَدِيدُنَا
 فَقُلْتُ لَهَا، إِنَّ الْكِرَامَ قَلِيلُ
 وَمَا قَلَّ مَنْ كَانَتْ بَقَايَاهُ مِثْلَنَا
 شَبَابُ تَسَافِي لِعُلَى وَكُهُولُ
 وَمَا ضَرَرْنَا أَتَا وَتَلِيلُ وَجَارُنَا
 عَزِيزُ، وَجَارُ الْأَكْثَرِينَ ذَلِيلُ
 يُفَرِّبُ حُبَّ الْمَوْتِ آجَالَنَا لَنَا
 وَتَكْرَهُهُ آجَالُهُمْ وَتَطْوُونَ
 وَمَا مَاتَ مِنَّا سَيِّدٌ حَتَفَ أَثْفِهُ
 وَلَا طُلَّ مِنَّا حَيْثُ كَانَ قَتِيلُ
 تَسِيلُ عَلَى حَدِّ الطُّبَاتِ نُفُوسُنَا
 وَلَيْسَتْ عَلَى غَيْرِ الطُّبَاتِ تَسِيلُ
 وَنُكْرُو إِنْ شِئْنَا عَلَى النَّاسِ قَوْلَهُمْ

وَلَا يُشْكِرُونَ الْقَوْلَ حِينَ يَقُولُ
 إِذَا سَيِّدٌ مِّنَّا خَلَا، قَامَ سَيِّدٌ
 قَوْلُ لِمَا قَالَ الْكِرَامُ فَخُورُ
 وَمَا أُخْبِدَتْ نَارُ لَنَا دُونَ طَارِقِ
 وَلَا ذَمَّنَا فِي النَّازِلِينَ سَزِيلُ
 وَأَسْيَانُنَا فِي كُلِّ غَرْبٍ وَمَشْرِقِ
 بِهَا مِنْ قِرَاعِ الدَّارِعِينَ فُلُولُ
 (السمرود بن عاديا)

٣٣ - وَأَدُّ الْبَنَاتِ

قِيلَ لَنَا وَقَدْ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَأَلَهُ بَعْضُ الْأَنْصَارِ
 عَمَّا يُتَحَدَّثُ بِهِ فِي الْمَوءُودَايَةِ، فَأُخْبِرَ أَنَّهُ
 مَا وُلِدَتْ لَهُ بِنْتُ إِلَّا وَأَذَهَا. قَالَ: "كُنْتُ
 أَخَافُ الْعَارَ. وَمَا رَحِمْتُ مِنْهُنَّ إِلَّا بُنْيَةً
 كَانَتْ وَلَدَتْهَا أُمُّهَا وَأَنَا فِي سَفَرٍ. فَدَفَعْتُهَا
 إِلَى أَخَوَاتِهَا. وَقَدِمْتُ أَنَا مِنْ سَفَرِي.
 فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْحَبْلِ. فَأُخْبِرْتُ أَنَّهَا وَلَدَتْ

وَلَدًا مَيِّتًا. وَكَتَمَتْ حَالَهَا حَتَّى مَصَنَتْ عَلَى
 ذَلِكَ سِنُونَ، وَكَبُرَتْ الصَّبِيَّةُ وَبَنَعَتْ. بَعَثَتْ
 فَزَارَتْ أُمُّهَا ذَاتَ يَوْمٍ. فَدَخَلَتْ، فَرَأَيْتُهَا
 وَقَدْ ضَفَرَتْ شَعْرَهَا وَجَعَلَتْ فِي قُرُونِهَا
 جُدَادًا وَنَظَمَتْ عَلَيْهَا وَدَعَا وَالْبَسَتْهَا قِلَادَةً
 مِنْ جَزَعٍ. فَقُلْتُ لَهَا: 'مَنْ هَذِهِ الصَّبِيَّةُ؟'
 وَقَدْ أَحْبَبَنِي جَمَالُهَا. فَبَكَتْ أُمُّهَا وَقَالَتْ:
 'هَذِهِ ابْنَتُكَ'. فَأَمْسَكْتُ عَنْهَا حَتَّى غَفَلَتْ
 أُمُّهَا. ثُمَّ أَخْرَجْتُهَا يَوْمًا. فَحَقَرْتُ لَهَا حُفْرَةً
 وَجَعَلْتُهَا فِيهَا. وَهِيَ تَقُولُ: 'يَا أَبَتِ، مَا
 تَصْنَعُ؟ أَخْبِرْنِي بِحَقِّكَ'. وَجَعَلْتُ أُقَلِّبُ عَلَيْهَا
 الشَّرَابَ، وَهِيَ تَقُولُ: 'أَنْتَ مُعْطٍ عَلَيَّ بِهَذَا
 الشَّرَابِ، أَنْتَ تَارِكِي وَخَدِي وَمُنْصَرِفِي
 عَنِّي'. وَجَعَلْتُ أَقْدِفُ عَلَيْهَا حَتَّى وَارَيْتُهَا وَ
 انْقَطَعَ صَوْتُهَا. فَتِلْكَ حَسْرَتُهَا فِي قَلْبِي."
 فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَقَالَ: "إِنَّ هَذِهِ لَفَسْوَةٌ، وَمَنْ لَا يَرْحَمُ
 لَا يَرْحَمُ."
 (نفحة اليمن)

٣٤- في الأضاحيل

١. قَالَ بَعْضُهُمْ: "رَأَيْتُ مُعَلِّمًا وَقَدْ جَاءَ صَغِيرَانِ يَتِمَّاسَكَايْنِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: "هَذَا عَصَ أَذُنِي" وَ قَالَ الْآخَرُ: "لَا، وَاللَّهِ، يَا سَيِّدَنَا، هُوَ الَّذِي عَصَ أَذُنَ نَفْسِهِ." فَقَالَ الْمُعَلِّمُ: "يَا أَحْمَقُ، أَهُوَ كَانَ جَمَلًا يَعَصُّ أَذُنَ نَفْسِهِ؟" (الطريفة)

٢. أَلْعَرَبُ تَقُولُ: "أَعْيَا مِنْ بَاقِلٍ" وَ مِنْ عَيْهِ أَنَّهُ اشْتَرَى ظَبْيًا، فَعَمَلَهُ عَلَى عُنُقِهِ. فَسُئِلَ عَنْ ثَمَنِهِ. فَعَلَّ عَنْهُ يَدَيْهِ، وَ فَتَحَ أَصَابِعَهُ، وَ أَشَارَ بِهَا، وَ أَخْرَجَ لِسَانَهُ، يُرِيدُ أَنَّهُ بِأَحَدِ عَشَرَ دِرْهَمًا. فَهَرَبَ الظَّبْيُ.

٣. اِخْتَلَفَ أَغْرَابِيَّانِ فِي رَجُلٍ. فَقَالَ الْأَوَّلُ: "مِنْ بَنِي رَاسِبٍ" وَ قَالَ الثَّانِي: "بَلْ مِنْ بَنِي طِفَاوَةَ." فَتَرَبَّيْهُمَا بَاقِلٌ الرَّبْعِيُّ. فَتَحَاكَمَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: "أَلْقُوهُ فِي الْمَاءِ. فَإِنْ رَسَبَ، فَهُوَ مِنْ بَنِي رَاسِبٍ. وَ إِنْ طَفَا، فَهِيَ مِنْ بَنِي طِفَاوَةَ."

٤. أَغْرَابِيٌّ لَيِّقِي آخَرَ، فَقَالَ: "مَا أَسْبُكَ؟"
 قَالَ: "فَيْضٌ". فَقَالَ: "أَبُو مَنْ؟" قَالَ: "أَبُو
 الْفُرَاتِ". قَالَ: "أَبُو مَنْ؟" قَالَ: "أَبُو بَجْرِ". قَالَ:
 "لَيْسَ لَنَا أَنْ نُكَلِّمَكَ إِلَّا فِي زَوْرٍ."
 ٥. أَصَابَتْ رَجُلٌ رَجُلًا. فَأَطَالَ الْمُتَقَامَرُ
 حَتَّى كَرِهَهُ. فَقَالَ الرَّجُلُ لِأَمْرَأَتِهِ: "كَيْفَ
 لَنَا أَنْ نَعْلَمَ مِقْدَارَ مُقَامِهِ؟" فَقَالَتْ لَهُ:
 "أَنْ يَمْنَنَا شَرًّا حَتَّى نَتَحَاكَمَ إِلَيْهِ". فَفَعَلَ.
 فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ لِلصَّيْفِ: "بِالَّذِي يُبَارِكُ لَكَ
 فِي غَدُوكَ غَدًا، أَيُّنَا أَظْلَمُ؟" فَقَالَ: "وَالَّذِي
 يُبَارِكُ لِي فِي قِيَامِي عِنْدَكُمْ شَهْرًا، مَا أَغْلَمُ."
 (بجاني) ب

٥- أَلَا وَامِرُ وَالنَّوَاهِي

١- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا، إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ
 بِنَبَأٍ، فَتَبَيَّنُوا أَنَّهُ تَصِيبُ قَوْمًا بِجَهَالَةٍ، فَتُصْبِحُوا
 عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ. (سورة الحجرات)

٢- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا، إِذَا قِيلَ لَكُمْ
 تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ، فَافْسَحُوا، يَفْسَحِ اللَّهُ

لَكُمْ، وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا، فَانْشُرُوا، يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ
آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ، وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ. (سورة المجادلة)

٣- قَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ، وَ
بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا، إِذَا مَا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا، فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَ
لَا تَنْهَرُهُمَا، وَ قُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا. وَ اخْفِضْ
لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ، وَ قُلْ رَبِّ
ارْحَمْهُمَا، كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا. (سورة الإسراء)

٤- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا، لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا
غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَ تَسَلِّمُوا عَلَى
أَهْلِهَا، ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ.
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا، فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى
يُؤْذَنَ لَكُمْ، وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا، فَارْجِعُوا
هُوَ أَزْكَى لَكُمْ، وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ.
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ،
فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ، وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَ
مَا تَكْتُمُونَ. (سورة النور)

٥- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا، لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ

مِنْ قَوْمٍ، عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ، وَلَا
 نِسَاءً مِنْ نِسَاءٍ، عَسَى أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ،
 وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ، وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ،
 بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ، وَمَنْ لَمْ
 يَتُوبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ، إِنَّ بَعْضَ
 الظَّنِّ إِثْمٌ، وَلَا تَحْسَبُوا، وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُمُ
 بَعْضًا، أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ
 مَيْتًا، فَكَرِهْتُمُوهُ، وَاتَّقُوا اللَّهَ، إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ
 رَحِيمٌ. يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ
 وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا،
 إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ، إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
 خَبِيرٌ. (سورة الحجرات)

٣٤- فِي الْمُنَاجَاتِ

يَا مَنْ تَحَلَّى بِذِكْرِهِ	عَقَدُ الثَّوَابِ وَالسَّكِينَةِ
يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمَشْتَكَى	وَإِلَيْهِ أَمْرُ الْخَلْقِ عَابِدُ
أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَى الْعِبَادِ	وَأَنْتَ فِي الْمَلَكُوتِ وَاحِدُ

أَنْتَ الْعَلِيمُ بِمَا أُنْثِلِيكَ بِهِ وَأَنْتَ عَلَيَّ شَاهِدٌ
 إِنَّ الْهُمُومَ جُيُوشَهَا قَدْ أَصَبَحَتْ قَلْبِي تُظَارِدُ
 فَتُجِزِّعُ بِعَوْدِكَ كُرْبَتِي يَا مَنْ لَهُ حُسْنُ الْعَوَائِدِ
 فَخَفِي لُطْفِكَ يُسْتَعَاذُ بِهِ عَلَى الزَّمَنِ الْمُعَايِدِ
 أَنْتَ الْمُبِيرُ وَالْمُسَيِّدُ وَالْمُسَهِّلُ وَالْمُسَاعِدُ
 سَبَبُ كُنَّا فَرَجًا وَتَرِيبًا يَا إِلَهِي لَا تَبَاعِدْ
 كُنْ رَاحِمِي، فَلَقَدْ مَيَّئَسْتُ مِنَ الْأَقَارِبِ وَالْأَبْعَادِ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْعَافِي مِمَّا مِنَ الْبَلَوِ أَكْثَرُ

وَعَنِ الْوَرَى كُنْ سَائِرًا
 عَيْنِي بِفَضْلِ مِنْكَ وَارِدُ

٣٧- فِي مُحَالَفَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

- ١- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ، قَالَ: "قَدِيمَ ضِمَامِهِ
 الْأَزْدِيِّ مَكَّةَ، فَرَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغُلَامَانِ يَتَّبِعُونَهُ. (الامام احمد)
- ٢- بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي
 فِي جَبْرِ الْكَعْبَةِ إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ،
 فَوَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَفَهُ خَنْقًا شَدِيدًا.

فَأَقْبَلَ أَبُو بَكْرٍ حَتَّى أَخَذَ بِمَشْكِيئِهِ وَدَفَعَهُ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ :
” أَ تَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ : ‘رَبِّيَ اللَّهُ’ ؟ “
(البخاري)

٣ - حَدَّثَ شَيْخٌ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ كِنَانَةَ،
قَالَ : ” رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ يَتَخَلَّلُهَا، يَقُولُ : ‘يَا أَيُّهَا
النَّاسُ، قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، تَفْلِحُوا’ وَ أَبُو
جَهْلٍ يَحْثِي عَلَيْهِ الشُّرَابَ وَ يَقُولُ : ‘يَا أَيُّهَا
النَّاسُ، لَا يَغُرَّتْكُمْ هَذَا عَنْ دِينِكُمْ. فَإِنَّمَا
يُرِيدُ لِيَتْرَكُوا آلِهَتَكُمْ وَ تَتْرَكُوا آلِلَاتِ
وَ الْعُزَّى.‘ وَ مَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. “ (المسند للاحد)

٤ - عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَلَاكِ أَبِي طَالِبٍ وَ خَدِيجَةَ
وَ ذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَصَلُوا مِنْ أَذَاهُ بَعْدَ
مَوْتِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى مَا لَمْ يَكُونُوا يَصِلُونَ
إِلَيْهِ فِي حَيَاتِهِ مِنْهُ حَتَّى نَثَرَ بَعْضُهُمْ عَلَى
رَأْسِهِ الشُّرَابَ. فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَ الشَّرَابِ عَلَى رَأْسِهِ، فَقَامَتْ
إِلَيْهِ إِحْدَى بَنَاتِهِ تَغْسِلُ عَنْهُ الشَّرَابَ وَهِيَ
تَبْكِي وَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ لَهَا: "يَا بُنْتِي، لَا تَبْكِي، فَإِنَّ اللَّهَ مَانِعٌ
أَبَاكَ." (الطبري)

٥ - بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَائِمٌ يُصَلِّي عِنْدَ الْكَعْبَةِ وَ جَمَعَ قُرَيْشٌ عِنْدَ
مَجَالِسِهِمْ إِذْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ: "أَلَا تَنْظُرُونَ
إِلَى هَذَا الْمُرَائِي؟ أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَى جُزُورِ
آلِ فُلَانٍ؟ فَيَعْمِدُ إِلَى فَرْثِهَا وَ دَمِهَا وَ
سَلَاهَا، فَيَجِيءُ بِهِ ثُمَّ يُمِيلُهُ حَتَّى إِذَا سَجَدَ وَضَعَهُ
بَيْنَ كَتِفَيْهِ." فَانْبَعَثَ أَشْقَاهُمْ فَلَمَّا سَجَدَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَضَعَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَ ثَبَتَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا. فَضَيَّكُوا حَتَّى
مَالَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ مِنَ الضَّمَكِ. فَأَنْطَلَقَ
مُنْطَلِقٌ إِلَى قَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَ هِيَ
جُودِيرِيَّةٌ، فَأَقْبَلَتْ تَسْعَى وَ ثَبَتَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا حَتَّى أَلْقَتْهُ
عَنْهُ. (البخاري)

٣٨- الْغُلَامُ وَ النَّعْلَبُ

كَانَ لِرَجُلٍ مِنْ أَغْنِيَاءِ التِّجَارِ وَلَدٌ نَجِيبٌ،
صَرَفَهُ مِنْ صِغَرٍ سِنَّهُ فِي التِّجَارَةِ بِبَلَدِهِ
حَتَّى رَضِيَ بِخَبْرَتِهِ فِيهَا. فَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ،
أَرَادَ أَنْ يُعَوِّدَهُ عَلَى الْأَسْفَارِ فِي تِجَارَةٍ
الْأَقْطَارِ. فَجَهَّزَهُ تَجْهِيْزًا يَلِيْقُ بِأَمْثَالِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَمَضَى الْغُلَامُ. فَلَمَّا كَانَ عَلَى مَسِيرَةِ أَيَّامٍ
مِنَ الْمَدِينَةِ نَزَلَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي بَعْضِ الْمُرُوجِ،
وَكَانَتِ اللَّيْلَةُ مُقْمِرَةً. فَقَامَ يَتَمَشَّى وَ قَدْ
مَضَى جُزْءٌ مِنَ اللَّيْلِ. فَبَصُرَ بِنَعْلَبٍ طَرِيحٍ
وَ قَدْ أَخَذَهُ الْهَرَمُ وَ الْإِعْيَاءُ وَ ضَعُفَ
عَنِ الْحَرَكَةِ. فَوَقَفَ عِنْدَهُ وَ أَخَذَ يَتَفَكَّرُ فِي
أَمْرِهِ وَ يَقُولُ: "كَيْفَ يُرْزَقُ هَذَا الْحَيَوَانُ
الْمُسْكِينُ؟ وَ مَا أَظُنُّ إِلَّا أَنَّهُ يَمُوتُ جُوعًا،
فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذَا هُوَ بِأَسَدٍ مُقْبِلٍ
قَدْ أَفْتَرَسَ قَرِيْبَهُ فَجَاءَ حَتَّى قُرْبٍ مِنَ
النَّعْلَبِ. فَتَنَاولَ مِنْهَا حَتَّى شَبِعَ وَ تَرَكَ
بَقِيَّتَهَا وَ مَضَى. فَعِثِدَ ذَلِكَ تَحَامِلَ النَّعْلَبِ

عَلَى نَفْسِهِ وَ أَخَذَ يَتَحَرَّكُ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى
 انْتَهَى إِلَى مَا تَرَكَهُ الْأَسَدُ. فَأَكَلَ حَتَّى
 شَبِعَ وَ الْغَلَامُ يَتَجَبَّبُ مِنْ صُنْعِ اللَّهِ فِي
 خَلْقِهِ وَ مَا سَاقَ لَهُذَا الْحَيَوَانَ الْعَاجِزِ
 مِنْ رِزْقِهِ. وَ قَالَ فِي نَفْسِهِ: "إِذَا كَانَ
 سُبْحَانَهُ قَدْ تَكَفَّلَ بِالْأَرْزَاقِ، فَلَيْتِي شَيْءٌ
 اخْتِصَمَ الْلَشَاقُّ وَ رُكُوبُ الْأَشْقَارِ وَ اقْتِحَامُ
 الْأَخْطَارِ؟" ثُمَّ انْشَى رَاجِعًا إِلَى وَالِدِهِ.
 فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ وَ شَرَحَ لَهُ مَا ثَنَى عَزْمَهُ
 عَنِ السَّفَرِ. فَقَالَ لَهُ: "يَا بُنَيَّ، قَدْ أَخْطَأْتَ
 النَّظَرَ، إِنَّمَا أَرَدْتُ بِكَ أَنْ تَكُونَ أَسَدًا،
 تَأْوِي إِلَيْكَ النَّعَالِبُ الْجِيَاعُ، لَا أَنْ تَكُونَ
 نَعْلَبًا جَائِعًا تَنْتَظِرُ فَضْلَةَ السَّبَاعِ." فَقَبِلَ
 نَصِيحَةَ أَبِيهِ، وَ رَجَعَ لِمَا كَانَ فِيهِ.

٣٩- فِي الْوَرَعِ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: "كُنْتُ عَلَى
 بَيْتِ مَالِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ وَ كَاتِبَهُ."

وَكَانَ فِي بَيْتِ مَالِهِ عِقْدٌ لُؤْلُؤٌ، كَانَ أَصَابُهُ
يَوْمَ الْبَصَرَةِ. فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ بِنْتُ عَلِيٍّ بِنْتُ
أَبِي طَالِبٍ. فَقَالَتْ لِي: 'إِنِّي قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ
فِي بَيْتِ مَالِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عِقْدَ لُؤْلُؤٍ.
وَهُوَ فِي يَدِكَ وَ أَنَا أُحِبُّ أَنْ تُعِيرَنِيهِ
أَتَجَمِّلُ بِهِ فِي يَوْمِ الْأَضْحَى.' فَأَرْسَلْتُ
إِلَيْهَا: 'عَارِيَةً مَضْمُونَةً مَرْدُودَةً بَعْدَ ثَلَاثَةِ
أَيَّامٍ، يَا بِنْتُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ.' فَقَالَتْ:
'نَعَمْ، عَارِيَةً مَضْمُونَةً مَرْدُودَةً بَعْدَ ثَلَاثَةِ
أَيَّامٍ. قَدْ فَعَلْتُهَا إِلَيْهَا وَ إِذْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ
رَأَاهُ عَلَيْهَا فَعَرَفَهُ. فَقَالَ لَهَا: 'مَنْ أَنْ جَاءَ
إِلَيْكَ هَذَا الْعِقْدُ؟' فَقَالَتْ: 'إِسْتَعْرَضْتُهُ
مِنْ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ خَازِنِ بَيْتِ مَالِ أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ لِأَتَرْبِيَن بِهِ فِي الْعِيدِ ثُمَّ أَرُدُّهُ.'
فَبَعَثَ إِلَيَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، فَبَحَثْتُ، فَقَالَ
لِي: 'أَتَخُونُ الْمُسْلِمِينَ؟ يَا ابْنَةُ أَبِي رَافِعٍ؟'
فَقُلْتُ: 'مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّ أَخَوْنَ الْمُسْلِمِينَ.' فَقَالَ:
'كَيْفَ أَعَرْتِ بِنْتَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْعِقْدَ
الَّذِي فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ بِغَيْرِ إِذْنِي

وَرِضَاهُمْ؟ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ،
إِنَّهَا ابْنَتُكَ وَ سَأَلْتَنِي أَنْ أُعِيرَهَا تَتْرِي
بِهِ. فَأَعَرْتُهَا لِإِيَّاهُ عَارِيَةً مَضْمُونَةً مَرْدُودَةً
عَلَى أَنْ تُرُدَّهُ سَالِمًا إِلَى مَوْضِعِهِ. فَقَالَ: رُدَّهُ
مِنْ يَوْمِكَ وَإِيَّاكَ أَنْ تَعُودَ إِلَى مِثْلِهِ، فَتَنَالَكَ
عُقُوبَتِي. ثُمَّ قَالَ: 'وَيْلٌ لَابْنَتِي، لَوْ كَانَتْ
أَخَذَتْ الْعِقْدَ عَلَى غَيْرِ عَارِيَةٍ مَرْدُودَةٍ
مَضْمُونَةٍ، لَكَانَتْ إِذَنْ أَوَّلَ هَاشِمِيَّةٍ قَطَعَتْ
يَدَهَا فِي سَرَقَةٍ؛ فَبَلَغَتْ مَقَالَتُهُ ابْنَتَهُ،
فَقَالَتْ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَنَا ابْنَتُكَ
وَبِضْعَةٍ مِنْكَ. فَمَنْ أَحَقُّ بِلبْسِهِ مِنِّي؟
فَقَالَ لَهَا: 'يَا بِنْتُ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ، لَا تَذْهَبِي
بِنَفْسِكَ عَنِ الْحَقِّ. أَكُلُّ نِسَاءِ الْمُهَاجِرِينَ
وَالْأَنْصَارِ يَتَزَوَّجْنَ فِي مِثْلِ هَذَا الْعِيْدِ
بِمِثْلِ هَذَا؟' فَقَبَضَتْهُ مِنْهَا وَ رَدَدَتْهُ
إِلَى مَوْضِعِهِ.

٤- في مدح السفر

بِلَادُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ فَصَلِّ
وَيُرْقُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا فَيَسِيحُ
فَقُلْ لِقَاعِدِينَ عَلَى هَوَاٍ
إِذَا ضَاقتْ بِكُمْ أَرْضٌ، فَيَسِيحُوا

أَسَدُّ مِنْ قَاقَةِ الزَّمَانِ	مُقَامُ حُرٍّ عَلَى هَوَاٍ
فَأَسْرَزِي اللَّهَ وَاسْتَعْنَهُ	فِيَانَهُ خَيْرٌ مُسْتَعَانٍ
وَإِنْ نَبَا مَنْزِلَ بِحُرٍّ	فَيْنَ مَكَانٍ إِلَى مَكَانٍ

إِذَا مَا ضَاقتْ صَدْرُكَ مِنْ يَلَادٍ
تَرْحَلُ طَالِبًا أَرْضًا سِوَاهَا
فَنَفْسُكَ فَرْجَاهَا إِنْ خِفْتَ ضَيْمًا
وَخَلَّ الدَّارَ تَنَحَّى مَنْ بَنَاهَا
فَاتَّكَ وَاحِدٌ أَرْضًا بِأَرْضٍ
وَ نَفْسُكَ لَمْ تَجِدْ نَفْسًا سِوَاهَا

سَافِرٌ تَجِدُ عِوَضًا عَمَّنْ تَفَارِقُهُ

وَأَنْصَبَ فَإِنَّ لَذِيذَ الْعَيْشِ فِي النَّصَبِ
مَا فِي الْمُقَامِ لِذِي لَيْبٍ وَذِي أَدَبٍ
مَعَزَةٌ فَأَتْرُكُ آلَاءَ وَطَانٍ وَ آغْتَرِبَ
إِنِّي رَأَيْتُ وَفُوتَ الْمَاءَ يُفْسِدُهُ
إِنْ سَاحَ ، كُطِبَ ، وَ إِنْ كَمْ يَجْرُ . لَمْ يَطِيبْ
وَالْبَدْرُ كَوْ لَا أَقُولُ مِنْهُ مَا نَظَرْتُ
إِلَيْهِ فِي كُلِّ حِينٍ عَيْنُ مُرْتَقِبٍ
وَالْأُسْدُ كَوْ لَا فِرَاقُ الْغَابِ مَا قَتَصْتُ
وَالسَّهْمُ كَوْ لَا فِرَاقُ الْقَوْسِ لَمْ يَصِبْ
وَالسِّبْرُ كَالْتَرِبِ مُلْقَى فِي مَعَادِنِهِ
وَالْعُودُ فِي أَرْضِهِ نَوْعٌ مِنَ الْخَطَبِ
فَإِنْ تَغَرَّبَ هَذَا ، عَزَّ مَطْلَبُهُ ،
وَ إِنْ أَقَامَ ، فَلَا يَعْلُو إِلَى الرُّتَبِ

١٢- تَعْزِيبُ الْمُسْلِمِينَ

١- كَانَ بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ صَادِقَ الْإِسْلَامِ ،
ظَاهِرَ الْقَلْبِ . فَكَانَ أُمِّيَّةً . بَنُ خَلْفٍ يُخْرِجُهُ
إِذَا خَسِيتِ الظَّهِيرَةُ ، فَيَطْرَحُهُ عَلَى ظَهْرِهِ

فِي بَطْحَاءِ مَكَّةَ، ثُمَّ يَأْمُرُ بِالصَّخْرَةِ الْعَظِيمَةِ
فَتُرْصَعُ عَلَى صَدْرِهِ. ثُمَّ يَقُولُ لَهُ: "لَا، وَاللَّهِ،
لَا تَزَالُ هَكَذَا حَتَّى تَمُوتَ أَوْ تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ
وَتَعْبُدَ آلَاتٍ وَ الْعُزَّى." فَيَقُولُ وَ هُوَ
فِي ذَلِكَ الْبَلَاءِ: "أَحَدًا، أَحَدًا" (ابن هشام)

٢- كَانَ أَبُو فَيْهَةَ عَبْدًا لِيَصْفَوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ
ابْنِ خَلِيفٍ، أَسْلَمَ مَعَ بِلَالٍ. فَأَخَذَهُ أُمَيَّةُ
ابْنُ خَلِيفٍ، وَ رَبَطَ فِي رِجْلَيْهِ حَبْلًا، وَ أَمَرَ بِهِ
فَجُرَّ. ثُمَّ أَلْقَاهُ فِي الرَّمْضَاءِ، وَ مَرَّ بِهِ جَعْلُ
فَقَالَ لَهُ أُمَيَّةُ: "أَلَيْسَ هَذَا رَبُّكَ؟" فَقَالَ:
"اللَّهُ رَبِّي وَ رَبُّكَ وَ رَبُّ هَذَا." فَخَنَفَهُ
خَنَقًا شَدِيدًا. وَ مَعَهُ أَخُوهُ أَبِي بْنُ خَلِيفٍ،
يَقُولُ: "رَدُّهُ عَذَابًا حَتَّى يَأْتِيَ مُحَمَّدٌ فَيُخْلِمَهُ
بِسُحْرِهِ." وَ لَمْ يَزَلْ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ حَتَّى
ظَنُّوا أَنَّهُ قَدْ مَاتَ. ثُمَّ أَفَاقَ، فَمَرَّ بِهِ
أَبُو بَكْرٍ، فَاشْتَرَاهُ وَ أَعْتَقَهُ. (ابن الأثير)

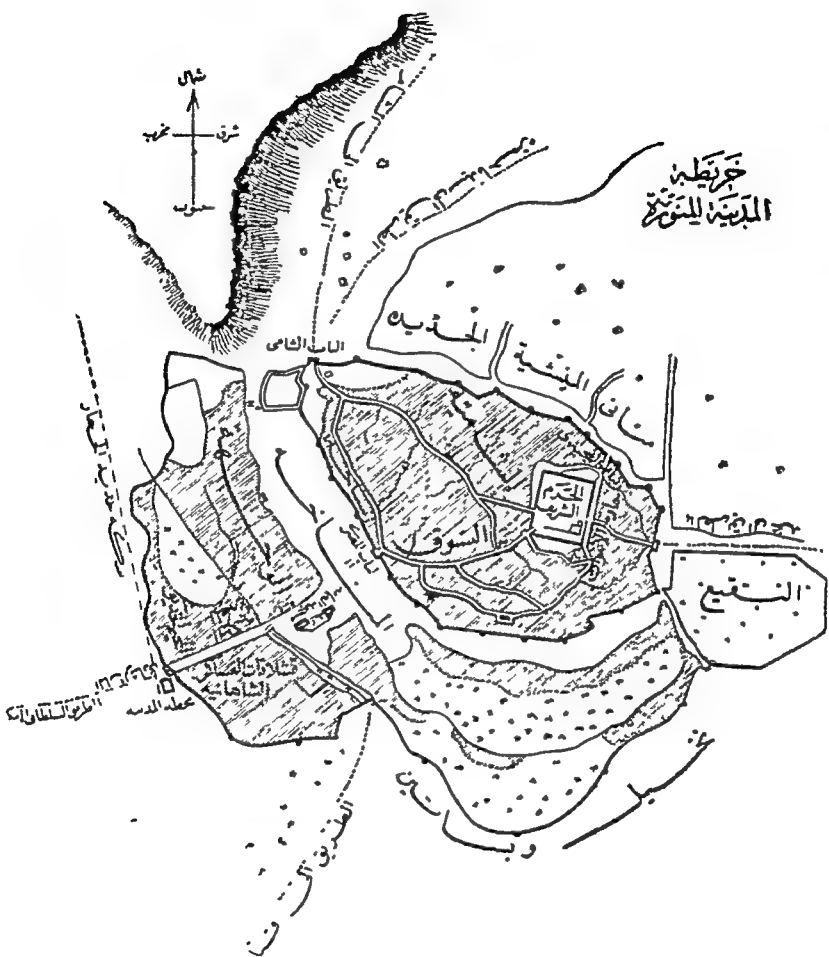
٣- كَانُوا بَنُو تَخْزُومٍ يُخْرِجُونَ عَمَارًا
وَ أَبَاهُ وَ أُمَّهُ إِلَى الْأَبْطَحِ إِذَا حَبِيتِ الرَّمْضَاءُ،
يَعَذِّبُونَهُمْ بِحَرِّ الرَّمْضَاءِ. فَمَرَّ بِهِمُ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "صَبْرًا، آلَ يَاسِرٍ،
فَإِنَّ مَوْعِدَكُمْ الْجَنَّةُ." فَمَاتَ يَاسِرٌ فِي الْعَذَابِ.
وَأَغْلَظَتْ أَمْرَ أَنْتَهُ سُبَيْهَةُ الْقَوْلِ لِأَرْبِي جَهْلًا،
فَطَعَنَهَا بِحَرْبَةٍ فِي يَدَيْهِ، فَمَاتَتْ، وَهِيَ أَوَّلُ
شَهِيدٍ فِي الْإِسْلَامِ. وَشَدَّدُوا الْعَذَابَ عَلَى
عَمَّارٍ بِالتَّحْرِيقِ نَارَةً، وَبِوَضْعِ الصَّخْرِ أَحْمَرَ
عَلَى صَدْرِهِ أُخْرَى، وَبِالتَّغْرِيقِ أُخْرَى.
فَقَالُوا: "لَا تَزُوكُكَ حَتَّى تَسْبَّ مُحَمَّدًا وَ
تَقُولَ فِي آلَاتِ وَ الْعُزَّى خَيْرًا." (ابن الأثير)
٤ - دَخَلَ خَبَّابُ بْنُ الْآزَتِ عَلَى عُمَرَ
أَبْنِ الْخَطَّابِ، فَأَجْلَسَهُ عَلَى مُتَكِيَةٍ وَقَالَ:
"مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ أَحَقَّ بِهَذَا الْجِيسِ
مِنْ هَذَا إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ." قَالَ لَهُ خَبَّابُ:
"مَنْ هُوَ؟ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ." قَالَ: "بِلَالٌ."
فَقَالَ لَهُ خَبَّابُ: "يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا هُوَ
بِأَحَقَّ مِنِّي، إِنَّ بِلَالَ كَانَ لَهُ فِي الْمُشْرِكِينَ
مَنْ يَنْتَعُهُ اللَّهُ بِهِ، وَ لَمْ يَكُنْ لِي أَحَدٌ
يَنْتَعِينِي، فَلَقَنْدَ رَأَيْتَنِي يَوْمًا أَخَذُونِي وَ
أَوْ قَدُوا لِي نَارًا، ثُمَّ سَلَفُونِي فِيهَا، ثُمَّ وَضَعُوا

رَجُلٌ رِجْلَاهُ عَلَى صَدْرِي فَمَا بُرِدَ إِلَّا رَحْمُ
إِلَّا يَظْهَرِي. ثُمَّ كَشَفَ عَنْ ظَهْرِهِ
فَإِذَا قَدْ بَرِمَ. (ابن سعد)

٤٢- الْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ - (١)

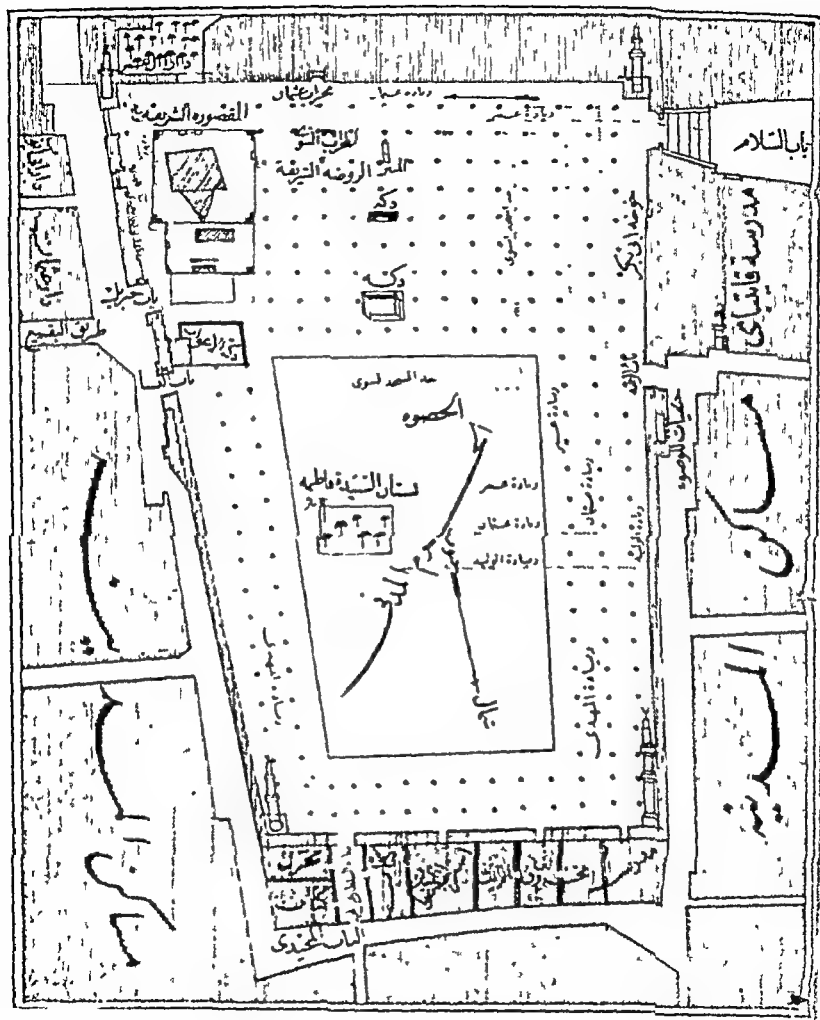
الْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ، وَهُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاقَعَ فِي وَسْطِ الْمَدِينَةِ
بِمِيلٍ إِلَى الشَّرْقِ. وَهُوَ لَطِيفُ الْهَوَاءِ، جَمِيلُ
النَّظَرِ، عَلَى هَيْئَةٍ مُسْتَطِيلٍ. مُتَوَسِّطُ طُولِهِ
مِنَ الشِّمَالِ إِلَى الْجَنُوبِ مِائَةٌ وَ سِتَّةَ عَشَرَ
مِثْرًا وَ رُبْعٌ، وَ عَرْضُهُ مِنَ الشَّرْقِ إِلَى
الْغَرْبِ مِنْ جِهَةِ الْقِبْلَةِ سِتَّةٌ وَ ثَمَانُونَ
مِثْرًا وَ خَمْسَةٌ وَ ثَلَاثُونَ سَنَتِيمِثْرًا، وَ مِنْ
جِهَةِ الْبَابِ الشَّامِيِّ سِتَّةٌ وَ سِتُّونَ مِثْرًا.
وَ يَنْقَسِمُ فِي وَضْعِهِ إِلَى قِسْمَيْنِ الْمَسْجِدِ
وَالصَّحْنِ. وَ الْمَسْجِدُ يَبْتَدِئُ مِنْ قِبْلَةِ
عُثْمَانَ أَعْيَنِي مِنَ الْحَائِطِ الْقِبْلِيِّ إِلَى الصَّحْنِ
مِنْ جِهَةٍ، وَ فِي طُولِ مَا بَيْنَ بَابِ الرَّحْمَةِ



وَبَابُ النِّسَاءِ مِنْ جِهَةٍ أُخْرَى . وَهَذَا الْقِسْمُ
جَمِيعُهُ مُغَطًى بِقَبَابِ تَرْتِكُزٍ عَلَى أَقْوَاسٍ قَامَتْ
عَلَى عُمْدٍ مِنَ الصُّوَانِ الْمَكْسُوقِ بِطَبَقَةٍ مِنْ
الْمَرْمَرِ الْمَوْشَى بِمَاءِ الذَّهَبِ . وَ الْقِسْمُ
الثَّانِي وَ هُوَ الصَّحْنُ ، وَ يُسَمُّونَهُ الْخُصُوفَ ،
شَكْلُهُ مُسْتَطِيلٌ إِلَى الْبَابِ الشَّارِعِيِّ وَ يُحِيطُ
بِهِ مِنْ جِهَاتِهِ الثَّلَاثِ أَرْوَاقُهُ ثَلَاثَةٌ فِيهَا
أَعْمِدَةٌ تُحْمَلُ أَقْوَاسًا رُفِعَتْ عَلَيْهَا قُبَابُ
تُنَاطِحُ السَّحَابِ !

وَ عَدَدُ جَمِيعِ أَعْمِدَةِ الْحَرَمِ الشَّرِيفِ
بِمَا فِيهَا الْمُنْصَقَّةُ بِحَوَائِطِهِ يَبْلُغُ ثَلَاثِيائَةً
وَ سَبْعَةً وَ عِشْرِينَ عُمُودًا ، مِنْهَا ٢٢ دَاخِلُ
الْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ . وَ فِي مَدْخِلِ الْبَابِ
الشَّارِعِيِّ الْمَدْرَسَةُ الْمَجِيدِيَّةُ . وَ لِهَذَا الْمَدْخَلِ
بَابٌ لِلْحَرَمِ مِنَ الدَّاخِلِ يُسَمُّونَهُ بَابَ التَّوَسُّلِ
وَ إِلَى جَانِبِهِ مِنْ جِهَةِ الْغَرْبِ مَحَلٌّ لِلْأَعْرَافِ
الْمُخَصَّصِينَ لِخِدْمَةِ الْحَرَمِ الشَّرِيفِ ، وَ فِيهِ
مَبِصَّاتُهُمْ وَ أَمْكِنَتُهُ رَاحَتِهِمْ . وَ إِلَى جَوَارِهِ
فَخْرُنُ الثَّرَيِّتِ الْمُخْصُوصِ لِتَنْوِيرِ الْحَرَمِ ، ثُمَّ

بَابُ لِمَدْرَسَةٍ. وَ هَذِهِ الْأَبْوَابُ الثَّلَاثَةُ
 فِي الرُّوَاقِ الشِّمَالِيِّ. وَ فِي وَسْطِ الصَّخْرِ
 يَنْبِيلٌ إِلَى الشَّرْقِ حَظِيرَةٌ صَغِيرَةٌ سُوْرَتْ
 بِدُرَبَيْنِ مِنَ الْحَدِيدِ، وَ فِيهَا بَعْضُ نَخْلٍ صَغِيرٍ
 نَبَتَ حَوْلَ نَخْلَةٍ عَالِيَةٍ، يُقَالُ إِنَّهَا أَشْرُ
 نَخْلَةٍ كَانَتْ فِي هَذَا الْمَكَانِ لِلْسَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَ قِبَلِي هَذِهِ الْحَظِيرَةُ بِثُرٍ
 مَائُهَا لَذِيذُ اسْمُهَا بِثُرٍ النَّبِيِّ وَ بَعْضُهُمْ
 يُسَمِّيهَا زَمْزَمَ الْمَدِينَةِ، وَ مِنْ وَرَاءِ هَذِهِ
 الْحَظِيرَةِ أُقِيمَتْ شَبَكَةٌ مِنْ خَشَبِ الشَّيْبِشِ
 عَلَى طُولِ الرُّوَاقِ الشَّرْقِيِّ إِيَّارَةً إِلَى أَنَّهُ
 مُخَصَّصٌ لِلنِّسَاءِ، فِيهِ صَلَاتُهُنَّ وَ إِقَامَتُهُنَّ
 فِي الْحَرَمِ. وَ فِي جَنُوبِ هَذَا الرُّوَاقِ دَكَّةٌ
 لِلْأَغْوَاتِ الْمُخَصَّصِينَ لِيُخْدَمَةَ الْحَرَمِ الشَّرِيفِ
 وَ هِيَ مَضْطَبَةٌ مُسَطَّحًا نَحْوُ ١٢ مِثْرًا طَوَّلًا
 فِي ٨ مِثْرٍ عَرْضًا وَ تَرْتَفِعُ عَنِ الْأَرْضِ بِمَسَافَةٍ
 نَحْوِ أَرْبَعِينَ سَانِي مِثْرًا وَ كَانَتْ فِي عَهْدِهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا لِأَهْلِ الصُّفَّةِ
 وَ هُمْ قَوْمٌ مِنَ الْعُقَاةِ وَ الْمُتَقَاعِدِينَ، كَانَ



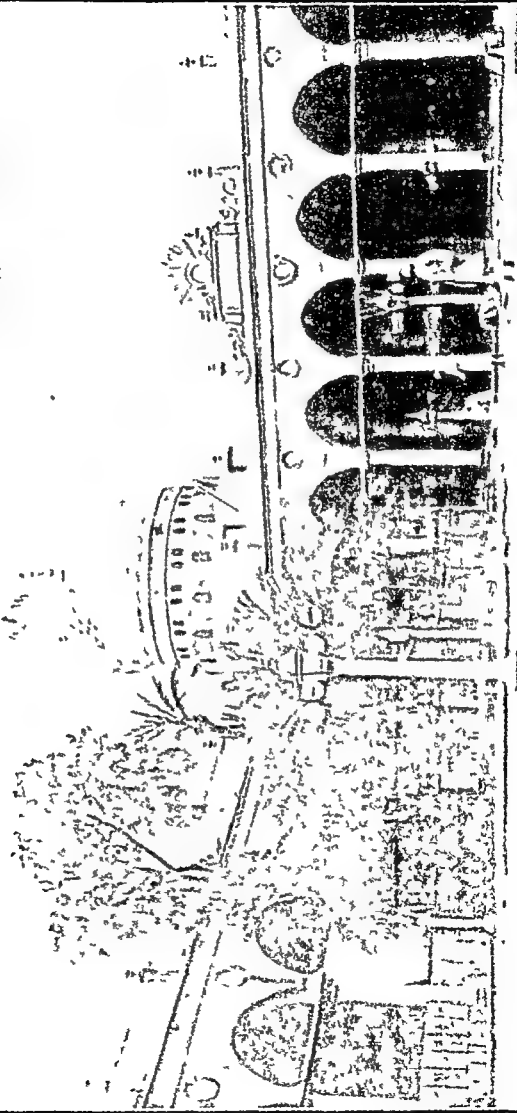
يَصْرِفُ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كُلَّ مَا كَانَ يَقُومُ بِحَيَاتِهِمْ مِنْ غِذَاءٍ وَكِسَاءٍ .

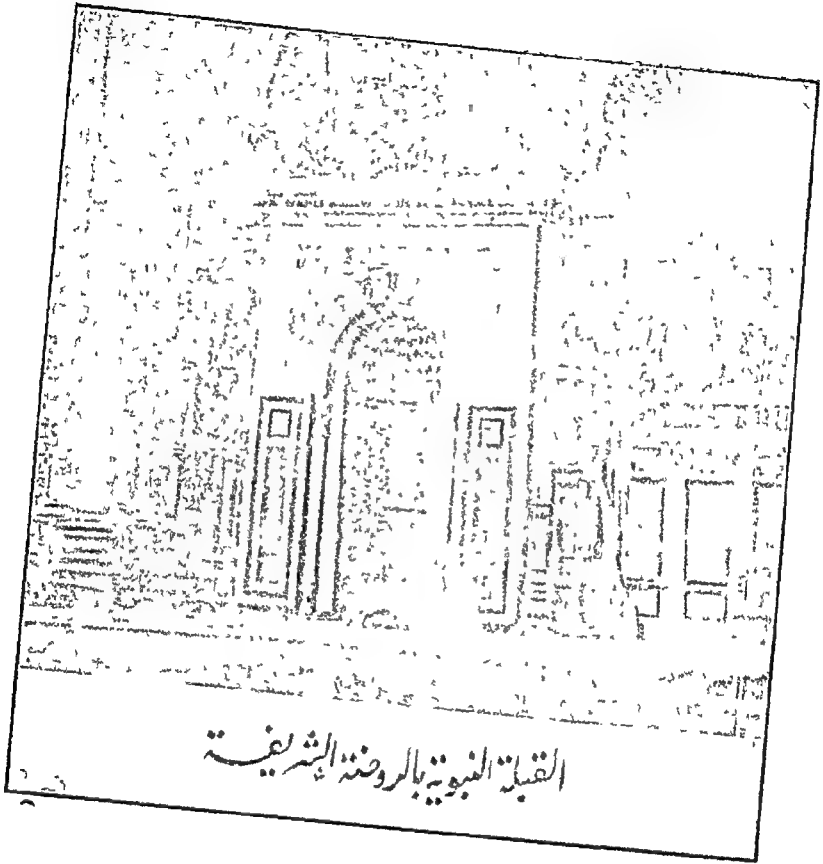
٤٣ - الْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ - (٢)

وَ تَجَاةُ هَذِهِ الدَّكَّةُ مِنَ الْجَنُوبِ دَكَّةٌ أُخْرَى
أَصْغَرُ مِنْهَا مُتَّصِلَةٌ بِالْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ مِنْ
جِهَةِ الشِّمَالِ ، وَ كَانَ يَتَهَجَّدُ فِي مَكَانِهَا النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . وَ يَفْصِلُ بَيْنَ الدَّكَّتَيْنِ
طَرِيقٌ إِلَى بَابِ جَبْرِيلَ شَرْقًا ، وَ عَلَى يَمِينِ
الدَّاخِلِ مِنْهُ دَكَّةٌ صَغِيرَةٌ يُجْلِسُ عَلَيْهَا شَيْخُ
الْحَرَمِ ، وَ إِلَى جَوَارِهَا تَحْزَنُ لِيَلَدَاتِ الْخَاصَّةِ
بِالْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ الَّتِي تُوجَدُ فِي الْجِهَةِ
الْقِبْلِيَّةِ الشَّرْقِيَّةِ مِنَ الْحَرَمِ . وَ الرَّوَضَةُ
الشَّرِيفَةُ فِي غَرْبِ الْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ : وَ
هِيَ مَسَافَةٌ مَا بَيْنَ الْقَبْرِ الشَّرِيفِ وَ مَنْبَرِ
الرَّسُولِ صَلَّاتُ اللَّهِ وَ سَلَامُهُ عَلَيْهِ لِقَوْلِهِ :
" مَا بَيْنَ قَبْرِي وَ مَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ
الْجَنَّةِ " وَ هِيَ تَبْلُغُ ٢٢ مِثْرًا طَوَّلًا فِي نَحْوِ

١٥ عَرْضًا. وَ يَفْصِلُ الرُّوضَةَ عَنْ زِيَادَتِي عُمَرُ
 وَ عُثْمَانُ اللَّتَيْنِ فِي بَحْنُومَاهَا، دَرَبَيْنِ مِنَ
 النَّجَاسِ الْأَصْفَرِ أَرْتَفَاعُهُ نَحْوُ مِثْرٍ.
 وَ الرُّوضَةُ عَلَى الدَّوَامِ غَاصَّةٌ بِالنَّجَاسِ
 بِشَرَفِ مَكَانَتَيْهَا. وَ فِي غَرْبِ الرُّوضَةِ الشَّرِيفَةِ
 قِبْلَتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ هِيَ آيَةٌ
 مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فِي كَمَالِ بَهْجَتِهَا، وَ جَمَالِ
 صُنْعَتِهَا، وَ هِيَ عَلَى أَسْتِقَامَةِ الْمَقْصُورَةِ
 الشَّرِيفَةِ مِنْ جِهَةِ الْقِبْلَةِ وَ ضَعَمَهَا عَلَيْهِ
 الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ الْمُرَافِقِ
 نِصْفِ شَعْبَانَ مِنَ السَّنَةِ الثَّانِيَةِ لِلْهِجْرَةِ
 عِنْدَ مَا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِالصَّلَاةِ إِلَى الْكُعْبَةِ
 الْمُبَكَّرَةِ. وَ إِلَى غَرْبِ الْقِبْلَةِ الْمُنْبَرِ
 الشَّرِيفِ وَ هُوَ مِنَ الرُّخَامِ الْمُنْقُوشِ بِاللِّبْقَةِ
 الذَّهَبِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَ عَلَى غَايَةِ فِي الْجَمَالِ
 وَ دِقَّةِ الصَّنَاعَةِ، أُرْسِلَ هَدِيَّةً مِنَ السُّلْطَانِ
 مُرَادِ الثَّالِثِ الْعُثْمَانِيِّ إِلَى الْحَرَمِ سَنَةَ
 ثَمَانٍ وَ تِسْعِينَ وَ تِسْعِمِائَةٍ لِلْهِجْرَةِ،
 فَوُضِعَ فِي مَكَانِ الْمُنْبَرِ الَّذِي كَانَ لِقَابِئُبَايَ،

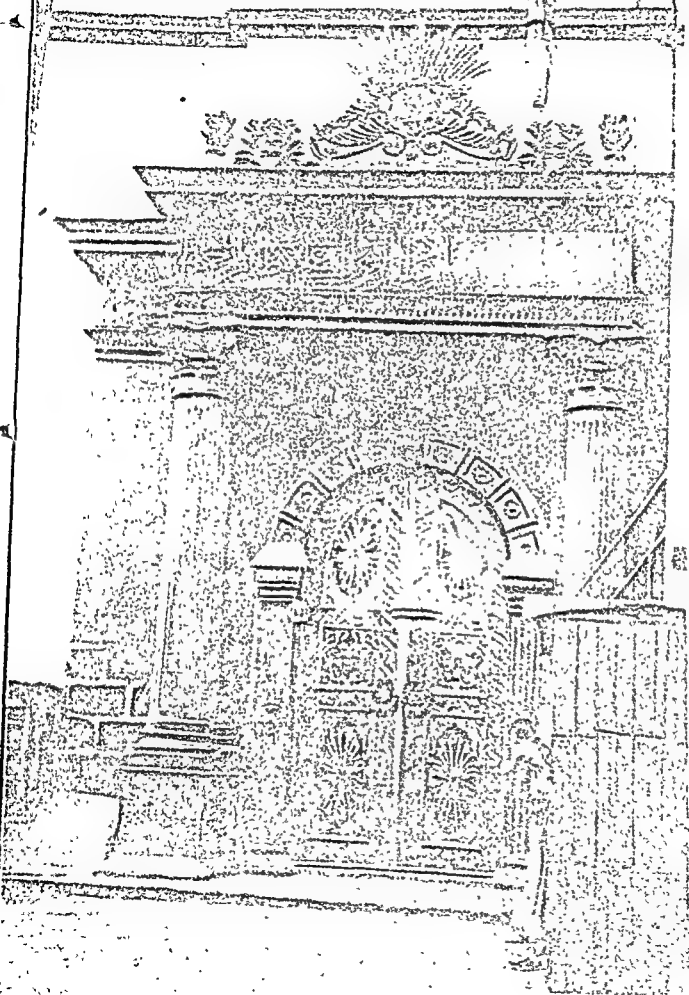
منظر الحرم النبوي من داخل الصحن والحجج المشركين
وبستان السيد فاطمة رضي الله عنها



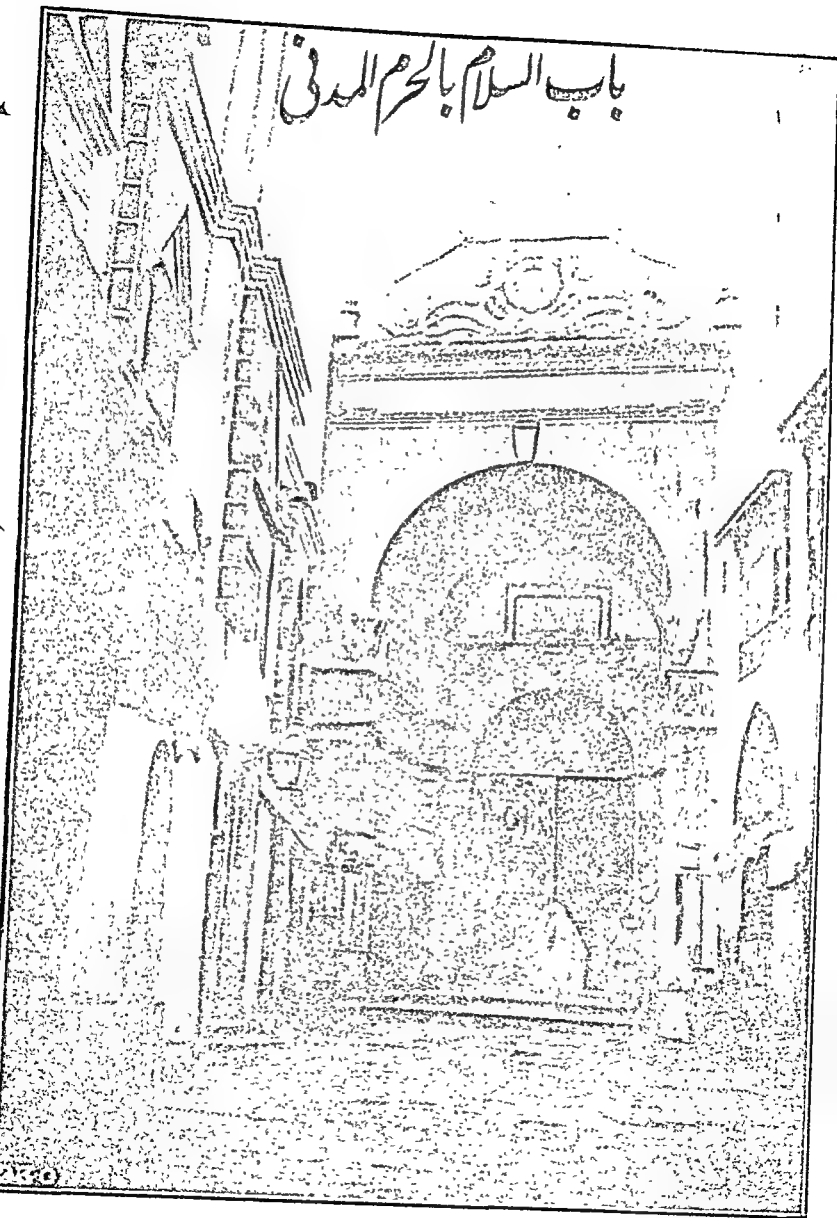


القبلة النبوية بالروضة الشريفة

باب الرحمة بالحرم المدني



باب السلام بالحرم المدني



وَهُوَ نَفْسُ الْمَكَانِ الَّذِي كَانَ بِهِ مِنْبَرُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

وَالْحَرَمُ مَفْرُوشٌ بِأَنْوَاعِ السَّجَادِ الْعَجِيبِ
الَّتِي فِيهِ شَيْءٌ كَثِيرٌ مِنَ الْأَبْسَاطِ
الْمَصْنُوعَةِ بِفَوْرِيقَةِ هَرَكَةِ الشَّهِيرَةِ ، وَخُصُوصًا
فِي الرُّوضَةِ الشَّرِيفَةِ . وَبِالْجُمْلَةِ فَهُوَ آيَةٌ مِنْ
آيَاتِ اللَّهِ فِي تَظَاافَتِهِ ، وَلَطَافَتِهِ ، وَحُسْنِ
بَهَائِهِ وَرُوعِهِ ، حَتَّى أَنَّ الَّذِي يَدْخُلُهُ لَا
يَتَذَكَّرُ أَنَّ يَسَارِعَهُ مُطْلَقًا .

وَلَهُ خَمْسَةُ أَبْوَابٍ : بَابُ السَّلَامِ ، وَ
بَابُ الرَّحْمَةِ فِي الْغَرْبِ . وَالبَابُ الْجَبَرِيُّ
فِي الشِّمَالِ ، وَبَابُ النِّسَاءِ وَبَابُ جَبْرِيلَ ،
(أَوْ بَابُ الْبَقِيعِ) فِي الشَّرْقِ . وَتُقْفَلُ هَذِهِ
الْأَبْوَابُ كُلُّهَا بَعْدَ الْعِشَاءِ إِلَى قُبَيْلِ الْفَجْرِ ،
وَهُوَ سُنَّةٌ مِنْ عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
وَيُوجَدُ بِجَوَارِ بَابِ الرَّحْمَةِ وَبَابِ السَّلَامِ
مِنَ الْخَارِجِ حَنْفِيَّاتٌ لِلْوُضُوءِ مِنْ عَمَلِ السُّلْطَانِ
عَبْدِ الْمَجِيدِ كَمَا تُوْجَدُ أَمْكَنُهُ لِلْحَاجَةِ عَلَى
بُعْدٍ مِنْهَا .
(الرحلة الحجازية)

٤٤- فِي فَضِيلَةِ الْعِلْمِ

لَيْسَ الْجَمَالُ بِأَنْشَوَابٍ تُزَيِّنُنَا
إِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ
لَيْسَ الْيَتِيمُ الَّذِي قَدْ مَاتَ وَالِدُهُ
بَلِ الْيَتِيمُ يَتِيمُ الْعِلْمِ وَالْحَسَبِ
(علي رضي)

رَضِينَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِينَا | لَنَا عِلْمٌ وَ لِنَجْهَالٍ مَالٌ
فَإِنَّ الْمَالَ يَفْنَى عَنْقَرِيْبٍ | وَإِنَّ الْعِلْمَ لَيْسَ لَهُ زَوَالٌ
(علي رضي)

عَلَيَّ مَعِيَ حَيْثُمَا يَمَّمْتُ يَنْفَعُنِي
تَلْبِي وَعَاءٌ لَهُ لَا يَطْرُقُ صُنْدُوقِي
إِنْ كُنْتُ فِي الْبَيْتِ ، كَانَ الْعِلْمُ فِيهِ مَعِيَ
أَوْ كُنْتُ فِي السُّوقِ ، كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوقِ
(الشافعي رح)

أَرْحِي ، لَا تَنَالُ الْعِلْمَ إِلَّا بِسِتَّةٍ
سَأُشِيرُكَ عَنْ تَفْصِيلِهَا بِبَيَانٍ

ذَكَاءٌ وَ حِرْصٌ وَ اجْتِهَادٌ وَ بُلْغَةٌ
وَ صُحْبَةٌ أُسْتَاذٍ وَ طُولُ زَمَانٍ
(الشافعي)

عَلَيْكَ بِالْعِلْمِ فَأَطْلُبْهُ بِمَا كَسَلٌ
وَ أَعْمَلٌ فَإِنَّ حَيَاةَ الْعِلْمِ بِالْعَمَلِ
عِلْمٌ بِمَا عَمِلَ لَا تَنْتَفِيدُ بِهِ
وَ لَا تُفِيدُ فَتَنْصِبِي خَائِبٌ أَلَا مَلِ
مَا أَشْرَفَ الْعِلْمُ فِي الدُّنْيَا وَ أَخْلَجَهُ
فَذَلِكَ خَيْرٌ مِنَ أَلَا مَلِكٍ وَ أَلَا خَوْلٍ
النَّاسُ تَحْتَاجُ أَهْلَ الْعِلْمِ قَاطِبَةً
وَ أَكْثَرُ النَّاسِ تَسْتَغْنِي عَنِ الدُّوَلِ
كَمَنْ مِنْ غَنِيِّ جَمِيعِ النَّاسِ تَجْهَلُهُ
وَ عَالِمٌ صَيْتُهُ فِي السَّمَاءِ وَ الْجَبَلِ
وَ كَمَنْ مُلْكُهُ تَقْضَى ذِكْرُهَا وَ مَضَى
وَ ذِكْرُ ذِي الْعِلْمِ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَزَلْ
قُلْ لِلَّذِي بَاتَ بِالْأُمُورِ مُشْتَغِلًا
إِنِّي عَنِ الشُّغْلِ بِالْأُمُورِ فِي شُغْلٍ
(ناصر البازجي)

٤٥ - عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَالْعَجُوزُ - (١)

ذَكَرَ فِي كِتَابِ الْمَخَازِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَخَرَجْتُ لَيْلَةً حَالِكَةً،
قَاصِدًا دَارَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ،
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. فَمَا وَصَلْتُ إِلَى نِصْفِ
الطَّرِيقِ إِلَّا وَرَأَيْتُ شَخْصًا أَعْرَابِيًّا جَذْبِي
بِشَوْبِي وَ قَالَ: "الْزِمْنِي، يَا عَبَّاسُ" فَتَأَمَّلْتُ
الْأَعْرَابِيَّ، فَإِذَا هُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ وَ
هُوَ مُتَنَكِّرٌ. فَتَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ وَ سَلَّمْتُ
عَلَيْهِ وَ قُلْتُ لَهُ: "إِلَى أَيِّنَ؟ يَا أَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ." قَالَ: "أُرِيدُ جَوْلَةً بَيْنَ
أَخْيَاءِ الْعَرَبِ فِي هَذَا اللَّيْلِ الدَّامِسِ."
وَ كَانَتْ لَيْلَةً قَرَّةً. فَتَبِعْتُهُ. فَسَارَ وَ أَنَا وَرَاءَهُ
وَ جَعَلَ يَحُولُ بَيْنَ خِيَامِ الْأَعْرَابِ وَ بُيُوتِهِمْ
وَ يَتَأَمَّلُهَا إِلَى أَنْ أَتَيْنَا عَلَى جَمِيعِهَا وَ
أَوْشَكْنَا أَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا. فَنَظَرْنَا وَ إِذَا هُنَاكَ
خَيْمَةٌ وَ فِيهَا امْرَأَةٌ عَجُوزٌ وَ حَوْلَهَا صَبِيَةٌ
يُحَوِّلُونَ عَلَيْهَا وَ يَبْكُونَ. وَ أَمَامَهَا أَشَارِي

عَلَيْهَا قَدْرٌ وَ تَحْتَهَا النَّارُ تَشْتَعِلُ وَ هِيَ تَقُولُ
 لِلصَّبِيَةِ : رُويِدَا ، رُويِدَا ، بَنِيَّ ، قَلِيلًا ، وَ يَنْضَجُ
 الطَّعَامُ فَتَأْكُلُونَ " فَوَقَفْنَا بِعَيْدَا مِنْ هُنَاكَ
 وَ جَعَلَ عُمَرُ يَتَأَمَّلُ الْعَجُوزَ تَارَةً وَ يَنْظُرُ
 إِلَى الْأَوْلَادِ أُخْرَى . فَطَالَ الْوَقْتُ . فَقُلْتُ
 لَهُ : " يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا الَّذِي يُرْقِفُكَ ؟
 سِرِّبْنَا " فَقَالَ : " وَ اللَّهُ ، لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَرَاهَا
 قَدْ صَبَّتْ لِلصَّبِيَةِ ، فَأَكَلُوا ، وَ اكْتَفَوْا " فَوَقَفْنَا
 وَ قَدْ طَالَ وَقُوفُنَا جِدًّا وَ مَلَلْنَا الْمَكَانَ
 خَوْفًا أَنْ يَسْتَرِيبَ بِنَا الْعَيُونُ . وَ الصَّبِيَةُ لَا
 يَزَالُونَ يَضْرَحُونَ وَ يَبْكُونَ وَ الْعَجُوزُ تَقُولُ لَهُمْ
 مَقَالَتَهَا : " رُويِدَا ، رُويِدَا ، بَنِيَّ ، قَلِيلًا ، وَ يَنْضَجُ
 الطَّعَامُ ، فَتَأْكُلُونَ " فَقَالَ لِي عُمَرُ : " ادْخُلْ
 بِنَا عِنْدَهَا لِنَسْأَلَهَا " فَدَخَلَ وَ دَخَلْتُ
 وَرَاءَهُ . فَقَالَ لَهَا عُمَرُ : " السَّلَامُ عَلَيْكَ ،
 يَا خَالَةَ " فَردَّتْ عَلَيْهِ السَّلَامَ أَحْسَنَ رَدٍّ .
 فَقَالَ لَهَا : " مَا بَالُ هَؤُلَاءِ الصَّبِيَةِ يَتَصَارَحُونَ
 وَ يَبْكُونَ ؟ " فَقَالَتْ لَهُ : " لِمَا هُمْ فِيهِ مِنَ
 الْجُوعِ " فَقَالَ لَهَا : " وَ لِمَ لَمْ تُطْعِمِيهِمْ مَا فِي

أَلْقِدِرِ؟“ فَقَالَتْ لَهُ: ”وَمَاذَا فِي الْقِتْدِرِ
 لِأَطْعِمَهُمْ؟ لَيْسَ هُوَ إِلَّا عِلَالَةٌ فَقَطَّ إِلَى أَنْ
 يَضَجُّوا مِنَ الْعَوِيلِ فَيَعْلِبَهُمُ النَّوْمُ. وَلَيْسَ
 لِي شَيْءٌ لِأَطْعِمَهُمْ“ فَتَقَدَّمَ عُمَرُ إِلَى
 الْقِدْرِ وَنَظَرَهَا. فَإِذَا فِيهَا خَصْبَاءٌ وَعَلَيْهَا
 الْمَاءُ يَغْلِي. فَتَعَجَّبَ مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ لَهَا:
 ”مَا الْمُرَادُ بِذَلِكَ؟“ فَقَالَتْ: ”أَوْهِمُهُمْ
 أَنْ فِيهَا شَيْئًا يُطْبَخُ، فَيُؤْكَلُ. فَأَعْلِلُهُمْ بِهِ
 حَتَّى إِذَا صَبَرُوا وَغَلَبَ النَّوْمُ عُيُونَهُمْ، نَامُوا.“
 فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: ”وَلِمَاذَا أَنْتِ هَكَذَا؟“
 فَقَالَتْ: ”أَنَا مَقْطُوعَةٌ، لَا أَخَ لِي وَلَا أَبَ
 وَلَا زَوْجٌ وَلَا قَرَابَةٌ.“

٤٤ - عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَالْجُوزُ (٢)

فَقَالَ لَهَا: ”لِمَ لَمْ تَعْرِضِي أَمْرَكَ عَلَى
 أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ؟ فَيَجْعَلَ
 لَكَ شَيْئًا مِنْ بَيْتِ الْمَالِ“ فَقَالَتْ لَهُ: ”لَا
 حَيَاةَ لِلَّهِ عُمَرُ وَنَكَسَ اللَّهُ أَعْلَامَهُ. وَاللَّهِ،

إِنَّهُ ظَلَمَنِي“ فَلَمَّا سَمِعَ عُمَرُ مَقَالَتَهَا
 اُزْتَاعَ مِنْ ذَلِكَ وَ قَالَ لَهَا: ”يَا خَالَهٗ، بِمَاذَا
 ظَلَمْتُكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ؟“ قَالَتْ لَهُ: ”نَعَمْ،
 وَ اللَّهُ، ظَلَمْنَا. إِنَّ الرَّاعِي عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَشَ
 عَلَى حَالِ كُلِّ مِنْ رَعِيَّتِهِ لَعَلَّهُ يُوْجَدُ فِيهَا
 مَنْ هُوَ مِثْلِي ضَيِّقُ الْيَدِ كَثِيرُ الصَّبِيَةِ،
 وَ لَا مُعِينَ وَ لَا مُسَاعِدَ لَهُ، فَيَتَوَلَّى لَوَازِمَهُ
 وَ يَسْمَحَ لَهُ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ بِمَا يَقْوَاهُ وَ
 عِيَالَهُ أَوْ صَبِيَّتَهُ.“ فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: ”وَمِنْ
 أَيَّنَ يَعْلَمُ عُمَرُ بِحَالِكَ أَوْ مَا أَنْتَ عَلَيْهِ
 مِنْ الْفَاقَةِ مَعَ كَثْرَةِ الصَّبِيَةِ؟ كَانَ يَجِبُ
 عَلَيْكَ أَنْ تَتَقَدَّرِي وَ تُعَلِّمِيهِ بِأَمْرِكَ.“
 فَقَالَتْ: ”لَا، وَ اللَّهُ، إِنَّ الرَّاعِي الْحُرَّ يَجِبُ
 عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَشَ عَلَى أَحْتِيَاجَاتِ رَعِيَّتِهِ
 خُصُوصًا وَ عُمُومًا. فَلَعَلَّ ذَلِكَ الشَّخْصَ
 الْفَقِيرَ الْحَالِ الصَّيِّقَ الْيَدِ غَلَبَهُ حَيَاؤُهُ وَ
 مَنَعَهُ مِنَ التَّقَدُّمِ إِلَى رَاعِيهِ لِيُعَلِّمَهُ بِحَالِهِ.
 فَعَلَى عُمَرَ السُّؤَالُ عَنْ حَالِ الْفُقَرَاءِ فِي
 رَعِيَّتِهِ أَكْثَرَ مِنْ تَقَدُّمِ الْفَقِيرِ إِلَى مَوْلَاهُ

لَا غَلَامِيهِ بِحَالِهِ . وَ الرَّارِعِي الْخُرُ إِذَا أَهْمَلَ ذَلِكَ
فَيَكُونُ هَذَا ظُلْمًا مِنْهُ . وَ هَذِهِ سُنَّةُ اللَّهِ ،
وَ مَنْ تَعَدَّاهَا فَقَدْ ظَلَمَ . فَعِنْدَ ذَلِكَ قَالَ لَهَا
عَمْرُ : " صَدَقْتَ ، يَا خَالَهُ ، وَ الْإِنِّ عَلَيَّ الصَّبِيَّةُ
وَ السَّاعَةَ آتِيكَ . " ثُمَّ تَخَرَّجَ وَ خَرَجْتُ مَعَهُ
وَ كَانَ قَدْ بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ ثُلُثُهُ الْآخِرُ .
فَمَشَيْنَا وَ الْكِلَابُ تَنْبَحُنَا وَ أَنَا أَطْرُدُهَا
وَ أَذُبُّهَا عَنِّي وَ عَنْهُ إِلَى أَنِ انْتَهَيْنَا إِلَى
بَيْتِ الدَّخِيرَةِ . فَفَتَحَهُ وَ دَخَلَ وَ أَمَرَنِي
فَدَخَلْتُ مَعَهُ . فَنَظَرَ يَمِينًا وَ شِمَالًا فَعَمَدَ
إِلَى كَيْسٍ مِنَ الدَّقِيقِ يَحْتَرِي عَلَى مِائَةِ
رَطْلٍ وَ يُنْبِئُ . فَقَالَ لِي : " يَا عَبَّاسُ ، حَمَلُهُ
عَلَى كَتِفِي . " فَحَمَلْتُهُ إِيَّاهُ . ثُمَّ قَالَ لِي : " أَهْمَلُ
أَنْتَ هَاتِيكَ جَرَّةَ السَّهْنِ . " وَ أَشَارَ لِي إِلَى
جَرَّةٍ هُنَاكَ . فَحَمَلْتُهَا وَ خَرَجْنَا وَ أَقْفَلُ
الْبَابَ وَ سِرْنَا وَ قَدْ أَنْهَارَ مِنَ الدَّقِيقِ عَلَى
إِحْيَيْتِهِ وَ عَيْنَيْهِ وَ جَبِينِهِ فَمَشَيْنَا إِلَى أَنِ
انْصَفْنَا وَ قَدْ أَتَعَبَهُ الْحِمْلُ ، لِأَنَّ الْمَسَكَانَ
كَانَ بَعِيدَ الْمَسَافَةِ . فَعَرَضْتُ نَفْسِي عَلَيْهِ

وَقُلْتُ لَهُ: "يَا بِي أَنْتَ وَ أُجِّي، يَا أَمِيرَ
 الْمُؤْمِنِينَ، حَوَّلَ الْكِيسَ عَنْكَ وَ دَعْنِي أُخْبِلُهُ."
 فَقَالَ: "لَا، وَ اللَّهُ، أَنْتَ لَا تَحْمِلُ عَنِّي جَرَأِي
 وَ ظُلُوبِي يَوْمَ الدِّينِ - وَ اعْلَمْ، يَا عَبَّاسُ، أَنَّ
 حَمَلَ رَجَالِ الْحَدِيدِ وَ ثِقَلَهَا خَيْرٌ مِنْ حَمْلِ
 ظُلَامَةٍ كَبُرَتْ أَوْ صَغُرَتْ وَ لَا سِمًا هَذِهِ
 الْعُجُوزُ تُعَلِّلُ أَوْلَادَهَا بِالْحَصَى. يَا لَهُ مِنْ
 ذَنْبٍ عَظِيمٍ عِنْدَ اللَّهِ. سِرُّنَا وَ أَسْرَعُ، يَا
 عَبَّاسُ، قَبْلَ أَنْ تَضَجَرَ الصَّبِيَّةُ مِنَ الْعَوِيلِ.
 فَبِنَامُوا كَمَا قَالَتْ."

٤٧- عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَ الْعُجُوزُ - (٣)

فَسَارَ وَ أَسْرَعَ وَ أَنَا مَعَهُ وَ هُوَ يَلْهَثُ
 لَهْثَ الثَّوْرِ مِنَ التَّعَبِ إِلَى أَنْ وَصَلْنَا خِيْمَةَ
 الْعُجُوزِ. فَعِثَدَ ذَلِكَ حَوَّلَ كَيْسَ الدَّقِيقِ
 عَنْ كَيْفِهِ وَ وَصَعْتُ جَرَّةَ السَّمَنِ أَمَامَهُ.
 فَتَقَدَّمَ هُوَ بِذَاتِهِ وَ أَخَذَ الْقِدْرَ وَ كَبَّ مَا
 فِيهَا وَ وَصَعَ فِيهَا السَّمْنَ وَ جَعَلَ بِجَانِبِهِ

الدَّقِيقَ ثُمَّ نَظَرَ فَإِذَا النَّارُ قَدْ كَادَتْ تَطْفَأُ.
 فَقَالَ لِلْعَجُوزِ: "أَعِنْدِكَ حَطَبٌ؟" قَالَتْ: "نَعَمْ،
 يَا ابْنِي، وَ أَشَارَتْ لَهُ إِلَيْهِ. فَقَامَ وَ جَاءَ
 بِقَلِيلٍ مِنْهُ وَ كَانَ الْحَطَبُ أَخْضَرَ فَوَضَعَ
 مِنْهُ فِي النَّارِ وَ وَضَعَ الْقِدْرَ عَلَى الْأَثَرِ فِي.
 وَ جَعَلَ يُنَكِّسُ رَأْسَهُ إِلَى الْأَرْضِ وَ يَنْفُخُ
 فِيهِ تَحْتَ الْقِدْرِ. فَوَاللَّهِ، إِنِّي رَأَيْتُ دُخَانَ
 الْحَطَبِ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِ لِحْيَتِهِ وَ قَدْ كُنَسَ
 بِهَا الْأَرْضَ إِذْ كَانَ يُطَارِطُ رَأْسَهُ لِيَتَمَكَّنَ
 مِنَ التَّفْنِجِ وَ لَمْ يَزَلْ هَكَذَا حَتَّى اشْتَعَلَتِ
 النَّارُ وَ ذَابَ السَّمْنُ وَ ابْتَدَأَ غَلْيَانُهُ فَجَعَلَ
 يُحَرِّكُ السَّمْنَ بِعُودٍ فِي يَدِهِ الْوَاحِدَةِ وَ يَخْلُطُ
 مِنَ الدَّقِيقِ مَعَ السَّمَنِ فِي يَدِهِ الْأُخْرَى
 إِلَى أَنْ أُلْضِجَ وَ الصَّبِيحَةُ حَوْلَهُ يَتَصَارَعُونَ.
 فَلَمَّا طَابَ الطَّعَامُ، طَلَبَ مِنَ الْعَجُوزِ إِسَاءً
 فَأَتَتْهُ بِهِ. فَجَعَلَ يَصُبُّ الطَّبِيخَ فِي الْإِنَاءِ
 وَ يَنْفُخُهُ فِيهِ لِيَسِرَّذَهُ وَ يُلَفِّتَهُ الصِّغَارَ. وَ
 لَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ هَكَذَا مَعَهُمْ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ
 حَتَّى أَتَى جَمِيعَهُمْ وَ شَبِعُوا وَ اكْتَفَوْا. وَقَامُوا

يَلْعَبُونَ وَ يَضْحَكُونَ مَعَ بَعْضِهِمْ إِلَى أَنْ غَلَبَ
عَلَيْهِمُ النَّوْمُ ، فَنَامُوا . فَالْتَفَتَ عُمَرُ عِنْدَ ذَلِكَ
إِلَى الْعَجُوزِ وَ قَالَ لَهَا : " يَا خَالَهْ ، أَنَا مِنْ قَرَابَةِ
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ وَ سَأَذْكُو لَهُ حَالِكَ . فَأُتِنِي
غَدًا صَبَاحًا فِي دَارِ الْأَمَارَةِ ، فَتَجِدُنِي هُنَاكَ
فَارْجِي نَجْدًا . " ثُمَّ وَدَّعَهَا عُمَرُ وَ خَرَجَ وَ
خَرَجَتْ مَعَهُ ، فَقَالَ لِي : " يَا عَبَّاسُ ، وَ اللَّهِ ، إِنِّي
حِينَ رَأَيْتُ الْعَجُوزَ تَعَلَّلُ صَبِيئَتَهَا حَسَسْتُ
أَنَّ الْجِبَالَ قَدْ زُلْزَلَتْ وَ اسْتَقَرَّتْ عَلَى ظَهْرِي
حَتَّى إِذَا حِثْتُ بِمَا حِثْتُ وَ أَطْعَمْتُهُمْ مَا
طَلَبْتُهُ لَهُمْ وَ اكْتَفَوْا وَ جَلَسُوا يَلْعَبُونَ وَ
يَضْحَكُونَ فَبَيْنَيْدٍ شَعُرْتُ أَنَّ زَلْزَلَةَ الْجِبَالِ
قَدْ سَقَطَتْ عَنْ ظَهْرِي . " ثُمَّ أَتَى عُمَرُ
دَارَهُ وَ أَمَرَني فَدَخَلْتُ مَعَهُ وَ بَشْنَا
لَيْلَتَنَا . وَ لَمَّا كَانَ الصَّبَاحُ أَتَتْ الْعَجُوزُ
فَاسْتَعْفَرَهَا وَ جَعَلَ لَهَا وَ لِصَبِيئَتِهَا رَاتِبًا
مِنْ بَيْتِ الْمَالِ شَتَوْفِيهِ شَهْرًا فَشَهْرًا .
(لَا تَلِيدِي)

٤٨- أَبْيَاتٌ حَكِيمَةٌ

إِنَّ يَجِدَ عَيْبًا، فَسَدَّ الْخَلَلَا
 جَلَّ مَنْ لَا عَيْبَ فِيهِ وَ عَلَا
 أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ
 وَ كُلُّ نَعِيمٍ لَا تَحَالَةَ زَائِلٌ
 وَ النَّفْسُ رَاغِبَةٌ، إِذَا رَغِبَتْهَا
 وَ إِذَا تُرِدُّ إِلَى قَلِيلٍ تَفْتَنُ
 وَ إِذَا أَتَتْكَ مَذْمُوتِي مِنْ نَاقِصٍ
 فَهِيَ الشَّهَادَةُ لِي بِأَنِّي كَامِلٌ
 لَا تَنَهُ عَنْ خُلُقٍ وَ تَأْتِي مِثْلَهُ
 عَارٌ عَلَيْكَ إِذَا فَعَلْتَ عَظِيمٌ
 وَ عَيْنُ الرِّضَا عَنْ كُلِّ عَيْبٍ كَلِيلَةٌ
 كَمَا أَنَّ عَيْنَ السُّخْطِ تُبْذِرُ الْمَسَاوِيَا
 لَا يَحْمِلُ الْحَقْدَ مَنْ تَعْلُو بِهِ الرُّتَبُ
 وَ لَا يَنَالُ الْعُلَى مَنْ طَبَعَهُ الْغَضَبُ
 مَنْ لَيْسَ يَخْشَى أَسْوَدَ الْعَابِ إِنْ زَارَتْ
 فَكَيْفَ يَخْشَى كِلَابَ الْحَيِّ إِنْ نَحَّتْ؟
 جَرَاحَاتُ السِّنَانِ لَهَا أَلْتِيَامُ

وَلَا يَلْتَمِمْ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ
إِذَا مَلَكَ لَمْ يَكُنْ ذَاهِبَهُ
فَدَعَهُ فِدَاؤُهُ ذَاهِبَهُ
لَا تَحْفَرُونَ شَأْنَ الْعَدُوِّ وَكَيْدِهِ
فَلَرُبَّمَا صَرَخَ الْأَسْوَدُ الشَّعَلُ
وَمَنْ يَكُ ذَا فَمِ مِرٍّ مَرِيضٍ
يَجِدُ مُرًّا بِهِ الْمَاءُ الرَّالَا
إِذَا جَاءَ مُوسَى وَاتَّقَى الْعَصَا
فَقَدْ بَطَلَ السِّحْرُ وَالسَّاحِرُ
لَعَنَرِي، مَا ضَامَتْ بِلَادُهُ بِأَهْلِهَا
وَالِكُنْ أَخْلَاقَ الرِّجَالِ تَضِيقُ
أَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنْيِ سَرْجُ سَائِجٍ
وَخَيْرُ جَلِيسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

٤٩- رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلَيْهِ بُرْدٌ غَلِيظٌ
الْحَاشِيَةُ ، فَعَبَذَهُ أَعْرَابِيٌّ بِرِدَائِهِ جَبْدَةً

شَدِيدَةً حَتَّى أَثَرْتُ حَاشِيَةَ الْبُرْدِ فِي صَفْحَةٍ
عَاتِقِهِ. ثُمَّ قَالَ: "يَا مُحَمَّدُ، أَحْمِلْ لِي عَلَى
بَعِيرِي هَذَيْنِ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ،
فَإِنَّكَ لَا تَحْمِلُ لِي مِنْ مَالِكَ وَلَا مِنْ نَالِ أَبِيكَ."
فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ثُمَّ
قَالَ: "أَلَمَّا مَالُ اللَّهِ وَ أَنَا عَبْدُهُ." ثُمَّ قَالَ:
"و يُقَادُ مِنْكَ، يَا أَعْرَابِي، مَا فَعَلْتَ ربي."
قَالَ: "لَا." قَالَ: "لِمَ؟" قَالَ: "لِأَنَّكَ لَا تُكَافِي
بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ." فَصَبَّحَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ثُمَّ أَمَرَ أَنْ يُحْمَلَ لَهُ عَلَى
بَعِيرٍ شَعِيرٌ وَ عَلَى الْآخِرِ ثَمْرٌ.

جَاءَهُ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ قَبْلَ إِسْلَامِهِ
يَتَقَاضَاهُ دَيْنًا عَلَيْهِ، فَجَبَدَا ثَوْبَهُ عَنْ مَنْكِهِ
وَ أَخَذَا بِمَجَامِعِ ثِيَابِهِ وَ أَغْلَظَا لَهُ. ثُمَّ قَالَ:
"إِنَّكُمْ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، مُطْلُونَ." فَانْتَهَرَ
لَهُ عُمَرُ وَ شَدَّدَ لَهُ فِي الْقَوْلِ، وَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ. فَسَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَنَا وَ
هُوَ كُنَّا إِلَى غَيْرِ هَذَا مِنْكَ أَخْوَجَ، يَا عُمَرُ."

تَأْمُرُنِي بِحُسْنِ الْقَضَاءِ وَتَأْمُرُهُ بِحُسْنِ التَّقَاضِي
ثُمَّ قَالَ: "لَقَدْ بَقِيَ مِنْ أَجَلِهِ ثَلَاثٌ." وَأَمَرَ
عُمَرَ يَقْضِيَهُ مَالَهُ وَيَزِيدَهُ عِشْرِينَ صَاعًا
لِمَا رَوَّعَهُ.

رُوي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا كُسِرَتْ رِبَاعِيَّتُهُ وَشُجَّ وَجْهُهُ يَوْمَ
أُحُدٍ، شَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ شَقًّا شَدِيدًا وَ
قَالُوا: "لَوْ دَعَوْتَ عَلَيْهِمْ." فَقَالَ: "إِنِّي لَمْ
أُبْعَثْ لَعَنًا وَ الْكِتَابُ بُعِثَ دَاعِيًا وَ رَحْمَةً.
اللَّهُمَّ أَهْدِ قَوْمِي، فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ."

لَمَّا تَصَدَّى لَهُ غَوْرَتْ بِنُ الْحَارِثِ لِبَيْتِكَ
بِهِ وَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْتَبِذٌ
تَحْتَ شَجَرَةٍ وَحْدَهُ قَائِلًا وَ النَّاسُ قَائِلُونَ
فِي غَزَاةٍ، فَلَمْ يَنْتَبِهْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ وَ السَّيْفُ
صَلْتًا فِي يَدِهِ. فَقَالَ: "مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟"
فَقَالَ: "اللَّهُ." فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ.
فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
قَالَ: "مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي؟" قَالَ: "كُنْ خَيْرُ

آخِذْ. فَتَرَكَهُ وَ عَفَا عَنْهُ. فَجَاءَ إِلَى قَوْمِهِ،
 فَقَالَ: "جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْرٍ النَّاسِ."
 صَبَرَ عَلَى مُقَاسَاةِ قُرَيْشٍ وَ أَذَى الْجَاهِلِيَّةِ
 وَ صَابَرَ الشَّدَايِدَ الصَّعْبَةَ مَعَهُمْ إِلَى أَنْ
 أَظْفَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ حَكَّمَهُ فِيهِمْ وَهُمْ
 لَا يَشْكُونَ فِي اسْتِصْالِ شَأْنِهِمْ وَ إِبَادَةِ
 خَضْرَائِهِمْ فَمَا زَادَ عَلَى أَنْ عَفَا وَ صَفَحَ. وَ قَالَ:
 "مَا تَقُولُونَ إِنِّي فَاعِلٌ بِكُمْ؟" قَالُوا: "خَيْرًا،
 أَخْ كَرِيمٌ وَ ابْنُ أَخٍ كَرِيمٍ." فَقَالَ: "أَقُولُ
 كَمَا قَالَ أَخِي يُوسُفُ، لَا تَنْزِيبَ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ،
 يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، إِذْ هَبُوا
 فَأَنْتُمْ أَطْلَقَاءُ."

(الشفاء بتعريف حقوق المصطفى)

٥- أَلَا سَوْءُ الْحَسَنَةِ

أَلْعَزِيمَةُ لَمَّا عَظُمَ عَلَى أَرْبِي طَالِبٍ فِرَاقُ قَوْمِهِ وَ عَدَاوَتُهُمْ، بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ. فَقَالَ لَهُ:

”يَا أَيُّهَا الرَّجُلُ، إِنَّ قَوْمَكَ قَدْ جَاءَ فِي، فَقَالُوا لِي
 كَذًا وَ كَذًا. فَأَبْقَى عَلَيَّ وَ عَلَى نَفْسِكَ وَ لَا تُخَيِّبْنِي
 مِنْ الْأَمْرِ مَا لَا أُطِيقُ.“ فَظَنَّتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 صَلَعَهُ أَنَّهُ قَدْ بَدَأَ لِعَيْتِهِ فِيهِ بَدَاءٌ وَ أَنَّهُ
 خَاذِلُهُ وَ مُسْلِمُهُ وَ أَنَّهُ قَدْ ضَعُفَ عَنْ نَصْرَتِهِ
 وَ الْقِيَامِ مَعَهُ. فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ”يَا
 عِمْرُ، وَ اللَّهُ، كَوُ وَ صَعُوا السَّمْسَ فِي يَدَيَّ وَ
 الْقَمَرَ فِي يَسَارِي عَلَى أَنْ أَتْرُكَ هَذَا الْأَمْرَ
 حَتَّى يُظَاهِرَهُ اللَّهُ أَوْ أَهْلِكَ فِيهِ، مَا تَرَكْتُهُ.“
 (ابن هشام)

الشَّجَاعَةُ

قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّا كُنَّا إِذَا
 حَيَّيَ النَّبَأُ وَ أَخْبَرَتِ الْحَدَقُ أُنْقَتَيْنَا
 بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَمَا يَكُونُ أَحَدٌ
 أَقْرَبَ إِلَى الْعَدُوِّ مِنْهُ. وَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ
 بَدْرٍ وَ نَحْنُ نَلُوذُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَ هُوَ أَقْرَبُنَا إِلَى الْعَدُوِّ وَ كَانَ مِنْ
 أَشَدِّ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ بَأْسًا. — عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ
 لَقَدْ فَرَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَهُ، فَأَنْطَلَقَ نَاسٌ
 قِبَلَ الصَّوْتِ. فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا، قَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ
وَقَدْ اسْتَبْرَأَ الْخَبَرَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ
عُزْرِي وَالسَّيْفُ فِي عُنُقِهِ وَهُوَ يَقُولُ:
”لَنْ تُرَاعُوا“

السَّخَاءُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا
سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: 'لَا' — عَنْ أَبِي رِفَاةٍ:
أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ، فَأَعْطَاهُ عَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ. فَرَجَعَ
إِلَى قَوْمِهِ وَقَالَ: ”أَسْلِمُوا، فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي
عَطَاءَ مَنْ لَا يَخْشَى فَاقَهُ“

حُسْنُ الْعَهْدِ عَنْ أَبِي الْحَمَسَاءِ، قَالَ:
بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِبَيْعٍ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ، وَبَقِيَتْ
لَهُ بِقِيَّةٌ، فَوَعَدْتُهُ أَنْ آتِيَهُ رَهْمًا فِي مَكَانِهِ،
فَنَاسِيْتُ. ثُمَّ ذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلَاثِ، فَجِئْتُ فَإِذَا
هُوَ فِي مَكَانِهِ. فَقَالَ: ”يَا فَتَى، لَقَدْ شَقَقْتَ
عَلَيَّ، أَنَا هُنَا مُنْذُ ثَلَاثِ أَنْتَ ظَرُوكَ“

الْحَيَاءُ وَالْإِغْضَاءُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً
 مِنَ الْخَدْرَاءِ فِي خَدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ
 شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ، وَكَانَ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطِيفَ الْبَشَرَةِ رَفِيقَ الظَّاهِرِ
 لَا يُشَافِهِ أَحَدًا بِمَا يَكْرَهُهُ حَيَاءً وَكَرَمَ
 نَفْسٍ.

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: كَانَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَهُ عَنْ أَحَدٍ
 مَا يَكْرَهُهُ لَمْ يَقُلْ: "مَا بَالُ فُلَانٍ يَقُولُ
 كَذَا"، وَالَكِنْ يَقُولُ: "مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَصْنَعُونَ
 أَوْ يَقُولُونَ كَذَا" يَنْهَى عَنْهُ وَلَا يُسَيِّئُ
 فَاعِلَهُ.

قَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: خَدَمْتُ

حُسْنُ الْعِشْرَةِ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ. فَمَا قَالَ لِي 'أُفٍّ' قَطُّ،
 وَ مَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ: 'لِمَ صَنَعْتَهُ؟' وَ لَا
 لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ: 'لِمَ تَرَكْتَهُ؟' — عَنْ عَائِشَةَ
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا كَانَ أَحَدٌ أَحْسَنَ خُلَفَا
 مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. مَا

دَعَاهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَ لَا أَهْلَ بَيْتِهِ إِلَّا
قَالَ : لَبَّيْكَ .

دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَأَصَابَتْهُ
مِنْ هَيْبَتِهِ رِعْدَةٌ . فَقَالَ لَهُ : "هَوْنٌ
عَلَيْكَ ، فَإِنِّي لَسْتُ بِمَلِكٍ . إِنَّمَا أَنَا ابْنُ
أَمْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ تَأْتِيهِ الْقَدِيدَةُ . — لَمَّا
فُتِحَتْ عَلَيْهِ مَكَّةُ وَ دَخَلَهَا بِجُيُوشِ
الْمُسْلِمِينَ ، طَأْطَأَ عَلَى رَحْلِهِ رَأْسَهُ حَتَّى
كَادَ يَنْسُ قَادِمَتَهُ تَوَاضَعًا لِلَّهِ تَعَالَى .

(الشفاء بتعريف حقوق المصطفى)

التَّكْوِينُ

۱۔ اَلْأَمْثَالُ عَنِ السَّنَةِ الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ

۱۔ مشکل الفاظ کے لئے مفصلہ ذیل ماڈے دیکھو:-

مثل، جدہر، وقد، دق، تیس، خرق،
جدی، ذئب، بول، عدو، قط، حد،
صوب، برد، نحس، سیل، بلع، فوق .

۲۔ اسماء آئندہ کے جمع کے صیغے لکھو:-

مکان، کلب، نفس، دکان، دم .

۳۔ ان افعال کے مصادر کیا ہیں؟

مَرَّ، فَتَرَ، دَخَلَ، فَنِيَ .

۴۔ ہمزہ، ابتدائے کلمہ میں ہو، تو کیسے لکھا جاتا

ہے؟ اس سبق سے تمام ایسی مثالیں تلاش
کر کے تحریر کرو۔

۵۔ ہر ایک فعل کے صلے کا دھیان رکھ کر

عربی میں ترجمہ کرو:-

اُس نے تجھ سے کہا۔ اُس کا کتا میرے
پاس سے گزرا۔ میں نے زید سے پوچھا۔

وہ گھر میں داخل ہوئے۔ سعد مجھے

گالیاں دینے لگا ۔

۲۔ اَلْعَلِيلُ وَالنَّاسِكُ

۱۔ مشکل الفاظ کے معانی ان مادوں کے ماتحت تلاش کرو:-

نسك، صومع، رغف، عدس، خبز، ضیف، راب.

۲۔ مفصلہ ذیل اسموں کے جمع کے صیغے بتاؤ:-

رَجُل، طَبِيب، شَهْوَة، طَعَام، مَسْنَن.

۳۔ افعال آئندہ کے مصادر تحریر کرو:-

نَزَلَ، أَتَى، بَلَغَ، زُرْتُ.

۴۔ اَلتَّخَيَّرُ میں لام کا تلفظ ادا کیا جاتا ہے۔

لیکن اَلنَّاسِكُ میں لام مدغم ہے۔ اس کی

وجہ کیا ہے؟ پہلے دو سبقوں میں سے دونوں

قسم کی مثالیں انتخاب کر کے لکھو۔

۵۔ عزلی میں ترجمہ کرو:-

وہ شہر میں اُترا۔ میں کتاب لایا۔

مجھے خبر ملی کہ تم بیمار ہو۔ میں نے

اُس سے قلم کے متعلق سوال کیا۔ اُسے

مجھ سے کچھ کام ہے۔

۶۔ اَلْأَعْرُودُ کہاں واقع ہے؟

۳۔ اَلْأَمْثَالُ السَّائِرَةُ

۱۔ مشکل الفاظ کے مادے یہ ہیں :-
سیر، شبع، فلیح، جني، شوك، عذب،
صل، حول، دون، أمل، قوه، عصر،
کتم، عجب، لین، ركب، هول، نیل،
رغب، نم۔

۲۔ رَاطِبًا میں الف کیسا ہے؟ اس سبق سے
اس کی مزید مثالیں تلاش کرو۔ کس کس
موقع پر یہ الف لکھنے میں نہیں آتا؟
پہلے تین سبقوں سے مثالیں دو۔

۳۔ ہمزہ، کلمے کے وسط میں ساکن ہو، تو کیسے
لکھا جاتا ہے؟ خود متحرک ہو، ماقبل ساکن
ہو، تو پھر کیسے؟ علی مثالیں دو۔

۴۔ ہمزہ، کلمے کے آخر میں ہو۔ اس کا ماقبل
ساکن ہو، تو کس طرح لکھیں گے؟ متحرک ہو،
تو پھر کس طرح؟ دوسرے تیسرے سبق کی
مثالیں شامل کر کے مکمل مثالیں دو۔

۵۔ عذبی میں ادا کرو :-

ہمیں اور ہمارے اہل کو تکلیف پہنچی۔
یہ نہ کہنا، (درنہ) تجھے مار ڈالا جائے گا۔ وہ

اپنی دولت پر نازیں ہے۔ سوال کرنے کی نسبت جو کھوں میں پڑنا بہتر ہے ۔

۷۔ اَلْفَقِيرُ وَالْغَنِيُّ

۱۔ اس سبق کے مشکل الفاظ کے مادے یہ ہیں:-

شغہ، دبی، خیل، زھو، سوء، کسو، ہیب ۔

۲۔ (ر) اَنْوَاع، اِخْوَان اور مَوَاطِن کے مفردات لکھو ۔

(ب) غَنِيٌّ اور سِلَاح کے جمع کے صیغے بتاؤ ۔

۳۔ 'نَظَمٌ' و 'نَشْرٌ' کے لفظی معنے کیا ہیں؟ 'شَعْرٌ' کسے کہتے ہیں؟

۴۔ 'بَيْتٌ' اور 'مُضَرَّعٌ' کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ اس سبق سے ہر ایک کی ایک ایک مثال دو۔

۵۔ عربی میں ادا کرو:-

اس نے بات کرتا سیکھ لیا۔ لوگو، ایک مثال بیان کی جاتی ہے، اُسے غور سے سنو۔ تو نے غلط بات کہی۔ میں نے اُسے ہر جگہ تلاش کیا، کہیں نہ پایا۔ دولت انسان کو با وقار بنا دیتی ہے ۔

۵۔ رَسُولٌ قَيَّصَرٌ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

۱۔ مشکل الفاظ کے مجرّد ماوے یہ ہیں :-
رمل، در، وسد، عرق، بل، قر،
جرم، سہر۔

۲۔ 'ابن' کا ہمزہ کب محذوف ہوتا ہے؟ کب
لکھنے میں آتا ہے؟ مثالوں سے واضح کرو۔
۳۔ 'فَقَالُوا' کے آخر میں 'کیسا' ہے؟ یہ کس
کس موقعہ پر لکھا جاتا ہے؟ کب محذوف
ہوتا ہے؟

۴۔ مختلف حالات میں عُمَرُ اور عَمْرُو
کے فرق کتابت کو واضح کرنے کے لئے ان جملوں کو
عربی میں لکھو :- عَمْرُ آ یا، عَمْرُو آ یا۔ میں نے عَمْرُ
کو دیکھا، میں نے عَمْرُو کو دیکھا۔ میں عَمْرُ کے
پاس سے گزرا، میں عَمْرُو کے پاس سے گزرا۔
۵۔ عربی میں ادا کرو :-

اس کا دل ڈر گیا۔ مجھے چین نہیں آتا۔ وہ جھوٹی
باتیں کہتا رہتا ہے۔ تو دن بھر سویا رہتا ہے۔
وہ آن ہوئی بات کہتا ہے۔

۶۔ قَيَّصَرٌ کس کا لقب تھا؟ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
کے مختصر سوانح لکھو۔ آپ کا کونسا وصف شہرہ آفاق ہے؟

۶۔ عَيْنٌ أَبْصَرَتْ بِقُلُوعِهَا

۱۔ اس سبق کے اہم الفاظ کے مجرّد ماڈے
یہ ہیں :-

سود، حلی، لالہ، سہو، حشو، مسح،
ضوء، دثر۔

۲۔ مناسب صلے لگا کر مفصلہ ذیل خالی مقامات
کی خانہ پُری کرو :-

أَخْبَرْتُ زَيْدًا × وَفَاتٍ وَلَدِهِ - إِذْ تَقُولُ
لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ × هـ - دَخَلَ خَالِدٌ × عُمَرَ،
فَوَجَدَهُ نَائِمًا - رَأَيْتُ خَادِمًا × جَانِبَ
الْمَلِكِ - مَا أَذْرِي مَا يُحْكِي × أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ .

۳۔ 'عَلَى الْبَابِ' اور 'أَحْضَرُ' میں ہمزہ کیسا
ہے؟ ہر ایک نوع کے ہمزے کی پانچ پانچ مثالیں
گذشتہ اسباق سے تلاش کر کے لکھو۔

۴۔ لَوْ لَا دَرَاهِمُهُ الَّتِي يَزْهَوُ بِهَا 'أَوْر' مَسَحَ
الْعَيْنَيْنِ الَّتَيْنِ فِي لَفْظَةِ صَنَاعٍ، إِنْ دُونِ
جملوں میں اسم موصول کے صیغوں پر غور کر
کے بتاؤ کہ لام کی کتابت کا کیا قاعدہ ہے؟

۵۔ عربی میں ترجمہ کرو :-

میں گھر سے نکلا، تو وہ رقعہ لکھنے لگا۔

تو نے مجھ پر احسان کیا، خدا تیرا - مکمل
 کرے - بادشاہ نے مجرم کی ایک آنکھ
 نکال دینے کا حکم دیا - خادم نے شاعر
 کو بادشاہ کے سامنے پیش کیا ۔

۷۔ مَلِكُ الرُّومِ وَ حَاتِمُ الطَّائِي

۱۔ اہم الفاظ کے مجرّد مادے :-

غرب، حجب، میح، رجب، رعی، قری،
 نحر، ضرر، حدث، سمع، سوء، جزر ۔

۲۔ (ر) مَلِك، مَلَك اور مَلِك کے معنی اور جمع
 کے صیغے لکھو ۔

رب، الطَّائِي صَرف میں کیا ہے ؟

رج، الرُّوم سے کونسا ملک مراد ہے ؟

۳۔ اسم اور فعل کے خواص کیا ہیں ؟ نشان
 زدہ الفاظ کس کس خاصے کی بنا پر اسم یا فعل
 ہیں ؟ :-

مَلِكُ الرُّومِ، قَدْ صَنَعَ، صَاءُ دُرٍّ، الطَّائِي،
 لَمْ أُجِدْ، تَعَلَّمْتُ شَفْتَاهُ، حَاجَةً، دَرْهَمَيْنِ،
 تَقَدَّمَ الْإِخْوَانُ، طَبِيبًا حَادِثًا، بَعْضُ
 الشُّعْرَاءِ ۔

۴۔ (ا) ہر ایک کا مفرد بتاؤ :-

کِرام، دِیَار، مَوَاشِی .

(ب) سَبیل، هَدِیَّة، نَار کے جمع کے صیغے کیا کیا ہیں ؟

۵۔ عربی میں ادا کرو :-

میں نے اسے دیکھا تو خوش آمدید کہا ۔ اس خبر نے کہ وہ مر چکا ہے مجھے رنج پہنچایا ۔ مجھے تمہارے گھر کا کوئی راستہ نہ ملا ۔ زید اُس کے ہاں گیا ، لیکن وہ اُس وقت نماز میں مشغول تھا ۔

۸۔ فی الْأَكْذِبِ

۱۔ مشکل الفاظ کے معانی ذیل کے مادوں کے ماتحت دیکھو :-

خلق، دواء، منی، اُبی، رُخو، نھی، شرو، عمر، زری، لیس، نولک .

۲۔ 'قافیہ' اور 'روی' سے کیا مراد ہے ؟ چوتھے اور آٹھویں سبق میں قافیہ اور روی کیا کیا ہیں ؟

۳۔ بَطْن، شَدِیدَة، صَاحِب اور دَوَاء کے جمع کے صیغے لکھو ۔

۴۔ یُہَانُ، یُرِیدُ اور یُعْطٰی کے مصادر بتاؤ۔

۵۔ مَفْضَلٌ ذیل افعال کیا ہیں۔ ماضی۔ مضارع۔

یا امر؟ معروف یا مجهول؟ لازم یا متعدی؟
عِمِرْتُ، یَمِی، قَدْ رَأٰیْنَا، سَلَّ، اُعْجِبْ،
فَنِی، یُعْطٰی، مَسَّ۔

۹۔ عَمِرُ وَالْخُلَامُ، عَمِرُ وَالسَّكْرَانُ

۱۔ مجرّد مادّے :- طفّ، دھن، سکر، عِزْر،
نصر۔

۲۔ عمر بن عبدالعزیز کین بزرگ تھے؟ ان کے
کین سے وصف کی شہرت ہے؟

۳۔ (ا) عین کلمے کی حرکات کے اعتبار سے
ثلاثی مجرّد سے ماضی معروف کی کتنی قسمیں
ہیں؟ ہر ایک کی مثالیں دو۔

(ب) چار حرفی، پنج حرفی اور شش حرفی
ماضیہل کو علیحدہ علیحدہ لکھو :

أَغْضَبَنِي، اِنْتَصَرْتُ، عَزَزْتُ، فَاَرَادَ،
فَاَسْتَخَرْتُ، تَكَلَّمْتُ، تَعَلَّمْتُ، اِسْتَقْبَلَهُ۔

۴۔ (ا) ماضی مجهول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
تیسرے اور چوتھے سبق سے ماضی مجهول
کے صیغے تلاش کرو۔

(ب) اُرَادَ، اِسْتَقْبَلَ، اَغْضَبَ، قَاتَلَ اور
تَقَابَلَ سے ماضی بھول بناؤ۔

۵۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد کا صیغہ
لکھو :-

فِصَصَ، سِرَاجَ، دُھنَ، سَكْرَانَ۔

۱۔ اَذْعِيَةُ الْقُرْآنِ

۱۔ مجرّد مادّے یہ ہیں :-

دَعَا، خَسِرَ، وَتِيَ، لَدَنَ، هَيَّ، رَشَدَ، نَزِيغَ،
وَهَبَ، فَطَرَ، وَفِيَ، غَلَّ۔

۲ عَزَّرَ، حَادَثَ، اَغْضَبَ، دَخَلَ، سَبَّحَ،
اِمْتَحَنَ اور اِسْتَقْبَلَ سے مضارع معلوم
کے صیغے بناؤ۔

۳۔ دوسرے سوال کے جوابات سے اشتباہ
کر کے بتاؤ کہ

(ا) مضارع معاوم کی علامت مضموم کب

ہوتی ہے ؟ اور مفتوح کب ؟

(ب) مضارع معلوم کا ماقبل آخر کب

مکسور ہوتا ہے ؟

۴۔ تَقَرَّبَ، تَقَابَلَ اور تَدَاخَجَ سے مضارع

معلوم کے صیغے بناؤ اور یہ بھی بتاؤ کہ

جب ماضی کے آؤل میں حرفِ ت ہو۔ تو علامتِ مضارع اور ماقبلِ آخر کس حرکت سے متحرک ہوتے ہیں ؟

۵۔ لَمْ تَغْفِرْ اور لَنْكُوثِقَ کیا صیغے ہیں ؟ ہر ایک کے معنی لکھو۔ یہ بھی بیان کرو کہ کَمُ اور كَمْ کے داخل ہونے سے مضارع کے صیغے میں لفظاً اور معنی کیا کیا تبدیلیاں ہو جاتی ہیں ؟

۱۱۔ صِفَةُ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

۱۔ اس سبق کے مشکل الفاظ کے معانی مفصلہ ذیل مادوں کے ماتحت دیکھو :-

بدو، حوط، قفر، بلقع، إله، صدق، مژ، خطر، خوف، لہم، جوف۔

۲۔ مفصلہ ذیل کیا کیا صیغے ہیں ؟

أُخْضِرَ، تَوَجَّدَ، هَادَتْ، لَا تَجْنِي، يُرِيدُ، يَتَّبِعُ، حُكِّي، يَهَانُ، يُسْتَبِي، لَمْ يَحِذْ۔

۳۔ دوسرے سوال میں مضارع معلوم سے مجہول اور مجہول سے معلوم کے صیغے بناؤ۔ مضارع

مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے ؟

۴۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد بناؤ:-

یَلَاد، کُبْرَى، اَرْض، رِيَّاح، صَحْرَاءُ، قَوَافِل .

۵۔ ان استعمالات کو ذہن نشین کرو۔

تَنْقِصُمُ إِلَى، فِي الْغَالِبِ، يُسْتَوْنَهُ بِ، اَللّٰهُمَّ
إِلَّا، عَلَى الدَّوَامِ، تَخَاطَرُ عَلَى .

۱۲۔ رَجَعَ الصَّدَى

۱۔ ضروری الفاظ کے مجرد مادے :-

ذَوِي، غَصَن، دُون، عَشْرًا، غَدُو، نَوِي،
بِهَو، نَوْب، وَهِي، خَيْب، لَقَفَ .

۲۔ غور طلب جملے :-

ذَوِي غُصْنِي وَ مَال، عَيْشِي بَاتَ دَائِي، اَلْمَوْتُ
قَدْ اَمْسَى رَجَائِي، غَدَوْتُ يَلَا مَرْحَبَاءِ،
خَابَ الرَّجَاءُ .

۳۔ مفضلہ ذیل افعال کس کس باب سے لئے گئے ہیں ؟

حَمَلْتُ، اُجَابَنِي، تَنَارَلَهَا، جَاوَبَنِي، تَلَقَّفَهَا .

۴۔ جو افعال تیسرے سوال میں درج ہیں -
ان میں سے ہر ایک کی ماضی (معروف و

مجهول) مضارع (معروف و مجهول) اور مصدر لکھو .

۵۔ قَلَم، رِزْق اور دُنْيَا کے جمع کے صیغے

لکھو -

۱۳۔ اَلْكَطَائِفُ

۱۔ ضروری الفاظ کے مجرد مادے :-
خشب، افرقح، غفل، دق، زحم، وری، ستم
لسع، صیغ۔

۲۔ غور طلب فقرے اور الفاظ کے مجموعے :-
أَخَافُ أَنْ تَذَرِكُهُ رِقَّةُ قَلْبٍ فَيَسْجُدَ، صَاحِبُ
مَنْزِلٍ، هَرَبَ الْحَمَالُ بِأَلَدٍ قَرِيقٍ، تَوَامَرَى مِنْهُ
قَالُوا مِنْ بَعْضِهِ، كَذَا كَانَ، يُطَالِبُنِي بِأَلَا جُرَّةٍ،

۳۔ اَصْلِحْ اور لَا تُخَفِّ كس قسم کے افعال ہیں ؟ دسویں
سبق سے۔ ہر ایک کی زیادہ سے زیادہ مثالیں تلاش کرو۔
۴۔ امر طلبی اور امر امتناعی کے بنانے کے قواعد کیا ہیں ؟
اپنے جواب کو واضح کرنے کے لئے سبق عدد ۱۰ سے

مثالیں دو ۔

۵۔ جمع کے صیغے بناؤ :-
سَقَفٌ، أَحْمَقٌ، حَمَالٌ، عَقْرَبٌ۔

۱۴۔ اَلْحِكْمُ

۱۔ مجرد مادے :-

فعل، رَحْصٌ، غلو، جود، تقن، جود،
ضوء، قذیبی، جذع، حذق۔

۲۔ قابل توجہ جملے اور مرکبات :-

فِي كَمْ فَرَعٍ؟ يَسْتَضِيءُ بِهِ، يَشْتَرِي الْأَحْوَارَ
بِفَعَالِهِ، فِي السِّرِّ، فِي الْعَلَانِيَةِ، لَا يَحْمِلُ
بِالتَّخْيِيرِ، مَذْحُ إِلَّا نَشَانِ نَفْسَهُ.

۳۔ مفصلہ ذیل افعال کس کس باب سے لئے گئے ہیں؟

ہر ایک کا مصدر بھی تحریر کرو۔

يَكْبُرُ، تَسْتَحْيِي، يُعَلِّمُ، لَمْ تَجَاوِزْ، يَشْتَرِي۔

۴۔ صَاحِبُ مَنْزِلٍ میں صَاحِبُ کیا صیغہ ہے؟

ثلاثی مجرور اور ثلاثی مزید فیہ کے اوزان سے یہ صیغہ
کیسے بنایا جاتا ہے؟ نویں، دسویں سبق سے مزید
مثالیں تلاش کر کے لکھو۔

۵۔ کَبِيرٌ، صَغِيرٌ کیا صیغہ ہیں؟ عام طور پر کس باب سے
آتے ہیں؟

۱۵۔ عِبَادُ الرَّحْمَنِ

۱۔ مجرور مادے۔

هُون، بَيْتٌ، صَفٌّ، غَرَمٌ، قَرٌّ، قَتَرٌ، قَوْمٌ، مَرْنِي،

۱۰۔ خَلَدٌ، تَوْبٌ، نَزْوَرٌ، خَرٌّ، صَيٌّ، عَمِيٌّ،

ذَرٌّ، قَرٌّ، غَرَفٌ، لَقِيٌّ، حَيٌّ۔

۹۰۶۵

۲۔ قابل توجہ مرکبات۔

يَمْشُونَ عَلَى الْأَمْرِ ضٍ هَوْنًا، يَبِيتُونَ مُجَدًّا

وَقِيَامًا، كَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا، يَتَوَبُّ إِلَى

اللَّهِ مَتَابًا، قَرَّةٌ أَعْيُنٍ، حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَ

مُقَامًا .

۳۔ مَخْفَلٌ، مُهَاتٌ اور مُلْتَمَسٌ کیا صیغے ہیں؟ ثلاثی مجرّد اور ثلاثی مزید فیہ وغیرہ سے یہ صیغے کیسے حاصل ہوتے ہیں؟ مثالیں دو .

۴۔ لَمْ يُسْرِفُوا، لَا يَذْعُونَ، يُبْدِلُ، هَبْ، يُجْزَوْنَ کیا کیا صیغے ہیں؟ اور کس کس باب سے لئے گئے ہیں؟ ہر ایک کا مصدر بھی لکھو .

۵۔ مفرد سے جمع اور جمع سے مفرد بناؤ :-
عُمَيَّانَ، آغَيْنَ، حَيَّةٌ، أُنْرَاجٌ، إِلَهٌ .

۱۶۔ اللَّعِبُ

۱۔ مجرّد مادّے :-
سرحب، أهل، هنا، طرب، قط، سروح، شح، نشط، روح، عني، جسد، ورث، قبض، ركد، روح، سراعى، بلد، سروم، نظم .

۲ قابل توجہ مرکبات :-
سَرَّاحٌ وَفَتْ الدَّرْسُ، تَعَالَوْا نَقْضِ حَقَّ اللَّعِبِ، ثَوْرَتُ النَّفْسِ أَنْقِبَا ضَا، أَوَّلَى مَا يَرِ امُّ، الْكُلُّ يُجْبَى بِبِظَاهِرٍ، مَذْهَبٌ عَنَّا الدَّرْسُ .

۳ مفصلہ ذیل کیا کیا صیغے ہیں؟ اور کس کس باب سے لئے گئے ہیں؟ ان کے مصادر بھی تحریر کرو :-

لَا تُنْكِرُ، نَذَكْرُ، رَاحَ، اِنْشَطُوا، نَقَضَ،
تَوَرَّثَ، يُرَامُ، ضَيَّعَ

۲۲۔ مفصلہ ذیل افعال کی صرف صغیر لکھو:-

أَصْبَحْتُ، يَبْدُلُ، اَنْفَقُوا، يُفَرِّقُ.

(ترتیب: ماضی معلوم، مضارع معلوم، مصدر معلوم، اسم فاعل)

ماضی مجهول، مضارع مجهول، مصدر مجهول، اسم مفعول، امر

نہی) ۱۷۔ الْأَجْوِبَةُ الْمُسْكِتَةُ

۱۔ مجرور مارے:-

سکت، جند، أنرد، غمض، عمی، هتك، شطر
فخم.

۲۔ ان مرکبات کو ذہن نشین کرو:-

غَمَضَ عَيْنَيْهِ، تَكَلَّمَ عِنْدَ، عَلَى الْبَابِ، مَا
سَمِعْنَا بِهَذَا، هَتَكَ الْبُشْرَ.

۳۔ افعال آئندہ ہفت اقسام میں سے کس کس قسم
کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں؟

تَوَرَّثَ، أَمَرَ، يَثُوبُ، عَدَّ وَكُ، يَنْهَى،
وَجَبَتْ، لَمْ يَنْلُ، سَأَلَ، بَلَ، لَمْ أَجِدْ،
رَأَيْنَا، مَرَّوِي، اِسْتَحْضَبَ، يُسْمُونُ.

۴۔ اسمائے آئندہ کے جمع کے صیغے لکھو:-

سٹ، شَاب، غَلَام، حَمَام۔
 ۵۔ اَبُو حَنِيفَةَ رَم، اَلشَّخِيَّ اور مُعَاوِيَةَ رَم پر
 مختصر سے نوٹ لکھو۔

۱۸۔ مَدِينَةُ جَدَّة

۱۔ مجرّد مادّے :-

عجم، حضر، ولي، دق، شرع، حوی، شعب
 متن، جسم، صهر، ج، شجر، صدر
 ورد، قنصل، وجہ، نقط، بولیس،
 جور، بوسطہ، حجز، بسط، تلغراف،
 دوم، جبرک، طوف، عنی، بدر، سعد،

۲۔ غور طلب مرکبات :-

اَلطَّرِيقُ اَلْمُنْتَدُ، تَحْتَوِي عَلٰی، فِي
 غَايَةِ اَلْمَتَانَةِ، قَابِلٌ لِاَلْتِهَابِ، فَمَكْنَاكَ
 اَنْ تَقُولَ، ثَمَّاهُ، بِجَوَار...، يَقْصِلُ
 بَيْنَ...، يَنَادِي عَلَيْهِ، يُبَادِرُ اِلٰى...
 ۳۔ قَالَ، يَلِي، قَسِي، سَقُولُ اور
 مُسْتَدِيْمَةُ اصل میں کیا تھے؟ ان میں
 کیا کیا تعلیل ہوئی؟

۴۔ قناصل، بولیس، بوسطہ، التلغراف
 کس قسم کے کلمات ہیں؟ ان کے اصل کیا ہیں؟

۵۔ اَلْبَكْرِیٰ پر ایک مختصر سا نوٹ لکھو۔

۱۹۔ اَلْمَسَاقَاتُ

۱۔ اس سبق کے مشکل الفاظ کے معانی ذیل کے مجرد مادوں کے ماتحت دیکھو:-

برد، سعد، اُثر، فصل، نول، تَمَر۔

۲۔ مفصلہ ذیل کا غور سے مطالعہ کرو:-

فَرَّقَهَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ، قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ
لِمَ ذَلِكَ؟ إِنَّمَا تَرْتِ عَلِيمًا، التَّقَاتِ
إِلَى، أَجِبْهُ عَنْ كَلَامِهِ، لَا سَمْعًا وَ
لَا طَاعَةً، لَوْ لَمْ تَكُنْ قَدْ أَخَذْتَ
أَكْثَرَ مِنْهُ لَمَا جَاءَكَ مِنْهُ قَبِيضٌ.

۳۔ قیل اور قَام میں کیا کیا تعلیل واقع ہوئی ہے؟

۴۔ مَسَاقَاتِ کی صرف صغیر لکھو۔

۵۔ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ کی زندگی کے متعلق ہمیں کیا کچھ معلوم ہے؟

۲۰۔ قِطْعُ شَخَرٍ بِسَاءٍ

۱۔ اہم الفاظ کے مجرد مادے:-

قطع، کد، علو، غوص، حطو، سود،

نول، سوء، سفہ، عود، حرق،
طیب، قبیح۔

۲۔ مفصلہ ذیل کا بغور مطالعہ کرو:-
يَحْطِي بِالسِّيَادَةِ وَالنَّوَالِ، يُخْنِيكَ عَنِ
الْأَنْفِ مَوَالٍ، هَا أَتَاذَا، جَلِيسُ السَّوْءِ، يَكُلُّ
قَبِيحٌ.

۳۔ (۱) مِضْرِبِي اور خَشَبِي کیسے اسما ہیں؟
ان کے بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
(ب) مَكَّة، مَدِينَةُ، نَبِي، سَمَاء اور آب
سے اسی قسم کے اسما بناؤ۔

۴۔ مفصلہ ذیل افعال کن ابواب سے لئے گئے ہیں؟
مر ایک کا مصدر بھی تحریر کرو۔
تَكْتَسِبُ، يَعْوُصُ، اَضَاعَ، كُنَّ، يُخَاطَبُ
يُقَيِّحُ.

۲۔ النَّوَادِرُ

۱۔ اس سبق کے اہم الفاظ کے مجرور ماڈے:-
خیر، فوت، دبیح، روح، فتح، شہد،
صفحہ، حوک، بأس، عدل، نسج۔
۲۔ ان استعمالات کو ذہن نشین کرو:-
اِخْتَرْتُ عَلَى الْعِطْرِ، فَاتَنِي بِرَاجُةٍ،

تَصَحَّحَ دَفْتَرًا ، مَا تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ ،
لَا بَأْسَ بِهَا .

۳۔ جمع سالم اور جمع مکسر کی وجہ تسمیہ کیا ہے ؟
اسما سے آئندہ میں سے جمع سالم کو مکسر
سے علیحدہ کرو :-

بُلْعَاء ، مُسْلِمِينَ ، نَوَادِر ، مُطَوِّفِينَ ،
مِيَاه ، حُجَّاج .

۴۔ مندرجہ ذیل اسما میں سے جمع قلت کے
صیغے الگ کرو :-

أَرْغِفَةٌ ، نَوَادِر ، غِلْمَةٌ ، رِجَال ،
أَعْيُن ، رِمَال ، أَبْرَاد .

جمع قلت سے تم کیا سمجھتے ہو ؟ اس کے
اوزان لکھو .

۵۔ أَلْأَعْمَشُ کون تھا ؟ اس کا مختصر سا حال
لکھو .

۲۲۔ أَلَا صَبِيحِي وَالْمَشَايِ

۱۔ مشکل الفاظ کے معانی مندرجہ ذیل مادوں کے
ما تحت دیکھو :-

عشر ، حل ، دربی ، عود ، شب ،
لجی ، هنا ، جرع .

۲- مفصلہ ذیل اسما کے جمع کے صیغے تحریر کرو:-

حَجَسَ ، بَيْتٌ ، هَوَى .

۳- افعال آئندہ کن ابواب سے لئے گئے ہیں؟ یہ

کیا کیا صیغے ہیں؟ ہر ایک کا مصدر تحریر کرو:-
أَسِيرٌ ، خَبِرُوا ، يَتَقَطَّعُ ، لَمْ يَجِدْ ، أَطْعَمْنَا

۴- غور طلب مرکبات :-

مَرَزْتُ بِحَجَرٍ مَكْتُوبٍ عَلَيْهِ هَذَا الْبَيْتُ
بِاللَّهِ خَبِرُوا ، حَلَّ عَشْقُ بِالْفَتَى ، أَرْبَابُ
النَّعِيرِ ، بَلِّغُوا سَلَامِي إِلَيْهِ .

۲۳- مَكَّةُ الْمَكْرَمَةِ- (۱)

۱- مجرد ماؤں :-

قری ، رفع ، عصم ، سلسل ، کود ، بنی
قدم ، سفح ، عمود ، درج ، حشد ، ضعف ، حیدر
یمن ، مید ، وسع ، اُدی ، وظف .

۲- اعداد ذیل کو عربی میں تحریر کرو:-

هِيَ تَحْتَوِي عَلَى خَمْسِ مِائَتَيْنِ وَخَمْسِينَ
۳۳ مِثْرًا ، عَلَى عَرْضِ ۲۱ دَرَجَةً
و ۳۸ دَقِيقَةً وَفِي طَوْلِ ۴۰ دَرَجَةً وَ
۹ دَقَائِقَ ، يَحْتَشِدُ فِيهَا زَمَنُ الْحَجِّ
۲۰۰۰۰۰ نَفْسٍ .

۳۔ اعداد ذاتی ، صفتی اور کسری کیا ہوتے ہیں؟
مفصلہ ذیل اعداد سے تینوں قسم کے اسما
بناؤ :-

۱۰ ، ۶ ، ۴

۴۔ مَوَکْبَرٌ شَوَارِعُهَا اور اَلْمَيَادِينُ اَلْکُبْرَى
میں اَکْبَرٌ اور کُبْرَى کیا کیا صیغے ہیں ؟ ہر
ایک کی جمع کس وزن پر آتی ہے ؟
۵۔ جَبَلٌ اُرْبِی قُبُیْسٌ اور اَلْصَّفَا کہاں واقع
ہیں ؟

۲۴۔ فِي حَدَاغِ النَّاسِ وَنِفَاقِهِمْ

۱۔ اہم الفاظ کے مجرّد مادے :-

خَدَع ، تَجَذَّ ، دَرَع ، عَدَو ، سَهَم ، صَوَّب
فَاد ، وَدَّ ، سَرَبَو ، لَقِم ، بَنَ ، سَرَحِيَ ،
شَدَّ ، سَعَد ، فَتَو ، طَرَّ ، شَرَب ،
هَجَو ، حَمَلَ ، قَسَو ، غَبَن .

۲۔ مَبْنَد ، مَنَزِل ، مَسْجِد ، مَرَاغِي اور
مِفْتَاح کس قسم کے اسما ہیں ؟ ثلاثی مجرّد
سے ان اسما کے صیغے رکن اوزان پر آتے
ہیں ؟ مَسْجِد کا صیغہ وزن کے مطابق ہے یا
خلاف قیاس ؟ مزید مثالیں دو .

۳۔ مؤنث حقیقی کسے کہتے ہیں؟ مؤنث سماعی کسے
اسماے آئندہ میں ایک کو دوسرے سے تمیز

کرو:-
شَمْسٌ ، مَلِکَةٌ ، عَقْرَبٌ ، اِمْرَاَةٌ ، عَيْنٌ ،
اَرْضٌ ، ضَارِبَةٌ ، نَفْسٌ .

۴۔ غور طلب جملے:-
تَحْذَرُهُمْ دُرُوعًا ، سَعَيْنًا كُلَّ سَعْيٍ اِشْتَدَّ
سَاعِدُهُ ، طَرَّ شَارِبُهُ .

۲۵۔ جَوَامِعُ الْكَلِمِ

۱۔ مجرور ماڈے:-

عین ، حرب ، خداع ، سראپی ، شور
أَمْنٌ ، دَلٌّ ، حُوجٌ ، شَقٌّ ، سَجَنٌ ، وَعْدٌ
كُفٌّ ، غَشٌّ ، قَلٌّ ، لَهْوٌ ، وَهَبٌ ، وَكَلٌّ
سَقٌّ ، مَشْطٌ ، بَقِيٌّ ، عَلْوٌ ، سَفَلٌ ، صَمٌّ
جَبَلٌ ، يَمَنٌ ، فَجْرٌ ، وَدَعٌ ، نَرَاوِدٌ .

۲۔ ان مرکبات کا غور سے مطالعہ کرو:-
اَلَّذَا لُ عَلَى اَلْخَيْرِ ، مُوَكَّلٌ بِـ ، وَعِظَ بِخَيْرِهِ
حَمَلٌ عَلَيْنَا اَلْسِلَاحَ ، جُبِلَتْ اَلْقُلُوبُ
عَلَى ... اَحْسَنَ اِلَى ، اَسَاءَ اِلَى .

۳۔ مفصلہ ذیل افعال کیا صیغے ہیں؟ ہر ایک

کا مصدر لکھو اور یہ بھی بتاؤ کہ ہر ایک فعل
ہفت اقسام میں سے کس قسم کے ساتھ تعلق
رکھتا ہے ؟
اِسْتَحْيُوا ، اِتَّقُوا ، اَحَبَّ ، هَلَكَ ،
يُغَيِّ

۴۔ اس سبق کی سرخی قوسوں میں کیوں بند ہے ؟
'جَوَامِعُ الْكَلِمِ' کی سرخی کہاں سے لی گئی ہے ؟
۵۔ اَفْضَلُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ سے کون مراد ہیں ؟

۲۶۔ اَلْفُكَاهَاتُ

۱۔ غیر مانوس الفاظ کے مادے یہ ہیں :-
فکہ ، فلسف ، اُدب ، بیض ، دعو ،
بعث ، صر ، ثکل ، خلف ، خصم ،
جوز ، نفر ، بنی ، بلہ ، بشر .
۲۔ مرکب مفید کو مرکب ناقص سے تمیز کرو :-
اَغْسِلْ حَبَشِيًّا ، مَا تَصْنَعُ ؟ اِلَى الْمَسْجِدِ
اِلَيْكَ سَاجِدٌ ، اَلَزَّ مَنْ اَلَاوَلُ ، وَجْهٌ
اَلْاَرْضِ .

۳۔ مفصلہ ذیل کیسے مرکبات ناقصہ ہیں ؟
عَلَى حَجَّيْنِ ، اَلْيَمِينِ اَلْفَاجِرَةِ ، اِلَيْكَ ،
اِسْمُ اَلْاَعْرَابِيِّ ، زَوْجِي ، اَلْيَدُ اَلْعُلْيَا .

۴۔ قابل غور مرکبات :-

إِدْعَى النِّبُوَّةَ ، اِجْتَازَ بِمَنَاسِرَةٍ ، مَا
كَانَ أَطْوَلَ آبْنَاءِ عَيْنٍ ، كُلُّ أَحَدٍ
يَنْبِيهَا .

۲۷۔ عَمْرُو بْنُ كَلْثُومٍ

۱۔ مشکل الفاظ کے مجرّد مادے :-

ذو ، ندم ، أنف ، بعل ، فرس ،
زور ، ظعن ، سروق ، وجه ، قب ،
نحو ، طرف ، خدم ، طبق ، عود ،
لح ، صیم ، شور ، علق ، نهب ، سوق ،
جنب .

۲۔ امثلیہ آئندہ میں مسند کو مسندالیہ سے تمیز کرو :-
قَالَتْ كَيْلَى ، هُوَ قَاتِلُ عَمْرُو بْنِ هِنْدٍ ،
أَقْبَلَ ابْنُ كَلْثُومٍ ، أَبُوهُ أَعَزُّ الْعَرَبِ
بَخْلَهَا أَفْرَسُ الْعَرَبِ .

۳۔ دوسرے سوال کی مثالوں سے استنباط کر کے
بتاؤ۔ کہ اسم ، فعل اور حرف میں سے کون کون
سا کلمہ مسند اور مسندالیہ ہو سکتا ہے ؟

۴۔ (ا) وَادِلَاةُ کے آخر میں ا اور ہ کیسے ہیں ؟
(ب) يَا لَتَغْلِبَ میں ل کیسا ہے ؟

۵۔ (ا) الْحَيْرَةُ اور الْفُرَاتِ کیا ہیں ؟ اور کہاں

واقع ہیں ؟
 (ب) اَلْجَزِيرَةُ سے کیا مراد ہے ؟

۲۸- فِي التَّفَاخُرِ

۱- مجرد مادے :-

نقل ، رحي ، طحن ، ضعضع ، وني ،
 بلو ، عصي ، ضحو ، بطش ، بيد ،
 ملا ، ضيق ، ظهر ، سفن ، فطم ،
 خزر ، جبر .

۲- بناوٹ کے اعتبار سے آئندہ جملے کس کس قسم
 سے تعلق رکھتے ہیں ؟

إِنَّا الْمُطْعَمُونَ ، لَنَا الدُّنْيَا ، نَشْرَبُ إِيَّاهُ
 وَرَدُّنَا الْمَاءَ صَفْوًا ، مَلَأْنَا الْبِرَّ ، إِنْ
 جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا ، خَيْرُ الزَّادِ
 التَّقْوَى ، لِوَلَدِهِ أَلْيَتُهُ .

۳- ان جملوں کی ترکیب نحوی کرو :-
 أَغْرَانِي لِقَى آخِرَ ، الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلِّهِ

۴- لحاظ تعریف و تنکیر مفضلہ ذیل جملوں میں مبتدا
 اور خبر کی کیا حالت ہے ؟

أَحْرَبُ خُدَعَتِهِ ، خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى ،
 رَجُلٌ فَاضِلٌ جَاءَ ، فِي الدَّارِ رَجُلٌ .

۲۹۔ مَکَّةُ الْمُکَرَّمَةِ۔ (۲)

۱۔ مجرد مادے :-

سکن ، خرابی ، بین ، سخن ، جداد ،
عرض ، قود ، اُدی ، حطب ، حمر ،
جمل ، سقی ، سیل ، هب ، حدق ،
دوم ، نفذ ، ضعو ، نبع ، قنو ،
قرب ۔

۲۔ اسمائے معرب اور مبنی کی وجہ تسمیہ کیا ہے ؟
اس سبق میں سے ہر ایک کی مثالیں تلاش
کر کے لکھو ۔

۳۔ اعراب کسے کہتے ہیں ؟ عاقل کسے ؟ آئندہ جملوں
میں نشان زدہ الفاظ کا کیا اعراب ہے ؟ ہر ایک
نشان زدہ لفظ کا عاقل بھی بتاؤ :-

يَجْرِي مَادُّهَا إِلَى الْمَدِينَةِ ، يَمْلَأُ مِنْهَا
السَّقَاءُونَ قَرَبَهُمْ ، لَتَقَمَّ صَاحِبَةُ الْحَاجَةِ
إِلَى حَاجَتِهَا ، كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا ،
لَمْ يَجِدْ صَبْرًا ۔

۴۔ سوال عدد ۳ کی مثالوں کی مدد سے بتاؤ ، کہ
اسم کے کون کون سے اعراب ہیں اور فعل
مضارع کے کون کون سے ؟

۵۔ اَسْوَاقُ مَكَّةَ كَثِيرَةٌ اور يَقُولُ الْمَسْكِينُ

میں نشان زدہ الفاظ کا عامل رافع کیا ہے ؟
ایسے عامل کو کیا کہتے ہیں ؟

۶۔ اَلْيَابَانُ ، اَلطَّائِفُ ، مَرْمُزٌ اور زَيْبَةُ
پر مختصر نوٹ لکھو ۔

۳۔ اَلْاَعْرَابِيَّانِ

۱۔ اس سبق کے اہم الفاظ کے مجرد مادے :-
ولي ، حيّ ، جوع ، نبيح ، شبح ، نصو ،
خفق ، عظم ، ولي ۔

۲۔ مفصلہ ذیل میں سے جمع سالم کے صیغوں کو
جمع مکسر سے علحدہ کرو۔ ان میں منتہی المجموع
کے صیغے کون کون سے ہیں ؟

اَنْوَاعٌ ، نَوَاجٍ ، قَوَادٍ ، حَزَانَاتٌ ، كِيَاكِ
يَنَابِيعٍ ، حَطَابُونٌ ، عَبِيدٌ ، جَبَابِيسُ ،
حَمَالُونٌ ، مَنَافِدٌ ۔

۳۔ نحووں کی اصطلاح میں صحیح کسے کہتے ہیں ؟ جاری
مجری صحیح سے کیا مراد ہے ؟ آئندہ الفاظ کی
مدد سے واضح کرو :-

عُمَيْرٌ ، حَذِي ، دَارٌ ، اَسْوَاقٌ ، حُلُوٌ ،
نَهْيٌ ، دَلُوٌ ، حَزْيٌ ۔

۴۔ آئندہ جملوں کا بغور مطالعہ کر کے بتاؤ کہ کن اسما کی علامتِ رفع ضمتہ ، علامتِ نصب فتحہ اور علامتِ جر کسرہ ہوتا ہے ؟

مَرَّ تَيْنِ يَزْقِ ، مَرَّ أَيْتُ حَذْيَا عَلَ
سَطَحِ ، مَا حَالُ أُمِّ عُمَيْرٍ؟ تَحْضُلُ فِيهِ
سُيُولٌ كَثِيرَةٌ۔

۵۔ اَلْحَاجَّاجُ کون تھا ؟ اس کے مختصر سے سوانح لکھو ۔

۳۔ وَقَاءُ السَّمَوَاتِ

۱۔ مشکل الفاظ کے مجرّد ماڈے :-

ودع ، عود ، خون ، عسکر ، حصن ، منع
شرف ، سلم ، خفر ، ذمّ ، خیب ، حسب
ورث ، ضرب ، أنم۔

۲۔ نشان زدہ اسما کا اعراب اور اس اعراب کی علامت کیا ہے ؟

إِثْنَانِ لَا يَشْبَعَانِ ، هُمَا حَارَّانِ ، مَسَحَ
الْعَيْنَيْنِ ، لِلْوَلَدَيْنِ الْيَتَمُ ، كِلَاهُمَا بَنِي
النَّارِ۔

۳۔ مندرجہ ذیل جملوں سے جمع مذکر سالم کی رفع

نصب اور جر کی علامتیں استنباط کرو :-

ثَبِيدُ الظَّالِمِينَ ، يَجْهَلُ فَوْقَ حَيْهَلِ

أَجَاهِلِينَ ، إِنَّا أَلْتَا زُلُونًا بِحَيْثُ شِئْنَا ، حَصَلَ لِكُلِّ
وَاحِدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بُرْدٌ .

۴- قوسین والے الفاظ سے اسم فاعل کے جمع مذکر سالم
کے صیغے بنا کر جملے مکمل کرو :-

رَأَى الْإِسْلَامَ ، كَرَجُلٍ وَاحِدٍ ، لِيَنَّ اللَّهُ أَشْتَرَى
مِنْ (أَلَا يَمَان) أَنْفُسَهُمْ ، إِنَّمَا (أَلَا شَرَاكَ)
خَسَنَ ، أَخْبِيئَاتُ لِي (أَخْبِيْتُ) وَ (أَخْبِيْتُ)
لِخَبِيئَاتٍ ، إِنَّا هَهُنَا (أَلْقَعُودُ) ، أَعْرَضَ بِاللَّهِ
أَنْ أَكُونَ مِنْ (أَلْجَهْل) .

۵- أَلَسَمَوْعِلَ ، إِمْرُؤُ الْقَيْسِ اور كِنْدَةَ پر مخمور
سے نوٹ لکھو .

۳۲- فِي الْحَمَاسَةِ

۱- مجرور ماؤ کے :-

حَس ، دَس ، لُؤم ، عَرْض ، سَرَدِي ،
ضَمِيم ، عِير ، عَدَّ ، بَقِي ، شَبَّ ، سَمُو ،
كَهْل ، جَوْر ، حَتَف ، أَنْف ، طَلَّ ، حَصَدَّ
ظَبُو ، نَفْس ، قَوْل ، فَعْل ، خَمَد ، طَرَق ،
نَزَل ، قَرَع ، دَرَع ، فَلَ .

۲- نشان زدہ الفاظ پر اعراب لگاؤ اور ہر ایک اعراب
کی وجہ بھی بیان کرو :-

إِلَى أَلْجَهَاتِ أَلْأَرْبَاجِ ، يَجْرِي مَأْوَهَا فِي

قنوت ، واجبات الدرس لا تُنكرها ،

يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ .

۳۔ اسماء سے ستہ مکبرہ سے تم کیا سمجھتے ہو؟ نشان زدہ اسماء کے اعراب مع علامات تحریر کرو:-

قَلْبُ الْأَخْمَقِ فِي فِيهِ ، لَيْسَ بِتَافِعٍ ذَلِ
الْبُخْلِ مَالٌ ، عَلَى الْبَابِ أَخُوكَ لِأَبِيكَ وَ
أُمِّكَ ، رَأَاهُ أَبُو حَنِيفَةَ ، جَارُ الْأَكْثَرِينَ
ذَلِيلٌ ، تَسِيلُ عَلَى حَدِّ الطُّبَاتِ نَفُوسُنَا .

۴۔ قَتِيل ، سَيِّد ، سَبِيل ، غَرْب اور ذَلِيل کے جمع کے صیغے تحریر کرو۔

۵۔ يُقَرِّبُ حُبُّ الْمَوْتِ أَجَالَنَا لَنَا کی ترکیب نغوی کرو۔

۳۔ وَأَدُّ الْيَنَابِ

۱۔ مشکل الفاظ کے لئے مادہ ہے مجرّد:

وَأَدُّ ، وَفَدُّ ، سَنَوُ ، يَنْحُ ، ضَفَرُ ، قَرْنُ ،
جَدُّ ، نَظَمُ ، وَدَعُ ، قَلَدُ ، جَزَعُ ، مَسَكُ ،
حَفَرُ ، قَلْبُ ، غَطُو ، وَرَايُ ، دَمَعُ ، قَسَوُ .

۲۔ اسم منقوص اور اسم مقصور سے تم کیا سمجھتے ہو؟
اسماء منقوصہ کو اسماء مقصورہ سے تمیز کرو:-

لَيْلِي ، النَّوَاحِي ، الْخُلَى ، النَّوَاحِي ، الْعَصَا ،
الْقَاضِي ، الْفَتَى ، الْقَوَانِي ، الثَّانِي ، اَعْلَى .

۳۔ آئندہ جملوں کا بغور مطالعہ کر کے یہ بتاؤ کہ اسم منقوص کی رفعی، نصبی اور جرّی حالت کس طرح ظاہر کی جاتی ہے؟
 وَلَآءُ الْحِجَابِ بَعْضُ الْكَوَاحِي، عُدْتُ فِي
 الْيَوْمِ الثَّانِي، سَلُوا الْقَاضِي، عَلِمْتُ
 نَظَمَ الْقَوَافِي. رَجَعَ الْقَاضِي إِلَى دَارِهِ.

۴۔ مندرجہ ذیل جملوں میں نشان زدہ اسما کا اعراب رفع و نصب و جرّ کیسے ظاہر کیا گیا ہے؟
 قَالَتْ لَيْلَى، طَلَبَ الْعُلَى، قَامَ لَهُ بِالْعَصَا
 ضَارِبًا، لَيْسَ الْفَتَى مَنْ يَقُولُ: كَانَ
 أَبِي، أَوْ مَاتَ جَبَلِي؟ مَا حَالُ كَلْبِي؟ لَا
 أَخُونُ أَمَانَتِي.

۳۴۔ فِي الْأَضَاحِيكِ

۱۔ مجرّد مادّے :-

ضحك، مسك، عض، عِي، ظبي، حلّ،
 صبع، حكم، لقي، راسب، طفو، فيض،
 فرت، زردق، ضيف، غداو.

۲۔ "غير منفرت" اسم سے تم کیا سمجھتے ہو؟ مثال دے کر واضح کرو۔

۳۔ آئندہ جملوں میں نشان زدہ اسما منفرت ہیں یا

غیر منفرت ؟ غیر منفرت ہونے کی وجہ بھی بیان کرو۔

إِنَّ طَفَا فَيْنَ بَنِي طَفَاوَةَ ، لَيْسَ بِمَكَّةَ عَلَى
كَيْدِهَا مَيَادِينَ عُمُومِيَّةً ، أَقْبَلَ فِي جَمَاعَةٍ
مِنْ بَنِي تَغْلِبَ ، مَاءُ خَرْمُزَمَ لِمَا شَرِبَ لَهُ
إِلْتَقَتْ عُمُرُ إِلَى آبْنِهِ .

۲۷۔ منتی الجوع کے صیغے ہونے کے باوصف نشان
زودہ اسما نے کسہ کیوں قبول کیا ہے ؟
يَدْخُلُ إِلَى الْمَسَاكِينِ ، لَهَا خِرَازَاتٌ فِي
شَوَارِعِهَا .

۳۵۔ اَمْرٌ وَاَمْرٌ وَالتَّوَاهِي

۱۔ مجرور ماوے :-

أَمْرٌ ، نَهْيٌ ، نَبَأٌ ، بَيْنٌ ، صَوْبٌ ، فَسَحٌ ،
نَشْرٌ ، قَضِيٌّ ، أَفْتُ ، نَهْرٌ ، خَفَضٌ ، جَنْعٌ
ذَلٌّ ، أُنْسٌ ، ذَكَرٌ ، زَكُوٌّ ، جَنْعٌ ، سَكَنٌ ،
مَنْعٌ ، سَخَرٌ ، لَمْزٌ ، نَبَزٌ ، فَسَقٌ ، جَسٌّ ،
غَيْبٌ ، شَعَبٌ ، وَقِيٌّ .

۲۔ مفصلہ ذیل جملوں میں ہر ایک فعل کا معمول بتاؤ
اور یہ بھی واضح کرو کہ اس فعل نے اپنے
معمول کو کیا اعراب دیا ہے ؟

سَرَقَ رَجُلٌ صُرَّةً ، فَصَلَّهُ عُمَرُ ، يَعْرِفُ
الْمُنَاجِجَ اسْمَ مُطَوِّفِهِ ، إِحْتَسَبَ السَّمَوِيُّ
ذَنْبَ وَلَدِهِ .

۳۔ جملہ فعلیہ میں وحدت و جمع کے اعتبار سے فعل
اور فاعل کی مطابقت کا کیا قاعدہ ہے ؟ مندرجہ
ذیل جملوں کی مدد سے واضح کرو:-

قَالَ الرَّجُلُ لِامْرَأَتِهِ ، إِحْتَلَفَ اَعْرَابِيَّانِ
فِي رَجُلٍ ، يَقُولُ الْمَكِّيُّونَ ، خَرَجَ اَعْرَابِيٌّ
يَمْلِكُ السَّقَاءُونَ قَرَبَهُمْ ، جَاءَ صَغِيرَانِ
يَتِمَّاسَكَانِ .

۴۔ سوال عدد ۳ کے جملوں کو ضروری تبدیلیوں کے
بعد اس طرح لکھو کہ الرَّجُلُ ، اَعْرَابِيَّانِ ،
الْمَكِّيُّونَ ، اَعْرَابِيٌّ ، السَّقَاءُونَ اور
صَغِيرَانِ بالترتیب ہر ایک جملے کے شروع میں
آجائیں .

۳۶۔ فِی الْمُنَاجَاةِ

۱۔ مجرّد مادّے :-

نَجْوٍ ، حَلٍّ ، عَقْدٍ ، نَوْبٍ ، شَدٍّ ، شَكْوٍ ،
عُودٍ ، رَقَبٍ ، مِلَّتٍ ، بِلَوٍ ، هَمٍّ ، جِيشٍ ،
طَرْدٍ ، فَرَجٍ ، حَوْلٍ ، كَرْبٍ ، عُودٍ ،
عِنْدٍ ، لَيْسَ ، سَيٍّ ، سَهْلٍ ، سَعْدٍ ،

یأس ، کبد ، ورمی ۔

۲۔ مفصلہ ذیل مثالوں میں مؤنث حقیقی کو مؤنث غیر حقیقی سے تمیز کرو :-
دَاسَرٌ ، اُمْرٌ ، عَيْنٌ ، هِنْدٌ ، عَقْرَبٌ ، نَفْسٌ لَيْلَى ، صَبِيَّةٌ ۔

۳۔ فاعل مؤنث حقیقی ہو ، تو فعل مذکر ہوتا ہے یا مؤنث ؟ مؤنث غیر حقیقی ہو ، تو پھر فعل کیسا ہوتا ہے ؟ مفصلہ ذیل امثلہ سے واضح کرو :-
فَصَاحَتْ لَيْلَى ، سَقَطَتْ عَلَيْهِ الدَّاسَرُ ، كَبُرَتْ الصَّبِيَّةُ ، غَفَلَ بَعْدَ ذَلِكَ اُمُّهَا ، اَوْ سَقَطَ الدَّاسَرُ ، لِتَقُمَ صَاحِبَةُ الْحَاجَةِ اِلَى حَاجَتِهَا ۔

۴۔ ان جملوں کا بغور مطالعہ کر کے بتاؤ۔ کہ فاعل جمع کسے ہو تو فعل کی تذکرہ تانیث کا کیا ضابطہ ہے ؟

جَاءَتْهُ بُرُودٌ ، تَخَذَ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِينَ اَهْوَاؤَهَا تَخْتَلِفُ فِي هُبُوبِهَا ، سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ ۔

۵۔ فی مَنَّا لِمَنْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۔ اس سبق کے اہم الفاظ کے مجرور مادے یہ ہیں :-

صلو ، غلم ، بین ، بجز ، خنق ، نکب ، خل ،
 فلح ، حثی ، غرّ ، إله ، عرّ ، لفت ،
 نثر ، منع ، مرأی ، عمد ، فرث ، سلی
 مهل ، کتف ، بعث ، شقو ، میل ،
 طلق ، جری ، سعی ۔

۲۔ نشان زدہ اسما نحوی اعتبار سے ان جملوں میں
 کس طرح استعمال ہوئے ہیں ؟ ان کا اعراب
 کیا ہے ؟ ہر ایک کا عامل بھی بتاؤ :-
تَقْبِلُ شَهَادَةَ الْحَاثِلِ ، ضَرْبَ مَثَلٍ ،
تُحِلُّ الْعُقْدَ ۔

۳۔ نشان زدہ اسما کس کس قسم کے مفعول ہیں ؟
وَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ وَ خَنَقَهُ خَنْقًا
شَدِيدًا ، دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ بَيْتَهُ
وَالْثَّرَابَ عَلَى رَأْسِهِ ، صَلَّيْتُ خَلْقًا
مَاتَ جُوعًا ۔

۴۔ منادی کے احکام ان مثالوں سے استنباط کرو :-
يَا عَبْدَ اللَّهِ ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، يَا كِلَابُ ،
يَا ذَا الْجَلَالِ ، سَرَبْنَا ، سَرَبَ ، يَا أَبَتَ
أَفْعَلْ مَا تَوْمَرُ ، يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمَطْمَئِنَّةُ

۵۔ (د) اَشْقَاهُمْ سے کون مراد ہے ؟

(ب) اس سبق کے اسماء اعلام پر مختصر سے نوٹ لکھو

۳۸۔ اَلْغُلَامُ وَالتَّغْلِبُ

۱۔ اہم الفاظ کے مادے :-

ثعلب ، نجب ، صرف ، خیر ، شد ، عود ،
جہز ، سیر ، مرج ، قبر ، مشی ، طرح ،
ہرم ، عی ، فرس ، حمل ، صنع ، سوق ،
کفل ، شق ، فحم ، خطر ، شنی ، شرح ،
أوی ، جوع ، فضل .

۲۔ نشان زدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-

يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُبْحًا وَظِيًا ، إِنَّهَا
سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ، هِيَ عَلَى
عَرْصٍ ۲۱ دَرَجَةٍ ، إِذَا مَرُّوا بِاللَّخْوِ
مَرُّوا كِرَامًا . إِنَّنِي سَاجِدٌ إِلَىٰ وَالِدِهِ
۳۔ مفصلہ ذیل جملوں میں کَانَ ناقص ہے یا تامہ ؟

ہر ایک کا عمل اور معمول بتاؤ :-

كَانَ لِرَجُلٍ وَلَدٌ نَجِيبٌ ، كَانَتْ أَلَيْكَةً
مُقْبِرَةً .

۴۔ عربی میں ادا کرو :-

بیٹا ، سوداگر کا بیٹا ، دو آدمی ، شہر کے دو
آدمی ، مسلمان لوگ ، مکہ کے مسلمان .

۳۹۔ فی الْوَرَعِ

۱۔ مجرّد مادّے :-

ورع ، عقد ، عور ، جمل ، ضعی

ضمن ، نرین ، عقب ، ویل ، اِذْن .

۲۔ نشان زدہ الفاظ کیسے افعال ہیں ؟ یہ کس طرح بنائے جاتے ہیں ؟

كَانَ أَصَابِيهِ يَوْمَ الْبَصْرَةِ ، كَانَتْ

أَخَذَتِ الْعِقْدَ ، كَانَ يَطْرَحُهُ

عَلَى كَهْرِبَةٍ ، كَانَ سُبْحَانَهُ قَدْ تَكْفَّلَ

بِالْمَرْءِاقِ ، كَانُوا يُعَذِّبُونَهُمْ .

۳۔ خط کشیدہ الفاظ نے کیا معنی پیدا کر دیئے ہیں ؟

جَعَلْتُ أَقْلِبُ عَلَيْهَا التُّرَابَ ، أَخَذَ

يَحْرَكَ قَلِيلًا قَلِيلًا ، خَلَّ الْمَاءُ يَجْرِي

طَفِقًا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ .

۴۔ آئندہ مثالوں میں کون کون سے جملے بطور

حال استعمال ہوئے ہیں ؟ ایسے ہر ایک

جملے کی قسم اور طریق استعمال بیان کرو .

دَخَلَ بَيْتَهُ وَالتُّرَابُ عَلَى رَأْسِهِ ،

إِذَا هُوَ بِأَسَدٍ قَدْ أَفْتَرَسَ

فَرِيَسَةً ، فَقَامَ يَتَمَشَّى ، خَرَجَ

الشَّاعِرُ وَ هُوَ يَقُولُ .

ج۔ فی مدح السفر

۱۔ اہم الفاظ کے مادے :-

فضو ، فسح ، ہون ، سیح ، رازق ،
نبو ، رحل ، فونز ، نعی ، نصب ،
لب ، غرب ، سیح ، اُفل ، رقب ،
غیب ، قوس ، صوب ، تبر ، لقی ،
عدن ، حطب ، غرب ، عرّ .

۲۔ 'فَسِيحٌ' اور 'فَسِيحُوا' میں کیا فرق ہے ؟

۳۔ فَأَسْكُرْزِقِ اللَّهَ وَ أَسْتَحِنُّهُ میں نشان
زدہ افعال کس باب کے صیغے ہیں ؟ اس

باب کی کیا خصوصیت ہے ؟

۴۔ رَدَا، خَلَّ الدَّارَ تَنَعَى مَنْ بَنَاهَا

میں تَنَعَى کا فاعل کیا ہے ؟
دب ، تَجِدُ عَوْضًا عَمَّنْ تُفَارِقُهُ میں
ہ کا مرجع کیا ہے ؟

ج۔ تَعْنِيْبُ الْمُسْلِمِينَ

۱۔ اہم الفاظ کے معنی ان مادوں کے ماتحت
دیکھو :-

حی، ظهر، طرح، بطح، صخر، ربط،
 حبل، حیر، رمض، جعل، فوق،
 عتق، غلط، طعن، حرب، سب، وکا، وقد،
 سلق، برص۔

۲۔ مفصلہ ذیل اسماء منفرت ہیں یا غیر منفرت ؟
 ہر ایک کی وجہ بھی تحریر کرو :-
 بِلَال، فُكَيْهَةٌ، صَقَوَان، سُمَيْيَةُ،
 أَخْصَر۔

۳۔ نشان زدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-
 كَانَ يَلَاوُ صَادِقَ الْإِسْلَامِ، وَآلَهُ،
 لَا تَزَالُ هَكَذَا حَتَّى تَمُوتَ، أَلَيْسَ
 هَذَا رَبِّكَ؟ إِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْجَنَّةَ،
 مَا هُوَ بِأَحَقَّ مِنِّي۔
 ۴۔ عربی نحو کے مطابق ترکیب کرو :-

كَانُوا بَنُو مُخْزُومٍ يُخْرِجُونَ عَمَّارًا
 إِلَى الْأَنْبَاجِ۔

۵۔ رَجُل اور رَجُل کے جمع کے صیغے لکھو۔

۶۔ اَلْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ۔ (۱)

۱۔ مشکل الفاظ کے مادے یہ ہیں :-

میل، حوط، قَب، مرکز، قوس،

عہد ، صون ، کسو ، وشي ، روق ، نظم ،
 لصق ، قصر ، دخل ، اغا ، وضاً ،
 کون ، زيت ، نور ، حطر ، سور
 دربن ، قبل ، شبت ، شيش ،
 دك ، صطب ، سطح ، صفت ، عفو ،
 قعد ، صرف ، کسو .

۲۔ خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو:-
 عَرْضُهُ شَہَانُونَ مِثْرًا ، يَنْقَسِمُ إِلَى
 قِسْمَيْنِ: الْمَسْجِدِ وَ الصَّخْنِ ، مِنْ قِبَلَةِ
عُثْمَانَ .

۳۔ اقتباس آئندہ میں خط کشیدہ جملہ معنوی اعتبار
 سے کیا گئے؟
الْقِسْمُ الثَّانِي ، وَهُوَ الصَّخْنُ ، شَكْلُهُ
 مُسْتَطِيلٌ .

۴۔ ترکیب نحوی کرو:-
 كَانَ يَصْرِفُ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ
 غِذَاءً وَكِسَاءً ، الرَّوَضَةُ الشَّرِيفَةُ
 فِي غَرْبِ الْمَقْصُورَةِ الشَّرِيفَةِ ، الْحَرَمِ
الْمَدِينِيِّ وَاقِعٌ فِي وَسْطِ الْمَدِينَةِ .
 ۵۔ الْمَكْسُوفُ اور الْمَوْشِي کی تعلیلیں لکھو .

۳۳۔ الْحَرَمُ الْمَدَنِيُّ۔ (۲)

۱۔ مشکل الفاظ کے مجرّد مادے :-

وجه ، هجد ، أدو ، نخس ، غصّ ،
کون ، بلج ، رخم ، ليق ، سجد ،
بسط ، فرق ، نظف ، بهو ، روي ، ودّ ،
برح ، قبل ، حنف ۔

۲۔ خط کشیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-

عَنْ زِيَادِ بْنِ عُمَرَ وَعُثْمَانَ ، لَا يَوَدُّ أَنْ
يُبَارِحَهُ مُطْلَقًا ، تُقْفَلُ هَذِهِ الْأَبْوَابُ
كُلُّهَا ، مِنْ عَمَلِ السُّلْطَانِ عَبْدِ
الْمُجِيدِ ۔

۳۔ عربی مبینے اور آیام ہفتہ کے عربی نام بالترتیب
لکھو ۔

۴۔ مفصلہ ذیل الفاظ کو خود ساختہ جملوں میں
استعمال کرو :-

مُجَاهِدٌ ، غَاصٌّ ، قُبَيْلٌ ، سُبَّةٌ ، يَا جُمْلَةٌ ۔

۵۔ قایثبای اور ہرکۃ پر نوٹ لکھو ۔

۳۴۔ فِي فَضِيلَةِ الْعِلْمِ

۱۔ مجرّد مادے :-

یہ، وعی، نبأ، جہد، بلغ، خول، قطب،
دول، صوت، سهل، قضی، شغل۔

۲۔ ترکیب بخوی کرو۔

۳۔ إِنَّ أَلْمَالَ يَقْنَىٰ عَنْ قَرِيبٍ۔
خط کشیدہ الفاظ کیا صیغے ہیں؟ ان کے استعمال
کی تشریح کرو۔

۴۔ عَلَيْكَ بِالْعِلْمِ، مَا أَشْرَفَ الْعِلْمِ، كَمَ
مُلُوكٍ، وَإِخْوَانٍ تَحْتَ تَهْمُ دُرُوعًا۔
مندرجہ ذیل کیا صیغے ہیں؟ ہر ایک کی تعلیل

بھی لکھو۔
لَمْ يَزَلْ، حَتَّاجٌ، خَائِبٌ، لَا سَتَالَ،
يَقْنَىٰ۔

۵۔ شعر آئندہ کی ترتیب شرکیا ہوگی؟
قُلْ لِلَّذِي بَاتَ بِآلِ الْمُؤَالِ مُشْتَغَلًا
لِيٍّ عَنِ الشُّغْلِ بِآلِ الْمُؤَالِ فِي شُغْلٍ

۵۔ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَالْجَوْزُ۔

۱۔ مشکل الفاظ کے معانی ان مادوں کے ماتحت
تلاش کرو۔

غزو، حلاک، لزوم، نکر، جول، حی،
دمس، قر، خیم، عرب، وشک

عول ، ثقی ، قدر ، سرود ، نضج ، تار ،
وقف ، برح ، کفی ، جد ، مل ، رب ،
عین ، صرخ ، عل ، ضجر ، حصب ، غلی ،
وهم ۔

۲۔ خط کثیدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-
خَرَجْتُ قَاصِدًا دَارَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
عُمَرَ ، رَدَّتْ عَلَيْهِ السَّلَامَ اَحْسَنَ
رَدٍّ ، لَيْسَ هُوَ اِلَّا عِلَالَةً لِي اِلَى اَنْ
يَضْجُرُوا فَيَعْلِبَهُمُ النَّوْمُ ۔

۳۔ (۱) نشان زدہ الفاظ کیا صیغے ہیں ؟
اَوْشَكْنَا اَنْ نَخْرُجَ مِنْهَا ، رُوِيْدًا
رُوِيْدًا بَنِي قَلِيلًا ۔

(ب) معنوی اعتبار سے اَوْشَكَ کس قسم
کے افعال سے تعلق رکھتا ہے ؟ رُوِيْدًا کو
دہرانے سے کیا مراد ہے ؟

۴۔ (۱) كِتَابُ الْمَغَازِي سے کونسی کتاب
مراد ہے ؟

(ب) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ
مِنْ أَبِيهِ سے کون مراد ہے ؟ قَالَ کا فاعل کیا ہے ؟
۵۔ خود ساختہ عربی جملوں میں استعمال کرو :-

سِرِّيْنَا ، فَاِذَا هُوَ ، تَارَةً اُخْرَى ۔

۴- عمر بن الخطاب و العجوز (۱۲)

- ۱- مجرّد مادّے :-
جی ، نکس ، علم ، روع ، فتنش ،
ولی ، سمح ، قوت ، عدو ، طرد ، ذب ، کیس ،
حوی ، رطل ، نوب ، جرّ ، سمن ، هور ،
نصف ، تعب ، حمل ، حول ، ظلم ، سوي ،
۲- نشان زدہ الفاظ کے اعراب کی تشریح کرو :-
لَا مُعِينَ لَهُ ، عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَشَ عَلَى اِخْتِاجَاتِ
رَاعِيَتِهِ ، لَعَلَّ ذَلِكَ اَلشَّخْصَ عَلَيْهِ
حَيَاوُهُ ، اَلسَّاعَةِ اِتِيَتْ ، عَلَيْكَ أَنْ
تَتَقَدَّرَ حِي .

- ۳- آئندہ جملوں کی بناوٹ کی تشریح کرو :-
يَا بِي أَنْتَ وَمِائِي ، يَا لَهُ مِنْ ذَنْبٍ
عَظِيمٍ عِنْدَ اللَّهِ .
۴- ان الفاظ کے بعد کون کون سے صلے آتے ہیں؟
جملوں میں استعمال کر کے بتاؤ :-
اَلسُّوَالُ ، ذَبٌ ، اِعْلَامٌ ، عَمَدٌ ،
اِخْتِوَاءٌ ، تَقَدَّمَ ، عَرَضٌ ، اِشَارَةٌ .

۷- عَمْرٍو بِنِ الْخَطَّابِ وَالْجَوْزِ (۱۳)

۱- اہم الفاظ کے مجرد مادے :-

لہث ، کب ، دخن ، خل ، لحي ،
کنس ، طاطا ، مکن ، ذوب ، غلی ،
آبی ، طبخ ، راجو ، ودع ، رتب ،
و فی ۔

۲- خط کشیدہ الفاظ کیا صیغے ہیں ؟ ہر ایک کے اعراب کی تشریح کرو :-

يَلْهَثُ لَهْثَ الثَّوْرِ ، وَضَعْتُ جَرَّةَ
السَّيْنِ أَمَامَهُ ، كَانَ أَخْطَبُ أَخْضَرَ ۔

۳- ان افعال کے بعد کون کون سے صیغے استعمال ہوتے ہیں ؟ ہر ایک کو ایک موزوں جملے میں استعمال کر کے دکھاؤ :-

تَمَكَّنَ ، غَلَبَ ، اِلْتَهَتْ ، سَقَطَ ۔

۸- أَبْيَاتُ حِكْمِيَّةٌ

۱- مجرد مادے :-

سَدَّ ، جَلَّ ، خَلَوُ ، حَوْلُ ، ذَمَّ ، بَغِي ،
كَلَّ ، سَخَطَ ، بَدُو ، سَوَّ ، حَقْدُ ، نَارُ ،
سَنَ ، لَأَمَرُ ، وَهَبَ ، كَيْدُ ، صَرَعُ ،

۱۔ مَرَّ، زَلَّ، دَنُو، سَرَج، سَبَح۔
 ۲۔ خط کشیدہ الفاظ کے اعواب کی تشریح کرو:-
 اِنْ تَجِدْ عَيْبًا فُسْدًا اَتَّخِلْ، كُلُّ شَيْءٍ مَّا خَلَا اللهُ بَاطِلٌ، لَا عَيْبَ فِيْهِ،

مَنْ يَكُ ذَا فِيمُ مُرِّ مَرِيضٍ
 يَجِدُ مُرًّا بِهٖ الْمَاءُ اَلْزَلَالَا

۳۔ مفصلہ ذیل کیا کیا صیغے ہیں؟
 لَا تَحْقِرَنَّ، ذَا هِبَةٍ، ذَا هِبَةٍ، لَا يَلْتَأَمُ۔
 ۴۔ لَا تَنْشَأُ عَنْ خُلُقٍ وَ تَأْتِيْ مِثْلَهُ میں
 واو کیسی ہے؟ اس نے کیا عمل کیا ہے؟

۴۹۔ رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

۱۔ مجرور مادے:-

جَبَد، صَفَح، عَتَق، بَعَر، قَوَد،
 كَفَّ، شَعَر، قَضِيَ، دِينَ، جَمَعَ،
 غَلَط، مَطَل، نَهَرَ، حَوَّج، قَصَّيْ،
 صَوَّع، رَاوَع، رَبَعَ، شَجَّ، شَقَّ،
 دَعَو، لَعَن، صَدَّيْ، فَتَكَ، نَبَذَ،
 قَبِيل، غَزَو، نَبِهَ، صَلَّتْ،
 قَسَو، صَبَرَ، ظَفَرَ، أَصَلَ،

شافت ، بید ، خضر ، شرب ، طلق ۔

۲۔ قابل غور جملے :-

لَا تُكَافِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ ، أَخَذَ
بِجَمَاعٍ شَيَابِهِ ، شَدَّادٌ فِي الْقَوْلِ ، كُنَّا
إِلَى خَيْرِ هَذَا أَحْوَجَ ، شَقَّ ذَلِكَ عَلَى
أَصْحَابِهِ شَقًّا شَدِيدًا ، كُنْ خَيْرَ
أَخِيذٍ ، مَا زَادَ عَلَى أَنْ عَفَا وَصَحَّ ،
الْشَّيْءُ صَلَاتًا فِي يَدِهِ ۔

۳۔ مندرجہ ذیل کے معانی وضاحت سے لکھو :-

دَعَوْتُ عَلَيْهِ ، دَعَوْتُ لَهُ ، رِبِّي دَيْنٌ ،
عَلَى دَيْنٍ ، حُسْنُ الْقَضَاءِ ، حُسْنُ
التَّقَاضِي ، رَأَيْتُهُ قَائِلًا فِي الْحَرِّ
تَحْتَ شَجَرَةٍ ، سَمِعْتُهُ قَائِلًا لِرَبِّهِ ۔

۴۔ "يَوْمُ أَحَدٍ" پر ایک نوٹ لکھو ۔

۵۔ اَلْأَسْوَةُ الْخَسَنَةُ

۱۔ مثل الفاظ کے معانی ان مادوں کے ماتحت
تلاش کرو :-

أَسْو ، بَقِي ، طَوْق ، بَدُو ، خَذَلْ
سَلَم ، يَسِر ، ظَهَر ، بَأْس ، حَمَر ،

حَدَق ، وَقَى ، لَوِذ ، فَزَع ، قَبِل ،
 لَقَى ، بَرَد ، عَرِي ، رَوَع ، غَنَم ،
 غَضَبِي ، عَذَر ، خَدَر ، لِيَشْر ، رَق ،
 شَفَه ، (لَب) لَبِي ، رَعَد ، هَوْن ،
 قَد ، قَدَم .

۲- غور طلب جملے :-

حَيِّ الْبَاسُ وَ أَحْمَرَّتِ الْحَدَقُ ،
 إِنطَلَقَ النَّاسُ قَبْلَ الصَّوْتِ ، سَبَقَهُمْ
 إِلَى الصَّوْتِ ، أَصَابَتْهُ رِعْدَةٌ ، لَا
 يُشَافُهُ أَحَدًا بِمَا يَكْرَهُهُ .

۳- افعال آمندہ کے صلے ذہن نشین کرو :-

بَعَثَ إِلَى ، أَبْقَى عَلَى ، ضَعُفَ عَنْ ،
 قَامَ مَعَ ، لَازِ بِ ، فَتِمَ عَلَى ، بَلَغَ عَنْ ،
 شَقَّ عَلَى ، اسْتَقَى بِ ، سَبَقَ إِلَى .

۴- خط کشیدہ الفاظ کے اعاب کی تشریح کرو :-

فَزَعُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً ، اسْتَبْرَأَ الْخَبَرَ
 عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عَزِيدٍ ، لَا يُشَافُهُ
 أَحَدًا بِمَا يَكْرَهُهُ حَيَاءً ، مَا كَانَ أَحَدٌ
 أَحْسَنَ خُلُقًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ .

اللغات

ابی	أَبِي	ابناء، اباؤ: انکار کیا، راضی نہ ہوا (یٰأَبِي ۸: ۱۱)
اثر	اَثَرٌ	خود کو ترجیح دی (اَسْتَأْثَرْتُ ۲۲: ۱۶)
اخذ	اَخَذَ وَتَخَذَ	لے لیا، تصویب کیا (تَخَذْتُمُ ۳: ۵)
ادب	اَدَبٌ	ادب سکھایا (يُؤَدِّبُ ۳۳: ۸)
ادو	اَدَاةٌ	آلہ ج ادوات (لِلْاَدَوَاتِ ۶۵: ۱۰)
ادی	اَدَّى	دیا (يُؤَدِّي ۳۰: ۳)، ادا کیا (لِتَأْدِيَةً ۳۸: ۱۵)
اذن	اِذْنٌ	اُس صورت میں (اِذْنٌ ۵۷: ۸)
اذر	مِثْرَسٌ	راز ر (مِثْرَسٌ ۱۸: ۱۷)
اسو	اَسْوَةٌ	نمونہ ج اُسّی، اسی (اَلْاَسْوَةُ ۸۲: ۱۴)
اصل	اَسْتِصَالٌ	جڑ سے گھیرنا، قلع مع کرنا (اَسْتِصَالٌ ۸۲: ۶)
اغا	اَغَا ج اَغَوَاتٌ	خوابہ سراے جو خدمتِ حرم پر مامور ہوتے
اف	اَفٌّ	بے (لِلْاَغَوَاتِ ۶۳: ۱۶)
افل	اُفُولٌ	غروب ہونا (اُفُولٌ ۵۹: ۶)
الہ	اَللّٰهُمَّ	یا اللہ، حرفِ استنشا' اِلَّا سے پہلے زائد آتا ہے۔
	اَللّٰهُمَّ	(۱۰: ۱۲)
	اَلِه	معبود ج اِلٰهَة (اَلِهَتُكُمْ ۵۲: ۱۱)
	اَلَلَات	قدیم اہل عرب کے بت (دیوی) کا نام (اَلَلَات ۵۲: ۱۱)
امر	اَمْرٌ	حکم ج اَوَامِر (اَلْاَوَامِرُ ۴۸: ۱۳)

امل	اَمَل : امید، توقع ج آمال (اَلْاَمَلِ ۳: ۷)
امن	اِثْمَنَ : اعتماد کیا، امین شمار کیا۔ مَوْتَمَن : اسم مفعول (مَوْتَمَن ۳: ۱۰)
انس	اِسْتَأْنَسَ : مانوس ہوا (تَسْتَأْنِسُوا ۴۹: ۱۱)
انف	اَنْفَ : اَنْفًا وَاَنْفَةً : عارضجا (اَنْفَ ۳۵: ۵)
	اَنْف : ناک (اَنْفِہ ۴۴: ۱۴)
انم	اَنَامَ : مخلوقات، لوگ (اَلْاَنَامِ ۴۳: ۱۸)
انی	اِنَاءَ : برتن ج اَنِیۃ ج اَوَان (اِنَاءٌ ۷۶: ۱۵)
اہل	اَهْلًا : مرجا، صَادَقْتَ اَهْلًا لَا غُرْبَاءَ کا اختصار
	یعنی تو اپنے اہل کے پاس آیا، نہ کہ اجنبیوں کے پاس (اَهْلًا ۱۷: ۱۳)
اوی	اَوٰی - اَوٰیًا وَاِوَاءَ : پناہ لی (تَاوٰی ۵۵: ۱۲)

ب

بٹر	بِئْرَ : کنواں ج آبِاس (بِئْرًا ۳۴: ۱۷)
بأس	بَاسٌ : ضرر، مضائقہ (بَاسٌ ۲۵: ۱۷) خوف، خطر، جنگ
	(اَلْبَاسُ ۸۳: ۱۲)
بدر	بَادِرٌ : جلدی کی (فَبِیَادِرٍ ۲۲: ۵)
بدو	بَادِیۃ: صحرا ج بَادِیَات وِبَوَادِ (بَادِیۃٌ ۱۱: ۵)
	اَبْدِی : ظاہر کیا (تُبْدِی ۷۸: ۱۳)
	بَدَاۃً بَدَاۃً : کچھ کھٹکا، کوئی بات یا رائے سوچی
	(بَدَاۃً بَدَاۃً ۸۴: ۴)

برء **اِسْتَبْرَأَ** : تحقیقی طور پر معلوم کیا (اِسْتَبْرَأَ ۸۴: ۲)

برج **بَارَحَ** : جدا ہوا (بَارَحَ ۶۷: ۹)

برح **بَرَحَ** : بَرَاخًا و بَرَحًا : رکا ، باز آیا (لَا اَبْرَحُ ۷۱: ۷)

برد **بَرَدَ** : بَرَدًا : رگڑا مبرد : اسم آلہ ، ریتی (اَلْبَرَدُ ۱۲: ۱۶)

برود **بُرِدَ** : دھاری والی چادر ج بُرود و اَبْرَاد (بُرودُ ۲۲: ۸)

(اَلْبَرَادُ ۲۲: ۱۸)

برص **بَرَصَ** : بَرَصًا : کوڑھی ہو گیا (قَدْ بَرَصَ ۶۲: ۳)

بسط **بُوسَطَ** و بُوسَنَة : ڈاک ، پوسٹ آفس (اَلْبُوسَطَةُ ۱۳: ۲۱)

(۱۳: ۲۱)

بسیط : سادہ (بَسِيطٌ ۲۱: ۱۴)

بساط : بہت بڑی چٹائی ج بَسُط (اَلْبَسِطَةُ؟ ۶۷: ۴)

بشر **بَشَرَة** : ظاہری وضع (اَلْبَشَرَةُ ۸۵: ۴)

بطح **بَطَحَ** : بَطَحَ ، اَبْطَحَ ج اَبَاطَحَ : ندی نالے کی وسیع

رتیل اور پتھریل تہ (بَطْحَاءُ ۶۰: ۱ ، اَلْبَطْحُ ۶۰: ۱۸)

بطش **بَطَشَ** : بَطَشًا : سخت گرفت کی (نَبِطَشُ ۳۸: ۱)

بعث **بَعَثَ** : بَعَثًا : بھیجا (بُعِثَتْ ۳۳: ۱۴ ، يُبْعِثُ ۳۳: ۱۵)

(۱۵: ۳۳)

بعث **بُعِثَ** : بھیجا گیا ، روانہ ہو پڑا (فَأَنْبَعَثَ ۵۳: ۱۲)

بحر **بَحِيرَ** : اونٹ (مذکورہ نمونہ) ج بُحْرَان و اَبْعَرَة

(بَحِيرِي ۸۰: ۳)

بعل **بَعْلَ** : خاوند ج بُعُول و بِحَال و بُعُولَة (بِعْلَهَا ۳۵: ۹)

بقی	اَبَقَى : باقی رکھا ، قائم رکھا (اَبَقَا ۳۲ : ۷) ، اَبَقَى عَلٰی : رحم کیا (فَاَبَقَ عَلٰی ۸۳ : ۲)
بلد	بَقِيَّة : باقی ، یادگار ج بقایا (بَقَايَا ۴۴ : ۸)
بلس	بَلِيْد : مردہ دل ، کند ذہن (بَلِيْدٌ ۱۸ : ۷)
بلع	بُولِيس : پولیس (بُولِيسِ ۲۱ : ۱۳)
بلغ	بَلَعٌ : بَلْعًا : نِکلا (يَبْلَعُهُ ۱ : ۱۷)
بلق	بُلْعَةٌ : گذراوقات کے ذرائع (بُلْعَةٌ ۶۹ : ۱)
بلق	بَلْقَع و بُلْقَعَة : ویران زمین ج بَلَاقِع (بَلْقَعٌ ۱۲ : ۱)
بل	بَلٌّ : بَلًا و بِلَّةٌ : بھگدیا ، ترکیا (بَلٌّ ۵ : ۹)
بلہ	اَبْلَهٌ : سادہ لوح ، بیوقوف ج يُلَه (اَبْلَهٌ ۳۴ : ۱۵)
بلو	اَبْتَلٰی : مبتلا ہوا۔ مصیبت زدہ ہوا (اَبْتَلٰیْنَا ۳۷ : ۱۱)
	اَبْتَلٰیْتُ (۱ : ۵)
بن	بَلَوٰی : مصیبت ، آزمائش ج بَلَايَا (اَلْبَلَوٰی ۵۱ : ۸)
بنی	بَنَانَةٌ : سیرانگشت ، انگشت ج بَنَان (اَلْبَنَانِ ۳۰ : ۱۳)
	بِنَاء : عمارت ، مکان ج اَبْنِیَّة (اَبْنِیْتُهَا ۲۸ : ۱۱)
	بِنَاء : معمار (اَلْبَنَائِیْنَ ۳۴ : ۱۳)
بھج	بَهْجَةٌ : حُسن (بَهْجَتُهَا ۶۶ : ۷)
بھو	بَاهِی : فخر کیا ، ناز کیا (اُبَاهِی ۱۳ : ۶)
	بَهَاء : خوبصورتی ، درخشندگی (بَهَائِهِ ۶۷ : ۸)
بول	بَالٌ : حال (بَالُکَ ۱ : ۱۲)
بیت	بَاتٌ — بَنِيْنَا وَ یَتُوْتَةُ وَ مَسِیْنَا وَ مَبَاتَا : رات بسر کی

بید	رَیْبِیْتُونِ (۷: ۱۶) اَبَادٌ یُبِیدُ اِبَادَةً : ہلاک کیا، تہس نہس کردیا (رَبِیْدٌ ۳۸: ۳۸)
بض	(اِبَادَةٌ ۶: ۸۲) اَبِیْضٌ : سفید ہو گیا (رَبِیْضٌ ۱۰: ۳۳)
بین	تَبَّایِنَ : مختلف ہوا۔ مُتَبَّایِنَ : اسم فاعل (اَلْمُتَبَّایِنَةُ ۳۸: ۳۸)
	تَبَّیْنُ : خوب تحقیق کر لی، خوب سمجھ لیا (فَتَبَّیْنُوْا ۱۵: ۴۸)
	بَیْنَا : جب، در آں حالیکہ (بَیْنَا ۱۵: ۵۱)

ت

تأمر	تَادَةٌ : ایک بار ج تاسرات (تَاسَرَةٌ ۷: ۷۱)
تبر	تَبَرٌ : کافی سونا (اَلتَّبَرُ ۱۰: ۵۹)
تخذ	تَخَذَ : تَخَذًا : اَخَذَ
تعب	اَتَعَبَ : تھکا دیا (اَتَعَبَهُ ۱۸: ۷۴)
تقن	اَتَقَنَّ : محکم کیا، استوار کیا (اِثْقَانِهِ ۱۳: ۱۵)
تلخاف	: تار (اَلتَّلْخَافُ ۱۶: ۲۱)
تم	تَمَّ : پورا کر دیا، مکمل کر دیا (تَمَّه ۱۰: ۲۳)
توب	مَتَاب : رجوع کرنا (مَتَابًا ۲: ۱۷)
تیس	تَیْسٌ : بکرا ج تِیُوس و اَتِیَّاس و تِیْسَةُ (تَیْسٌ ۷: ۱۶)

ث

ثرب	تَثْرِیْب : سرزنش، ملامت (تَثْرِیْبٌ ۱۰: ۸۲)
-----	--

شرو	شراء: کثرت مال، تو انگری (الْتَرَاءُ ۸: ۱۵)
ثعلب	ثعلب: لومڑی ج ثعالیب (الْثَعْلَبُ ۵۴: ۱)
ثغر	ثغر: سرحد ج ثغور (الْثَغْرُ ۲۱: ۷)
ثقی	ثقیة: دیگ پایہ ج اثثافی (اَثَثَافِی ۷۰: ۱۸)
ثکل	ثکل: بے اولاد ہو جانا (الْثُكْلُ ۳۴: ۷)
ثنی	انثنی: مڑ گیا (اِنْثَنَی ۵۵: ۸) (۱۲: ۳۶)
ثور	ثارے ثورًا و ثورًا انا: ظاہر ہوا، بھڑک اٹھا (فَثَارَ ثور: بیل ج شیران و اثوار و ثیار و ثیرة (الْثَوْرُ ۷۵: ۱۳)

ج

جبذ	جَبَذَ - جَبَذًا: کھینچا (فَجَبَذَ ۷۹: ۱۷)
جبر	جَبَّار: طاقتور، متکبر، سرکش ج جَبَّارَة (الْجَبَّارُ ۳۸: ۷)
جبل	جَبَلٌ جُ جَبَلًا عَلَی: پیدا کیا، فطرت میں رکھا (جَبَلَتِ ۳۲: ۱۲)
جد	جُدَّاد: ایک دوسری پر بل کھائی ہوئی شاخیں یا رسیاں وغیرہ، مویات (جُدَّادًا ۴۶: ۵)
جدار	جَدَّار: بہت زیادہ (جَدَّارًا ۷۱: ۹)
جدي	جَدَّار: دیوار ج حُدَّار (الْحُدَّارُ ۱: ۴)
جذی	جَذَی: بزرگوار، مینا ج اَجْذِ و جَداء و جَذَیَان (جَذَی ۱: ۹)
جذع	جَذَع: کھجور کا تنہ ج جُذُوع، اَجْذَاع (الْجَذَعُ ۱۶: ۲)
جر	جَرَّ جُ جَرًّا: کھینچا، گھسیٹا (فَجَرَّ ۴۰: ۹)

حَدَقَ حَدَقَةً : سیاہی پٹم ، پتلی جِ حَدَقِ وَ حَدَقَاتٍ وَ حَدَاقِ

وَأَحْدَاقِ (حَدَقَ ۱۶ : ۲ ، أَلْحَدَقُ ۸۳ : ۱۲)

أَحْدَقَ : گھیریا۔ مُحْدَق : اسم فاعل (أَلْحَدَقَ ۳۹ : ۱۵)

حَسَبَ إِحْتَسَبَ : برداشت کیا ، ثواب کی امید رکھی (أَحْتَسَبَ ۴۳ : ۱۲)

حَرْبَ : لڑائی جِ حُرُوبِ (أَحْرَبَ ۳۱ : ۹)

حَرْبَةٍ : بمالہ ، نیزہ رِ حَرْبَةٍ (۶۱ : ۴)

حَرَقَ إِحْرَاقَ : جلانا (أَلْإِحْرَاقُ ۲۴ : ۱۵)

حَشَدَ إِحْتَشَدَ الْقَوْمُ : لوگ مجتمع ہوئے (يَحْتَشِدُ ۳۸ : ۱۶)

حَشَوَ حَاشِيَةً : ادنی لوگ ، فرومایہ انسان ، محرم راز جِ حَوَائِشِ

(حَاشِيَةٌ ۶ : ۱۰)

حَصَبَ حَصْبَاءَ : سنگریز (حَصْبَاءُ ۷۲ : ۵)

حِصْنَ : قلعہ جِ حُصُونِ (حِصْنٍ ۴۲ : ۱۶)

حَطَبَ حَطَابَ : لکڑی (أَلْحَطَابُونَ ۳۹ : ۴)

حَطَبَ : ایندھن (أَلْحَطَبُ ۵۹ : ۱۱)

حَطَوَ حَطِيءٌ : حِطْوَةٌ ، حِطَّةٌ : حاصل کر لیا ، پایا (يَحِطِي

(۲۲ : ۱۷)

حَظَرَ حَظِيرَةً : جنگلا ، باڑ جِ حَظَائِرِ وَ حِظَارِ (حَظِيرَةٌ ۶۴ : ۳)

حَفَرَ حَفْرًا : کھودا (فُحِفِرَتْ ۴۶ : ۹)

حُفْرَةٌ : گڑھا جِ حُفَرِ (حُفْرَةٌ ۴۶ : ۹)

حَقْدَ حَقْدَ : کینہ جِ أَحْقَادِ وَ حَقُودِ (أَلْحَقْدُ ۷۸ : ۱۴)

حَكَمَ حَكَاكًا : حاکم یا منصف کے سامنے اکٹھا جانا (فَتَحَا كَمَا ۴۷ : ۱۶)

حاضرہ : خَلَاَفُ الْبَادِيَةِ ، قصبہ ، شہر (حَاضِرَةٌ ۲۰ : ۴)

حَلَّتْ	حَلَّتْ ۛ حَلَكًا وَحُلُوكَةً: سخت سیاہ ہوگیا حَالَت
حَلَّ	وَحَلَّتْ: سخت سیاہ (حَالِكَةٌ ۷۰: ۳) حَلَّ ۛ حُلُوكًا وَحَلَكًا: اُترا، نازل ہوا (حَلَّ ۲۶: ۱۳) حَلَّ ۛ حَلَكًا: کھول دیا، چھوڑ دیا (فَحَلَ ۴۷: ۱۰)، (عقدہ) حل کیا (تَحَلَّى ۵۰: ۱۵)
حَلِي	حَلِيَّةٌ: زیور جِ حُلِيٍّ (أَحْلَى ۴: ۴)
حِمْر	حِمَارٌ: گدھا ہانکنے والا جِ حَمَارَةٍ (أَحْمَارُونَ ۳۹: ۵) إِحْمَرٌ: سُرخ ہوگیا (أَحْمَرْتُ ۸۳: ۱۲)
حِمْس	حِمَاسَةٌ: سرگرمی، شجاعت (أَحْمَاسَةٌ ۴۴: ۱۰)
حِمْل	حَمْلٌ: درخت کا پھل جِ حِمَالٍ وَأَحْمَالٍ (حُمْلُهَا ۳۱: ۳) ثَمَامَلٌ: طاقت سے زائد بوجھ ڈالا (ثَمَامَلٌ ۵۴: ۱۸) حِمْلٌ: بوجھ، بار جِ أَحْمَالٍ وَحُمُولَةٍ (أَحْمَلُ ۷۴: ۱۸)
حِمِي	حِمِيٌّ ۛ حَمِيًّا: سخت گرم ہوا (حَمِيَّتٌ ۵۹: ۱۷)
حِنَف	حَنْفِيَّةٌ: پانی کا نل (حَنْفِيَّاتٌ ۶۷: ۱۷)
حَوَج	حَاجَةٌ: ضرورت جِ حَاجٍ وَحَوَجٍ وَحَاجَاتٍ وَ حَوَارِجٍ (أَحْوَارِجٌ ۳۱: ۱۲)
حَوَظ	أَحْوَجٌ: اسم تفعیل، زیادہ محتاج (أَحْوَجٌ ۸۰: ۱۴) أَحَاطَ: گھیرا حِيطٌ: اسم فاعل، سمندر (أَلْحِيطُ ۱۱: ۷)
حَوَف	حَاطٌ: دیوار جِ حِيطَانٍ، حِيطٌ (أَلْحَاطِطُ ۶۲: ۱۶) حَافَةٌ: جانب، طرف جِ حَاقَاتٍ (حَاقَاتِهَا ۱۲: ۶)
حَوَك	حَاكَ ۛ حَوَكًا وَحِيَاكًا وَحِيَاكَةً: بُنا - حَائِكٌ:

جَلَا بِجَ حَاكَاةٌ وَحَوَكَاةٌ (الْأَحْيَاءِ ۲۵: ۱۷)	
حَالٌ ۚ حَوَلًا وَحُؤُولًا : حَالٌ سَوِيًّا (حَالٌ ۳: ۷)	حول
حَوْلٌ : قُدْرَتٌ ، قُوَّةٌ (مَجْزُوءَاتِ ۵۱: ۳)	
حَوَّلَ : اَتَارَا ، بَدَّلَا (حَوَّلَ ۷۵: ۲)	
حَمَالَةٌ : تَمَرَّتْ كَقُدْرَتِ - لِأَحْمَالَةٍ : لَا يَرِي ، لَا يَدْرِي (لِأَحْمَالَةٍ ۷۸: ۵)	
إِخْتَوَى : مُشْتَمِلٌ تَحْتَ (يَحْتَوِي ۲۰: ۱۱ ، يَحْتَوِي ۷۴: ۱۱)	حوي
حَارَّةٌ : مَحَلٌّ جِسْمِ كَ گُھریکا ہوں (حَارَّةٌ ۲۹: ۶)	حیر
حَيَّةٌ : سَلَامٌ ، خُوش آمدید (حَيَّةٌ ۱۷: ۸)	چی
حَيٌّ : قَبِيلَةٌ جَ أَحْيَاءَ (حَيٌّ ۴۱: ۲ ، أَحْيَاءُ ۷۰: ۱۲)	
حَيًّا : زِنْدہ رکھا (حَيًّا ۷۲: ۱۷)	

خ

خَبْرَةٌ : آگاہی ، تَجَرِبہ (مَجْزُوءَاتِ ۵۴: ۴)	خبر
خُبْرٌ : رَوِی (أَخْبَرَ ۲: ۸)	خبز
خُدْرٌ : پَرْدہ جَ أَخْذَارٌ ، خُذُورٌ (خُذِرْ رَکھا ۸۵: ۲)	خدر
خَادِعٌ مُتَّادِعَةٌ وَخِدَاعًا : دھوکا دیا ، نَرِیب یا حکمت	خدع
عَمَلِ سے مُنَوَّب کیا (خِدَاعُ ۳۰: ۴)	
خُدْعَةٌ : مکر ، مَیْدہ جَ خَدَائِعُ (خُدْعَةٌ ۳۱: ۹)	
إِسْتَحْدَمَ : خَادِمٌ بَنَیَا ، خَدْمَتِی (لِإِسْتَحْدَمَ ۳۶: ۶)	خدم
خَذَلَ ۚ خَذَلَ وَخَذَلْنَا : بے یار و مددگار چھوڑا	خذل
(خَاذِلُهُ ۸۳: ۵)	

خَرَّ خَرًّا وَخَرُّوْا : گرا (لَمْ يَجِرُوا ۱۷: ۴)
خَجِرَ ۸ (۷: ۳)

خَسِرَ ۱ خُسْرًا وَخَسَارًا وَخَسَارَةً وَخُسْرَانًا :
نقصان اٹھایا (الْخَاسِرِينَ ۱۰: ۹)

خَشَب : چوب درخت ، عمارتی لکڑی ج. خُشْب و
خُشْبَان (خَشَب ۱۳: ۱۱)

خُصُوْمَةٌ : جھگڑا (خُصُوْمَةٌ ۳۴: ۱۰)

خَاطَرٌ يَنْفُسٍ : خطرے میں ڈالا (مُخَاطِرٌ ۱۲: ۵)

خَطَرٌ : خطرہ ج. أَخطأ (أَلْأَخْطَاءُ ۵۵: ۸)

أَخْفَرَ : عہد توڑا ، بد عہدی کی (لَا تُخْفِرُ ۴۳: ۹)

خَفَضَ ۱ خَفْضًا : پست کیا (آخْفِضْ ۴۹: ۷)

خَلَدَ ۱ خُلُودًا : ہمیشہ رہا (يَخْلُدُ ۱۶: ۱۵)

خَلَفَ : عوض ، بدل (أَخْلَفْتُ ۳۴: ۸)

خَلَقَ خَلِيقَةً : طبعیت ، خلعت ج. خَلَائِقُ (خَلَائِقُ ۸: ۸)

تَخَلَّلَ الْقَوْمَ : لوگوں میں داخل ہوا (يَتَخَلَّلُهَا ۵۲: ۷)

خَلَّ وَخَلَّلَ : سوراخ ، دو چیزوں کی درمیانی کھلی جگہ

ج. خِلَالٍ (خِلَالٍ ۷۶: ۸)

خَلَا وَ مَا خَلَا : سوائے (مَا خَلَا ۵۸: ۴)

أَخْمَدَ : (شعلۂ آتش کو) ٹھنڈا کیا ، آگ بجھائی (أَخْمَدَتْ

۴۵: ۴)

خَنَقَ ۱ خَنْقًا : گلا گھٹ کے مر گیا (أَخْنَقَ ۴۱: ۱۶)

۱۰ حضرت نَحْضِرَاءُ الْقَوْمِ : قوم کے بڑے لوگ باسہ ۱۰ (نَحْضِرَاءُ الْقَوْمِ ۸۲: ۷)

خَنَقَ ۽ خَنَقًا : گلا گھونٹ ڈالا (فَخَنَقَهُ، خَنَقًا ۵۱ : ۱۷)

خَوَلَ : جاؤ داد ، غلام ، بونڈیاں ، مویشی وغیرہ (اَلْخَوَلُ ۶۹ : ۹)

خَانَ ۽ خَوْنًا وَخِيَانَةً : خیانت کی (اَلْخَوْنُ ۴۲ : ۱۴)

خَابَ ۽ خَيْبَةً : امید منقطع ہو گئی (خَابَ ۱۳ : ۷)

خَائِبٌ : اسم فاعل ، نا امید (خَائِبًا ۴۳ : ۱۲)

اِخْتَارَ : انتخاب کیا ، ترجیح دی (اِخْتَرْتُ ۲۵ : ۵)

اِخْتَالَ : تکبر و غرور کیا . مُخْتَالٌ : اسم فاعل (مُخْتَالًا ۴ : ۵)

خَيْمَةً جِ خِيَامٍ وَخَيْمٍ وَخِيَمَاتٍ (خِيَامٌ ۷۰ : ۱۴)



مَدْخَلَ : داخل ہونے کی جگہ (مَدْخَلٌ ۶۳ : ۱۳)

دُخَانَ : دھواں (دُخَانٌ ۷۶ : ۷)

دَرَبَزِينَ وَ دَرَابِزِينَ وَ دَرَايِزُمُونَ : چوہی یا

آہنی جنگلا جِ دَرَايِزُمُونَ (بِدَرَبِزِينَ ۶۴ : ۴)

سَدَرَجٌ : تدریجاً قریب آیا ، درجہ بدرجہ چڑھا

سَتَدَرَجٌ (۲۸ : ۱۴)

دَسْرَةٍ : کوڑا (دَسْرَتُهُ ۵ : ۸)

دَسْرٌ : خوبی ، نکوئی (دَسْرَتٌ ۶ : ۱۸)

دِرْعٌ : زرہ جِ دُرُوعٍ وَ اُدْرُوعٍ وَ دِرَاعٍ (دُرُوعًا ۳ : ۵)

دَارِعٌ : زرہ پوش (اَلدَّارِعِينَ ۴۵ : ۷)

كَاسَرَى : نرمی اور ملاطفت سے پیش آیا (يُدَارِي ۲۶ : ۱۵)

دعو	دُعَاء ج اَدْعِيَّة (اَدْعِيَّة ۱۰ : ۴)
	اَدْعَى : دعوی کیا ، مدعی بنا (اَدْعَى ۳۳ : ۱۱)
دق	دُعَا عَلَيَّ : بددعا کی (دَعَوَتْ عَلَيْهِمْ ۸۱ : ۸)
	دَقَّ مِ دَقًّا : کوٹا ، ضرب لگائی (يَدُ قُنِّي ۵ : ۱)
	دَقِيق : آٹا (رَدَقِيْقًا ۱۴ : ۱)
	دَقِيْقَةٌ : منٹ (وقت یا دائرے کا) ج دَقَائِق (دَقَائِقُ ۲۰ : ۸)
دل	دَكَّة : پتھر کی نشستگاہ (دَكَّةٌ ۶۴ : ۱۳)
دل	دَلَّ مِ دَلَالَةً : رہنمائی کی ، پتہ دیا - دَال : اسم فاعل
	(اَلَدَّالُ ۳۱ : ۱۱)
دمس	دَمَسَ مِ دُمُوسًا : رات (شدت سے تاریک تھی -
	دَامِس : اسم فاعل (اَلدَّامِسُ ۷۰ : ۱۲)
دمع	دَمَحَتْ مِ دَمَحًا ، دَمِحَتْ مِ دَمَحًا (اَنَّهُمْ اَنَسُوْا
	سے ڈبڈبائی رفتہ رفتہ ۴۶ : ۱۶)
دلش	دَلَسَ مِ دَلَسًا وَ دَلَسَةً : داغ دار ہو گیا ، اس پر
	رصبہ لگ گیا (لَمْ يَدَلَسْ ۴۴ : ۲)
دنو	دُنْيَا ج دُنًى (اَلدُّنْيَا ۷۹ : ۱۲)
دھن	دُهْن : تیل ج اُدْهَان وَ دِهَان (اَلدُّهْنُ ۹ : ۱۰)
دوع	دَاء : بیماری ، مرض (رَدَاءٌ ۸ : ۸)
	دَابَّطِن : مرض استسقا
دول	دَوْلَةٌ : سلطنت ، ریاست ج دَوْل (اَلدَّوْلُ ۶۹ : ۱۱)
دوم	اِسْتَدْرَامَ : دوام چالا مُسْتَدْرِم : اسم فاعل ، دائم رہنے

والا ، متواتر رہنے والا (مُسْتَدِيمَةٌ ۲۱ : ۱۷)
 دَوَامَةٌ : گرداب ، بھنور ج دَوَام (الذُّوَامَةُ ۳۹ : ۱۵)
 دُون : ورے (دُون ۳ : ۷)
 دُون : خیس ، حقیر (دُون ۱۲ : ۱۴)
 دین : قرض ج دُيُون و اُدُيُن (دَيْنًا ۸۰ : ۱۳)

ذ

ذَب : بھیڑیا ج ذَنَاب و اَذُوْب و ذُوْبَان
 (ذَبًا ۱ : ۹)
 ذَب : بٹایا ، دفع کیا (اَذَبُهَا ۷۴ : ۸)
 ذَمْرِيَّة : اولاد ، نسل ج ذَرَارِي ، ذَمْرِيَّات
 (ذَمْرِيَّاتِنَا ۱۷ : ۶)
 ذَكَر : یاد رکھا (تَذَكَّرُونَ ۴۹ : ۱۲)
 ذَلَّ : عاجزی ، فروتنی (الذَّلَّ ۴۹ : ۸)
 ذَمَّ : عزت ، حرمت (ذَمَّاعِي ۳۳ : ۴)
 مَذْمُومَةٌ : بُرائی ، عیب (مَذْمُومَتِي ۷۸ : ۸)
 ذُو : صاحب ، والا۔ ذَا : ذُوکِ نَفْسِ حَالَت (ذَا ۷۹ : ۲)
 ذَات : ذُو کامُونٹ ذات ذَوَاتَانِ ذَوَات
 ذَاتِ يَوْمٍ اَوْ لَيْلَةٍ کسی دن یا کسی رات (ذَات ۳۵ : ۴)
 ذَاب : ذُوْبًا و ذَوْبَانًا : پگھل گیا (ذَاب ۷۶ : ۱۱)
 ذَوِي : ذَوِيَّیْ ذُوْبِيَّا : خشک ہو گیا ، مرجھا گیا

(ذَوٰی ۱۲ : ۱۴)

س

دای

رَأٰی یَرٰی رَأٰیًا و سُرُوْیًا : دیکھا

مِرَآة : آئینہ ج مَرَاء و مَرَايَا (مِرَآةُ ۳۱ : ۱۰)

سَرَاءِی مَرَاةً و سَرَحَاءً : ریاکیا

مَرَارِی : اسم فاعل ، ریاکار (آلْمَرَارِی ۵۳ : ۹)

سرب

سَرَب : مالک ، آقا ج اَزْبَاب ، رُیُوب (سَرَبُ)

(۱۸ : ۲)

ربح

سَرَحٌ : نفع ج اَزْبَاح (رِیْبُہ ۲۵ : ۵)

ربط

سَرَبَطٌ و سَرَبَطًا : باندھا (سَرَبَطٌ ۶۰ : ۸)

ربع

سَرَبَاعِیَّة ج سَرَبَاعِیَّات : چار دانت جو ثنایا (سامنے

کے دو دو) اور انیاب (کچلیوں) کے درمیان ہوتے ہیں

(سَرَبَاعِیَّةُ ۸۱ : ۶)

ربو

رَبْوٌ : تربیت کی (سَرَبِیْتُ ۳۰ : ۱۳)

رتب

رَاتِب : پش ، تنخواہ ج سَرَوَاتِب (سَرَاتِبًا ۷۷ : ۱۶)

سرجو

سَرَجًا و سَرَجَاءً و سَرَجَوًا : امید رکھی (کَافَرِجِی ۷۷ : ۶)

سرحب

سَرَحَبٌ یہ : مرجھا کا ، خوش آمدید کہا (سَرَحَبٌ ۷ : ۱۲)

مَرَحَبٌ : کشائش مَرَحَبًا : صَادَقَتْ مَرَحَبًا کا اختصا

یعنی تو نے کشائش کو پالیا ، خوش آمدید (مَرَحَبًا ۱۷ : ۱۲)

رحل

تَرَحَّلٌ : کوچ کر گیا ، رخصت ہو گیا (تَرَحَّلٌ ۵۸ : ۱۰)

رحی

رَحٰی : چکی ج اَسْرَاج و اَزْحَاء (سَرَحَانَا ۳۷ : ۲)

رَحَص ۛ رُحَصًا : سستی ہو گئی (یَزْحَصُ ۱۵: ۲)

رُحَام : مرمر (الرُّحَامُ ۶۶: ۱۴)

رَحَاء : نرمی، آسائش (سَرَحَاءُ ۸: ۱۳)

رَدَاء : چادر، عبا ج. اَمْرٌ دِيَّةٌ (سِرْدَاءُ ۴۴: ۳)

اِرْتَدَى : چادر اوڑھی (يَرْتَدِيهِ ۴۴: ۳)

اِسْتَرْزَقَ : روزی مانگی (فَاَسْتَرْزَقَ ۵۸: ۷)

رَسَبَ ۛ رُسُوبًا وَرَسَبًا : ڈوب گیا، تہ پر بیٹھ گیا

(رَسَبَ ۴۷: ۱۷)

رَشَدَ ، سَرَشَادَ : ہدایت، استقامت (سَرَشَدَ ۱۰۱: ۱۲)

رَطَلَ : تقریباً ایک پونڈ یا نصف سیر کا وزن (رَطَلَ ۷۴: ۱۲)

رِعْدَةٌ : اضطراب، کپکی، لرزہ (سِرْعَدَةٌ ۸۶: ۴)

مَرَعَى وَ مَرْعَاةٌ : چراگاہ ج. مَرَاعٍ (الرَّوَاعِي ۷: ۱۳)

سَرَحَى ۛ رَعِيًا وَرِعَايَةً : حفاظت کی، نگہداشت کی

(سَرَعَاهُ ۱۸: ۶)

رَغِيْبَةٌ : مرغوب شے، قیمتی عطیہ، عطاے بسیار ج.

رَغَائِبُ (الرَّغَائِبُ ۳: ۱۲)

رَغِفَ : نان، روٹی ج. اَرْغِفَةٌ ، سُرْعَفٌ ، رُغْفًا

تَرَاخِيفَ (اَرْغِفَةٍ ۲: ۶)

اِرْتَفَعَ : بلند ہوا (تَرْتَفِعُ ۲۷: ۱۷)

رَقِيبٌ : محافظ، نگہبان (الرَّقِيبُ ۵۰: ۱۷)

اِرْتَقَبَ : انتظار کیا (مُرْتَقِبٍ ۵۹: ۷)

رق رقیق : نرم (رَقِیقٌ ۸۵ : ۴)

رکب رَكَبَ ۱ رُكُوبًا و مَرَكَبًا : سوار ہوا (لَهُ يَرْكَبُ ۳ : ۱۶)

رکز اَزْتَكَزَ : (کسی چیز پر) سہارا لیا ، ٹھہرایا قائم ہوا (تَزْتَكِرُ ۳ : ۲۴)

رمض رَمَضَ : گرمی کی شدت ، گرم زمین (الرَّمْضَاءُ ۴۰ : ۹)

رمل رَمَلَ : ریت ج. سِرمال و اَسْرَمَلَ (الرَّمْلُ ۵ : ۸)

رمی رَمَى - رَمِيًا و سِرْمَايَةً : پھینکا

رِمَايَةً : تیراندازی (الرَّمَايَةُ ۳۰ : ۱۴)

روح رَاحَ ۱ رَوَاحًا : شام کے وقت چل پڑا یا سفر کیا ، روانہ ہو گیا (رَمَاحٌ ۱۷ : ۱۷)

مَدَاح : آرامگاہ (الرَّمَاحُ ۱۸ : ۱)

اَسْرَاحٌ یُرِیجُ ۱ اِسْرَاحَةً : آرام یا راحت پہنچائی (لَا یُرِیجُ ۱۸ : ۴)

رِیج : خوشبو ج. سِرَیاح و اَسْرَواح و اَسْرَیاح (سِرَیجُهُ ۲۵ : ۶)

رود اَسْرَوَدَ ۱ اَسْرَوَادًا و سُرُویدًا : نرمی سے کام کیا ، آہستہ چلا ۔

سُرُویدًا : آہستہ آہستہ ، ٹھہر ٹھہر کر (سُرُویدًا ۷۱ : ۲)

رِوع اِسْرَتَاعٌ : ڈر گیا (اَسْرَتَاعٌ ۷۳ : ۲)

سَرَوَّعٌ : ڈرایا ، دھکایا (سَرَوَّعُهُ ۸۱ : ۴)

سَرَاعٌ ۱ سَرَوَّعًا ، سَرِیعٌ : ڈر گیا (لَنْ تَرَاعُوا ۸۴ : ۴)

رواق : نیمہ ، گھر کے آگے بڑھی ہوئی چھت ، پیشگاہ ج
 اَسْرَاقَہ و سُرُوق (سُرُواقِہ ۱۶:۳۵ ، اَزْوَاقَہ

(۷:۶۳)

روم : دَامَ مے سَرُومًا و مَرَامًا : ارادہ کیا ، قصد کیا (سُرَامُ

(۹:۱۸)

روی : رُؤَاہ : حُسنِ منظر (سُرُوَاہِہ ۶۷:۸)
 ریب : اِسْتَرَاب : شک کیا (رِیْسْتَرِیْب ۷۱:۱۰)

ز

زار : زَاہِرُ مے و زَہْرَہ زَعِیْرًا و زَاہْرًا : (شیر) گرجا
 (زَاہِرَات ۷۸:۱۶)

زحم : زَحَام : جمع ، بھڑ (اَلزَّحَامِہ ۱۴:۲)

زرق : زَوْسَق : چھوٹی کشتی ، ڈونگا (زَوْرِیْق ۴۸:۴)

زری : اَزْرَی : عیب ناک کیا ، خوار سمجھا ، حقیر شمار کیا مُزِرِہ

اسم فاعل (مُزِرِہ ۹:۱)

زق : زَق : شک ج اَزْزَقَاق و زِرْقَاق و زُقَان -

(یَزِیْق ۶:۱)

زکو : زَكَاہُ زَكَاً و زَكُوًا : بڑھا ، پاکیزہ یا راست باز ہوا۔

زکی : اسم تفضیل کا صیغہ ، بہت پاکیزہ (اَزْکَی ۴۹:۱۵)

زل : زَلَال و زَلُول و زَلِیل : صاف ، میٹھا اور ٹھنڈا

بانی (اَلزَّلَالَا ۷۹:۷)

زنی	زَنَى - زَنَى وَ زِنَاءٌ : بدکاری کی ، فجور کیا (یَزْنُونَ ۱۶: ۱۴)
زھو	زَهَا زَهْوًا : ناز کیا ، فخر کیا ، متکبر ہوا (یَزْهُو ۴: ۶)
زود	زَاد : توشہ (الرَّادِ ۳۳: ۴)
زور	زُور : جھوٹ ، کذب (الزُّور ۱۷: ۳)
	زَارَ زِيَارَةً : ملاقات کی ، زیارت کی
	زَارَ : زیارت یا ملاقات کرائی (يُزِيرُ ۳۵: ۱۲)
	اِسْتَزَارَ : ملاقات کرنا چاہی (لِيَسْتَزِيرُ ۳۵: ۱۲)
زیت	زَيْت : زیتون کا تیل ، تیل ج. زَيْتُوت (الزَّيْت ۴۳: ۱۹)
زیغ	اَزَاغَ اِزَاغَةً : ٹیڑھا کیا ، راستے سے ہٹا دیا (لَا تُزِغْ ۱۰: ۱۳)

زین	تَزَيَّنَ : زینت کی (الرَّحْمَتَيْنِ ۵۶: ۱۴)
زی	زِيَّ : ہیئت ، پوشاک ، فیشن ج. اَزْيَاءُ (الْأَزْيَاءُ ۳۸: ۱۲)

س

سب	سَبَبٌ : ذرائع ہم پہنچائے (الْمَسَبَبِ ۵: ۵)
	سَبَّ سَبًّا : گالی دی (لَسَبَّ ۶۱: ۸)
سج	سَبَّحَ سَبْحًا وَسَبَّاحَةً : تیرا ، دوڑا ، سہاڑا : اسم فاعل ، باد رفتار گھوڑا ج. سَوَابِح (سَابِج ۷۹: ۱۲)
سجد	سَجْدَةٌ وَمِسْجِدَةٌ : مصلیٰ ، چٹائی (السَّجْدِ ۶۷: ۳)
سجن	سَجَنَ : قید خانہ ، جیل ج. سُجُون (سَجْنُ ۳۱: ۱۳)
سحن	سَحْنَةٌ وَ سَحْنَاءُ : وضع قطع ، ہیئت اور رنگ

(الرَّسَخَن ۳۸ : ۱۲)

سَخِرَ : سَخَرًا و سَخَرًا و سَخَرَةً : مُسَخَّرًا ، مَسْخَرًا

(لَا يَسْخَرُ ۴۹ : ۱۹)

سَخَطَ : سَخَطًا و سَخَطًا : غَضَبٌ ، نَارَاضِي (الرَّسَخَطُ ۷۸ : ۱۳)

سَدَّ : سَدًّا : مَنِي پوری کردی (فَسَدًا ۸ : ۲۰)

سَرَجَ : زین ج سُرُوج (سَرَجٌ ۷۹ : ۱۱)

سَطَحَ : سَطْحًا ، مَمَارِجًا (مَسْطَحًا ۶۴ : ۱۵)

سَاعَدَ مُسَاعِدَةً : مَدَدًا ، اِعَانَةً (مُسَاعِدَتُهُ ۲۲ : ۵۰)

سَاعَدَ : كَلَّأَ ج سَوَاعِدَ (سَاعِدُهُ ۳۰ : ۱۷)

مُسَاعِدَ : اِسْمُ فَاعِلٍ اِزْ مُسَاعِدَةً ، مُعِين (الرَّسَاعِدُ ۵ : ۵۱)

سَعَى : سَعْيًا : دَوَّرًا (لَتَسْعَى ۵۳ : ۱۷)

سَفَحَ : دَامَنَ كَوَه ج سَفُوح (سُفُوح ۲۸ : ۱۲)

سُفْلَى : اَسْفَلَ كَا صِيغَةُ تَانِيثٍ ، نِجْلًا (الرَّسْفَلَى ۳۲ : ۱۰)

سَفِينَةً : كَشَى ج سُفْنٌ ، سَفِينٌ و سَفَائِنٌ

(سَفِيًّا ۳۸ : ۵)

سَفِيَهَ : بَيُوتُونَ ج سَفَهَاءٌ ، سِفَاهَ (الرَّسَفِيَهَ ۳۸ : ۵)

(۱۲ : ۲۴)

سَفَاهَةً : بَيُوتُونِي ، جَاهِلَت (سَفَاهَةً ۲۴ : ۱۴)

سَقَى : سَقِيًّا : پَلَايَا - سَاقٍ : اِسْمُ فَاعِلٍ -

سَقَاءَ : سَاقٍ كَا صِيغَةُ مَبَالَهَ (الرَّسَقَاءُ ۳۹ : ۵)

سکت : آسکت : خاموش کر دیا ، چپ کر دیا۔ مُسکیت :

اسم فاعل (اَلْمُسْكِيْتَةُ ۱۸: ۱۲)

سکر : سَكْرَان : بدست ، نشے سے بیہوش ج سَكْرَى

سُكَارَى (سَكْرَان ۹: ۱۵)

سکن ۛ سَكَن و سَكَنًا و سَكَنِي : آباد ہوا۔ بسا

اَلْمَسْكُونَةُ : آباد دنیا (اَلْمَسْكُونَةُ ۳۸: ۱۱)

مَسْكُونَةُ : جس میں رہائش اختیار کی گئی ہو ، آباد

(مَسْكُونَةُ ۴۹: ۱۶)

سلسل سِلْسِلَة : آہنی زنجیر ، قطار ج سَلْسِل (سِلْسِلَتِي

۷: ۲۸)

سلق ۛ سَلَق و سَلَقًا : پشت کے بل چت گرایا (سَلَقُونِي

۱۹: ۶۱)

سلم سَلَم : عطا کیا ، حوالے کیا (سَلَمْتَ ۴۳: ۵)

اَسْلَمَ : بے یار و مددگار چھوڑ دیا (مُسْلِمُهُ ۸۳: ۵)

سلی : وہ جھلی جس میں پیدائش کے وقت بچہ لپٹا ہوتا

ہے ، یارک ج اَسْلَاء (سَلَاهَا ۵۳: ۱۱)

سمع سَمَاعَة : جود ، بخشش ، جو از دی (سَمَاعَتُهُ ۷: ۹)

سَمِعَ ۛ سَمَاحًا : عطا کیا ، بخش دیا (يَسْمَعُ ۷۲: ۸)

سَمَر : زہر ج سَمَام ، سُمو م (سَمًا ۱۴: ۶)

سمن سَمَن : گھی ، چربی ج سَمُون و اَسْمَن و سَمْنَان

(اَلسَّمْنِ ۷۴: ۱۴)

سمو سَمَی : بلند ہوا (تَسَامَی ۴: ۴۴)
سن سِن : دانت ج. اَسْنَان و اَسِنَّة و اَسْنَن

(کَاثِنَان ۴: ۳۲)

سِنَان : نیزے کا پھل ج. اَسِنَّة (اَللِّسْنَان ۷۸: ۱۸)

سنو سَنَة : سال ج. سِنُون (سِنُون ۲: ۴۶)

سهر سَهَر : سَهَرًا : رات کو بیدار رہا (سَاهِرًا ۵: ۱۵)

سہل سَهْل : آسان کیا . مُسَهِّل : اسم فاعل (اَللُّسَهْل ۵۱: ۵)

سَهْل : میدان ج. سُهُول (اَللَّهْل ۶۹: ۱۳)

سہم سَهْم : تیر ج. سِهَام (سِهَامًا ۳۰: ۷)

سہو سَهْو : سَهْوًا و سُهْوًا : غفلت کی (لِیْسَهْو ۶: ۶)

سوء اَسْوَاء : بہت قبیح ، بہت بُرا (اَلْاَسْوَاء ۴: ۷)

سَاءٌ سَوَاءٌ و سَوَّءٌ و مَسَاءٌ و مَسَاءَةٌ : غم کی

ناراض کیا (رَقَسَاء ۷: ۱۷)

سَوَّءٌ : شر ، فساد (اَللَّسَوَّء ۲۴: ۹)

مَسَاءَةٌ : قبیح قول یا فعل ج. مَسَارِوِی (اَلْمَسَارِوِیَا

۷۸: ۱۳)

سود سَوْدَاءٌ : اَسْوَد کا میضہ ، تانیث ، سیاہ ، کالی (سَوْدَاءٌ

۴: ۶)

سِبَادَةٌ : سرداری ، حکومت (بِاَلْسِبَادَةِ ۲۳: ۱۷)

سور سَوْر : شہر کے گردا گرد فِصیل بنائی (سَوْرَت ۶۴: ۳)

سوق سَاقٍ و سَوَاقًا : اُنکا ، چلایا (سَاقِوًا ۳۶: ۱۸)

ساق (۵۵: ۴)

سوی سِی (داده) سِیَّان (مثنیٰ) ، اَسْوَء (جمع) : شل ، برابر ۔

لَا سِیْمًا وَلَا سِیِّمًا : خصومت (لَا سِیْمًا ۷۵: ۶)
سَاحِ یَسِیْحُ سِیَّاحَةً وَ سِیِّحًا : سفر کیا ، سطح زمین
پر جاری ہوا (فَسِیِّحُوا ۵۸: ۵ ، سَاحِ ۵۹: ۵)

سَیِّد : مروج ، عام (اَلسَّیِّدَةُ ۳: ۱)

مَسِیْرَةٌ : فاصلہ ، سفر (مَسِیْرَةٌ ۵۴: ۷)
سَیِّلٌ سَیِّلًا وَ سَیِّلًا : جاری ہوا ، بہا (لِیَسِیِّلْ
۱۶: ۱)

سَیِّلٌ : سیلاب ج سَیُّوْل (سَیُّوْلٌ ۳۹: ۷)

ش

شَاثٌ شَاثَةً : جُر (شَاثَتِهِمْ ۸۲: ۶)

شَبٌّ شَبٌّ : جوان (۱۶ سے ۳۰ سال تک) ج شَبَاب و شَبَّان ،

شَبَّیَّة (شَابًا ۲۷: ۷ ، شَبَابٌ ۴۴: ۹)

شَبِیْعٌ شَبِیْعًا وَ شَبِیْعًا : سیر ہو گیا (لِیَسْبَعَانَ ۲: ۳)

لَمْ یَسْبِعْ ۴۱: ۱۲

شَبَکَةٌ : چوٹی یا آہنی جالی ج شَبَکَات و شَبَک (شَبَکَةٌ)

(۱۰: ۶۴)

شَجَّ شَجَّ وَ شَجَّ : زخمی کیا ، زخم لگایا (شَجَّ ۸۱: ۶)

شدَّ اِسْتَدَّ : قوی ہو گیا (اَسْتَدَّ ۳۰ : ۱۴)

شَدَّة : مصیبت ، تکلیف ج شَدَائِد (اَلشَّدَائِد ۵۰ : ۵)

اَشُدَّ : طاقت ، زندگی کی قوت (اَشُدُّهُ ۵۴ : ۴)

شرب شَارِب : موجد ج شَوَارِب (شَارِبُهُ ۳۰ : ۱۵)

شرح اِنشراح : وسیع ہو جانا ، کھل جانا ، خوش ہونا (اِنشراح

۱۷ : ۱۷)

شرح شَرَحَ : بیان کیا (شَرَحَ ۵۵ : ۹)

شرع شَارِع : بڑا راستہ ، سڑک ، محلہ ج شَوَارِع (شَوَارِعُ

۲۰ : ۱۰)

شرف اَشْرَفَ عَلٰی : اوپر سے دیکھا (اَشْرَفَ ۴۳ : ۳)

شطر شَطْر : نصف ج اَشْطُر ، شَطُور (اَفْشَطْرَهُ ۱۹ : ۷)

شعب شَعْب : ساحل کوہ ، قوم ، قبیلہ ج شُعُوب (شُعُوبِ

۲۰ : ۱۴ ، شُعُوبًا ۵۰ : ۱۱)

شعر شَجِير : جَو (شَجِيرٌ ۸۰ : ۱۱)

شغل شَغَلَ : شُغِلَ : مصروف کیا ، لگائے رکھا ، مشغول

کیا (اَلشُّغْلُ ۶۹ : ۱۷)

شُغْلٌ وَ شُغْلٌ : کام ، مصروفیت (شُغْلُ ۶۹ : ۱۷)

شفہ شِفَاة : لب ، ہونٹ ج شِفَاہ وَ شَفَاهَات وَ

شَفَوَات ، شَفَتَا اَلْاِنْسَانِ : دو لبِ مردم (شَفَتَاهُ

۴ : ۳)

شَفَاة شِفَاہَا وَ مُشَافَہة : رو برو باتیں

کس (لَا يُشَافِيهِ ۵: ۸۵)

شَقَّ

شَقَّ : حصہ ، نصف (لِشَقِّي ۱۳: ۳۱)

مَشَقَّة : تکلیف ، مصیبت ، صعوبت ج مَشَاقِّ

(رَأَيْتُ مَشَاقِّ ۷: ۵۵)

شَقَّ ۱ شَقَّ عَلَى : بربخ پہنچایا ، مصیبت میں ڈالا ۔

(شَقَّ ۷: ۸۱)

شَقَو

شَقِيَ ۱ شَقَا وَ شَقَاءٌ وَ شَقَاوَةٌ وَ شَقْوَةٌ :

بربخت ہوا — شَقِيَ : کم بخت اَشَقَى : تفضیل کا صیغہ

(اَشَقَاهُمْ ۱۲: ۵۳)

شَكَو

اِشْتَكَى : شکایت کی (اَلْمُسْتَشْكِي ۱۶: ۵۰)

شَهِد

شَهِدَ : دیکھا (شُوهِدَ ۱۱: ۲۵)

اِسْتَشَارَ : مشورہ کیا (اَلْمُسْتَشَارُ ۱۰: ۳۱)

شَوْرَ

شَوَّك : کانٹا ج اَشْوَاك (اَلشَّوْك ۵: ۳)

شَوَّك

شَيْش : نرم گٹھلی کی کچھور (اَلشَّيْش ۱۰: ۶۴)

شَيْش

ص

صَبَرَ صَابِرٌ مُصَابِرَةٌ وَ صَبَارًا : صبر سے کام کیا ، سکون سے

برداشت کیا (صَابِرَ ۴: ۸۲)

اَصْبَعَ : اُنکلی ج اَصْبَاع (اَصَابِعُهُ ۱۱: ۴۷)

صَبِغ

صَخْرَ : چٹان ج صَخَر وَ صُخُور وَ صَخَرَات

صَخْر

(بِالصَّخْرَةِ ۱: ۶۰)

صدہ صَادِرَات : واپس جانے والی اشیا ، برآمد
(صَادِرَاتُہ ۸: ۲۱)

صدف صَادَفَ : بالمقابل ہوا ، (صَادَفَتْ ۱۲: ۴)
صدی تَصَدَّی : متعرض ہوا ، پیچھے پڑ گیا (تَصَدَّی ۱۱: ۸۱)
صرخ صَرَخَ : صَرَخًا و صَرَیخًا : چلایا (یَصْرُخُونَ ۱۱: ۷۱)
مَرَّ مَرَّةً : سربرقعیل ج. مَرَّو (مَرَّةً ۱۷: ۳۳)
صرع صَرَعَ : صَرَعًا و مَصْرَعًا : گرا دیا ، پچھاڑا (صَرَعَ ۵: ۷۹)

صرف صَرَفَ : صَرَفًا : پھیر دیا ، رد کر دیا ، ہٹا دیا (أَصْرَفَ ۸: ۱۶)

صَرَفَهُ فِی الْأَمْرِ : یہ کام اُسے تفویض کیا ، اُسے
اس کام میں لگایا (صَرَفَهُ ۳: ۵۴)
صَرَفَ : بھیجا (یَصْرِفُ ۱۰: ۶۵)

صطب مِصْطَبَةٌ : پتھر کی بنچ (مِصْطَبَةٌ ۱۵: ۶۴)
صعد صَعِدَ : صَعُودًا و صَعْدًا و صُحْدًا : چڑھا ،
بلند ہوا (صَعِدَ ۱۳: ۲۲)

صغ تصغَّعَ : غور اور تامل سے دیکھا ، صغہ صغہ دیکھا
(تَصَغَّعَ ۱۴: ۲۵)

صَفْحَةٌ : سامنے کا حصہ ، سطح (صَفْحَةٌ ۱: ۸۰)
صفت صُفَّةٌ : چوہترہ (الصُّفَّةُ ۱۸: ۶۴)

صلت صَلَّتْ : تیز ، چمکدار تلوار ، کچھی ہوئی ، سونتی ہوئی

(صَلَاتًا ۸۱ : ۱۶)

صلو صَلَّی : برکت دی ، برکت یا رحمت نازل کی (صَلَّى

(۱۱ : ۵۱)

صَمَّ أَصَمَّ : ہر ا ج صُتْر و صُمَّان (صُتًا ۱۷ : ۵)

صَنَعَ : احسان (صُنْع ۵۵ : ۳)

صَهْرَج صَهْرَج و صَهَارَج : پانی کا حوض ج صَهَارِج

(الصَّهَارِج ۲۱ : ۱)

صَوَّبَ : پالیا (كَأَصَاب ۱ : ۱۵)

صَابُ صَوَّبًا و صَيَّبُوبَةً : تیر نشانے پر لگا

صَائِب : اسم نائل (صَائِبَاتِ ۳۰ : ۷)

أَصَابَ : تکلیف پہنچائی (تَصَيَّبُوا ۴۸ : ۱۵)

أَصَابَ : تیر نشانے پر لگا (كَمْ يُصِيبُ ۵۹ : ۹)

صَيِّت : شہرت (صَيِّتُهُ ۶۹ : ۱۳)

صَاع و صَوْع و صُوع : غلہ لپٹنے کا پیمانہ = ۴ مُد

(مُد = ۱۶ رطل) (صَاعًا ۸۱ : ۳)

صَوْمَعَة : دیر ، ماہرب کا بلند سکن ج صَوَامِع

(لِصَوْمَعَةٍ ۲ : ۵)

صَوَانَة : ایک قسم کا سخت پتھر (چٹاق ؟) ج صَوَّان

(الصَّوَّان ۶۳ : ۳)

صَاح - صَيَّحًا و صَيَّحَةً و صَيَّاحًا : چلایا (الصَّيَّاح

۱۴ : ۱۱ ، فَصَّاحَتْ ۳۶ : ۱۱)

ض

ضَجَرٌ — ضَجَرًا : دق ہوا ، تنگ آگیا (يَضْجُرُوا

(۳ : ۷۲)

ضَحَكٌ اَضْحُوْكَهٖ : مذاق ، ہنسانے والی بات ج. اَضْحَاحِيْكَ

(اَلْاَضْحَاحِيْكَ ۱ : ۴۷)

اَضْحَىٰ : چاشت کے وقت آیا ، ظاہر کیا ، نمودار کیا

(اَضْحَىٰ ۱۸ : ۳۷)

اَضْحَىٰ : قربانی کا دن (اَلْاَضْحَىٰ ۶ : ۵۶)

ضَاحِيَّةٌ : ناحیہ ، باہر کا کونا ج. ضَوَاجٌ : نواحی

(ضَوَاجِيْهَا ۴۰ : ۹)

ضَرْبٌ (اَلْمَثَلُ) : بیان کی (تَضْرِبُ ۱۷ : ۴۳)

اَضْرَمَ : جلاں ، بھڑکائی (اَضْرَمَ ۱۵ : ۷)

تَضَعُضَعٌ : ذلیل ہو گیا (تَضَعُضَعُنَا ۵ : ۳۷)

ضَعْفٌ : دُگنا ج. اَضْعَافٌ (اَضْعَافُ ۱۸ : ۲۸)

ضَفَرٌ — ضَفَرًا : بال گوندھے (ضَفَرْتُ ۴ : ۴۶)

ضَالَةٌ : گھوٹی ہوئی چیز ج. ضَوَالٌ (ضَالَةٌ ۷ : ۳)

ضَمِنَ — ضَمْنًا وَضَمَانًا : ضمانت دی (مَقْمُوْرَةٌ

(۷ : ۵۶)

ضَاءٌ مِّنْ ضَوْءٍ اَوْ ضَوْءًا وَضِيَاءٌ : چمکا ، روشن ہوا

(ضَاءٌ ۱۵ : ۶)

اِسْتَضَاءَ : روشنی طلب کی ، روشنی حاصل کی (اِسْتَضِيْءُ

(۱۵: ۱۵)

ضیف ضیف : مہمان جہ اَضِيَّات و ضِيُوف و
ضِيْفَان (ضِيْفَانًا ۲: ۱۷ ، اَلضُّيُوف ۲: ۱۸)

اَضَات : مہمان رکھا (اَضَات ۸: ۵)

ضیق ضاق - ضيقًا و ضَيِّقًا : تنگ ہو گیا (ضاق

(۴: ۳۸)

ضیمر ضیمر : ظلم و ستم جہ ضُیُوم (ضَيَمَهَا ۴: ۴)

ط

طاطا طاطا : (سر) جھکا دیا . (طَطَّطُ ۷۷: ۱۹)
طَبِخْ طَبِخْ : پکایا - طَبِخْ : پکا ہوا کھانا (اَلطَّبِيخُ

(۱۶: ۷۲)

طَبَق طَبَق : تھالی جہ اَطْبَاق (اَلطَّبَق ۳۶: ۹)

طحن طحن : پیسا - طَحْن : آملا (طَحْنًا ۳۷: ۳)

طرب طرب : خوشی ، فرحت (اَلطَّرَب ۱۷: ۱۲)

طَرَح طَرَح : پھینکا

طَرِج طَرِج : پھینکا ہوا (طَرِج ۵۴: ۱۰ ، فَيَطْرَحُهُ

(۱۷: ۵۹)

طرد طرد : دور کیا ، ہٹا دیا

طَارَدَ طَارَدَ : وِطْرَادًا : حملہ کیا ، مار ہٹا دیا

(نُطَارِدُ ۵۱: ۲، أَطْرُدُهَا ۷۴: ۷)

طَرَّ طَرَّ طَرًّا وَطُرُورًا : اُگا (طَرَّ ۳۰: ۱۵)
طرف طَرِيف : تازہ اور نادر پہل ج طُرُف (بِالطَّرَفِ ؛

(۳۶: ۳۶، ۳۶: ۸)

طَرَقَ طَرَقَ طَرَقًا وَطُرُوقًا : رات کو آیا۔

طَارِق : رات کو آنے والا (طَارِق ۴۵: ۴)

طَعَنَ طَعَنَ طَعْنًا : نیزہ مارا (فَطَعْنَهَا ۶۱: ۴)

طَفَأَ أَطْفَأَ : بجھایا (أَطْفَأَ ۹: ۹)

طَفَرَا طَفَرَا وَطُفَرًا : پانی کی سطح پر تیرا (طَفَا

(۱۷: ۴۷)

طَلَقَ طَلَقَ طَلَقًا : گیا مُنْطَلِق : جانے والا (فَانْطَلَقَ ۵۳: ۱۵)

مُنْطَلِقٌ ۵۳: ۱۶)

طَلَّقَتْ طَلَّقَتْ طَلَّاقًا : خاوند سے علیحدہ ہو گئی۔ اور اسے

چھوڑ دیا

طَلَّقَ طَلَّقَ طَلَّقًا : آزاد (الطَّلَاقُ ؛ ۸۲: ۱۲)

طَلَّ طَلَّ طَلًّا : وَطَلَّ طَلًّا : (قتل کا) قصاص نہ لیا گیا۔

(طَلَّ ۴۴: ۱۵)

طَوَفَ طَوَفَ طَوَافًا : طواف کرایا مُطَوَّف : اسم فاعل کا صیغہ

(مُطَوَّفٌ فِيهِمْ ۲۲: ۱)

طَوَقَ أَطَاقَ : (کام کی) طاقت تھی (أَطَاقَ ۸۳: ۳)

طِيبَ طِيبَ طِيبًا : خوشبو ج أَطْيَاب وَطُيُوب (طِيبًا ۲۴: ۱۵)

ظ

ظبو : ٹلوار کی دھار ج. طَبَات و طَبِي (الطَّبَابَاتِ

(۴۴ : ۱۶)

ظبی : ہرن ج. ظِبَاء (ظَبِيًّا ۴۷ : ۴)

ظعن : طَعِينَة : ہودہ ، ہودہ نشین عورت ج. طَعَائِن و

طَعْن (طَعْن ۳۵ : ۱۵)

ظفر : أَظْفَر : فتح دی (أَظْفَرَهُ ۸۲ : ۵)

ظلم : ظَلَامَة و مَظْلَمَة : بے انصافی ، ظلم ج. مَظَالِم

(ظَلَامَة ۷۵ : ۶)

ظھر : ظَهْر : پشت ، سطح (ظَهَرَ ۳۸ : ۵)

ظہیرہ : دوپر (الظَّهِيرَةُ ۵۹ : ۱۷)

أَظْهَرَ : غالب کر دیا (يُظْهِرُهُ ۸۳ : ۴)

ع

عَتَق : آزاد کر دیا (أَعْتَقَهُ ۴۰ : ۱۶)

عَاتِق : کندھے اور گردن کا درمیانی حصہ ج. عَوَاتِق و

عُتْق (عَاتِقُو ۸۰ : ۲)

عَجِب : حیران کر دیا۔ أُعْجِبَ بِالشَّيْءِ : مسرور و

نازاں ہوا (أُعْجِبَ ۳ : ۱۴)

عَجْم : تفسیر کی ، ابہام دور کیا مُعْجَم : کتاب اللفظ

(مُجْمَعِه ۲۰: ۲)

عَدَّ عَدِيدًا : تعداد ، عدد (عَدِيدًا ۴۴ : ۶)

عَدَسٌ عَدَسٌ : سور (عَدَسًا ۷: ۲)

عَدْلٌ عَدْلٌ : عادل (عَدْلًا ۲۶ : ۳)

عَدَنٌ مَعْدِنٌ : (دھات کی) کان ج مَعْدِنٌ (مَعْدِنِهِ

۱۰ : ۵۹)

عَدُوٌّ عَدَاؤًا و عَدَوَاتًا : دُورًا (تَعَدُّو ۱۲: ۱)

عَدُوٌّ : دشمن ج اَعْدَاءُ ج اَعَادٍ (لِلْاَعْدَاءِ ۲۰: ۶)

تَعَدَّى : تجاوز کیا (تَعَدَّى اَهَا ۷۴ : ۳)

عَذَرٌ عَذْرَاءٌ : کُتُواری ج عَذَارَى و عَذَارٍ (اَلْعَذْرَاءُ

۲ : ۸۵)

عَرَبٌ اَعْرَابِيٌّ : صحرائین ، بَدُو ج اَعْرَابٌ ج اَعْرَابِیِّہ

(اَلْاَعْرَابِ ۷۰ : ۱۴)

عَرَضٌ مَعْرَضٌ : نمائش ج مَعَارِضُ (اَلْمَعْرِضِ ۳۸ : ۱۳)

عِرْضٌ : عزت ، نیک نامی (عِرْضُهُ ۴۴ : ۲)

عَرَقٌ : پسینہ (اَلْعَرَقُ ۵ : ۴)

عُرِيٌّ : جس پر زین کسی ہوئی نہ ہو (عُرِيٌّ ۸۴ : ۳)

عُزْرٌ : ملامت و سرزنش کی ، سزا دی (لِلْعُزْرِ ۵

۱۶ : ۹)

عَزٌّ : اَعَزٌّ : بہت طاقتور ، بہت معزز عَزَّى : اَعَزَّ

کا صیغہ تانیث اَلْعَزَّى : قریش کا ایک بُت

(الْحُزْرَىٰ ۵۲: ۱۲)

عسکر عَسْكَر : لشکر ، فوج ج عَسَاكِر (يَجْشُرُوهُ ۵۲: ۱۶)
عشر مَحْشَر : جماعت ، قبیلہ ، گروہ ج مَعَاشِر (مَحْشَرِي
۱۳: ۱ ، مَحْشَر ۲۶: ۱۲)

عصر عَصَرَ — عَصَوًا : پھوڑا (فَتَعَصَرَ ۳: ۱۱)

عمم عَاصِمَة : دارالسلطنت ج عَوَاصِم (عَاصِمَة ۲۸: ۲)
عمی عَصَى — عَصِيًّا وَمَعْصِيَةً : نافرمانی کی ، بغاوت
کی (رُحْمِيْنَا ۳۷: ۱۵)

عض عَضَّ عَضًّا وَعَضِيضًا : دانت سے کاٹنا
(عَضَّ ۴۷: ۴)

عظم عَظَم : بڑی ج اَعْظَمَ وَعِظَام

عَظْمَة : کتھی کی سب سے بڑی ہڈی (يَعْظُمَةُ ۴۱: ۱۶)

عفو عَاف : طالبِ رزق ج عُقَاة (الْحُقَاة ۶۴: ۱۹)
عقب عُقُوبَة وَعِقَاب وَمُعَاقِبَة : سزا (عُقُوبَتِي

۵۷: ۶)

عقد عُقْدَة : گرہ ج عُقْد (عُقْد ۵۰: ۱۵)

عُقْد : کالا ج عُقُود (عِقْد ۵۶: ۱)

علق عَلَق : لٹکایا (مُحَلِّق ۳۶: ۱۵)

عَلَّ عَلَالَة : بہانہ (عُلَالَة ۷۲: ۲)

عَلَّ : بہلایا ، مشغول کیا ، دل لگایا (أَعْلَاهُمْ

۷۲: ۸)

علم	عَلَمَ : چھنڈا ج اَعْلَام (اَعْلَامُهُ ۷۲ : ۱۷)
علو	مَعْلَاة : بندی ج مَحَال (اَلْمَحَالِی ۲۳ : ۱۴)
	عُلَیَا : اَعْلٰی کا صیغہ تانیث (اَلْحُلَیَا ۳۲ : ۱۰)
عمد	عَمَدٌ — عَمْدًا : قصد کیا (فِیْعَمَدٍ ۵۳ : ۱۰)
	عَمُود : ستون ج اَعْمِدَةٌ و عَمَد و عُمُد (عُمُدٍ ۶۳ : ۳)
عبر	عَبَرَ — عَبْرًا و عَبْرَةً : دیر تک زندہ رہا۔ (عَبَرَتْ ۸ : ۱۶)
	عَبَرَ — عَبْرًا : (جگہ) آباد رہی عاصِر : آبار۔ (عَاصِرَةٌ ۲۸ : ۱۳)
عمی	أَعْمَى : اندھا ج عُمًی و عُمَیَان و اَعْمَاء و عُمَاة (عُمَیَا ثًا ۱۷ : ۵)
	أَعْمَى : اندھا کیا (اَعْمَاكَ ۱۹ : ۱)
عنب	عِنَب : انگور ج اَعْنَاب (اَلْجَنَب ۳ : ۵)
عند	عَانَدٌ مُّحَانَدَةٌ و عِنَادًا : مخالفت کی (اَلْمُحَانِدُ ۵۱ : ۴)
عنی	عَنَاء : رنج ، بے آرامی ، تکلیف (عَنَاءٌ ۱۸ : ۳)
	عَنَى — عَنِيًا ، عِنَايَةً ، ارادہ کیا ، قصد کیا۔ اس کی مراد تھی (يَعْنُونَ ۲۲ : ۳)
عود	عُود : خوشبو ج عِيدَان ، اَعْوَاد ، اَعْوُد (كَعُودٍ ۲۴ : ۱۵)

عَادٌ عَوْدًا وَّ عَوْدَةً وَّ مَعَادًا : نَوَا رُحْدْتُ

(۱۷: ۲۶)

عَادَ : دُہرایا رَفَاعَاتُ (۱۰: ۳۶)

عَاوَدَ : دوبارہ آیا (فَعَاوَدَهُ ۱۳: ۴۲)

عَائِد : کوٹنے والا (عَائِدٌ ۱۴: ۵۰)

عَائِدَةٌ : نیکی، منفعت ج عَوَائِدُ (الْعَوَائِدُ

۳: ۵۱)

عَوْدَ : عادی بنایا (لِعَوْدِهِ ۵: ۵۴)

عُود : خوشبودار لکڑی (الْعُودُ ۱۱: ۵۹)

عُورَ : عَاسَرِ لِعَاسَرَةٍ : عاریۃ دی (تُعِيرُنِي ۵: ۵۶)

أَعْرَتْ (۱۸: ۵۶)

إِسْتَعَارَ : مانگ کر لی (إِسْتَعْرَتْهُ ۱۲: ۵۶)

عُولَ : چینا، چلایا (يُعْوَلُونَ ۱۸: ۷۰)

عَيْرَ : طعنہ دیا (تُحَيِّرُونَا ۶: ۴۴)

عَيْنَ : عَائِنَ مُعَايِنَةً وَّ عِيَانًا : اپنی آنکھ سے دیکھا۔

(الْمُعَايِنَةُ ۹: ۳۱)

عَيْنَ : آنکھ، پاسوس، محافظ ج عِيُونُ (الْحَيَوُنُ

۱۰: ۷۱)

عَيَّ وَّ عِيَّيَ عِيًّا وَّ عِيَاءً : عاجز ہو گیا، درماندہ

ہو گیا۔

عِيَّيَ عِيَّيَ عِيًّا : ہکلا یا عَيَّ : درماندگی عِيَّيَ : درماندہ

ہکلا ، اُغْیَا : عِیَّی کاسینہ و تفضیل ، زیادہ در ماندہ
(اُغْیَا ۴۷ : ۸ ، عِیَّی ۴۷ : ۹)
(اُغْیَا اِغْیَا : تھک گیا (اِغْیَا ۵۴ : ۱۱)

غ

غبر غَبْرَة : غبار ، مٹی (اَلْغَبْرَة ۳۱ : ۴)
غدو غَدَا ۱۱ غَدُوًّا : صبح سویرے گیا ، ہو گیا (غَدُوْتُ
۱۳ : ۴ ، غَدُوْلَکَ ۴۸ : ۱۰)
غَرَب اِسْتَغْرَب : عجیب تصور کیا ، نادر سمجھا (فَاسْتَغْرَبَ
۶ : ۷)

اِغْتَرَب : ترک وطن کیا ، پردیس میں گیا (اِغْتَرَبَ ۵۹ : ۳)
تَغَرَّب : سفر کیا (تَغَرَّبَ ۵۹ : ۱۲)
غَرَّ غَرًّا وَغَرَّةً وَغُرُورًا : دھوکا دیا ، فریب
میں رکھا (لَا یُخْرِتُکُمْ ۵۲ : ۱۰)
غُوف غُوفَة : بلند محل ، بالا خانہ ۶ غُوف وَغُوفَات
(اَلْخُوفَة ۱۷ : ۷)

غرم غَرَام : درد ، مصیبت ، تکلیف (غَرَامًا ۱۶ : ۹)
مَغْرَى : جنگ ۶ مَغَازِ (اَلْمَغَازِی ۷۰ : ۲)
غَزَاة : جنگ ۶ غَزَوَات (غَزَاة ۸۱ : ۱۴)
غَشَّ غَشًّا : دھوکا دیا ، بددیانتی کی -
(غَشْنَا ۳۲ : ۱)

غَضَّ غَضَّ فِي غَضَصًا : (مکان) بھر گیا اور تنگ ہو گیا
(خاصۃً ۶۶ : ۴)

غَضِنَ غَضْنًا : شاخ ، شئی ۾ غَضُون وَاغْصَان و
غَضَنَةً (غَضِنِي ۱۲ : ۱۴)

غَضِي أَغْفَى : نظر پٹائی ، چشم پوشی کی (الْأَغْضَاءُ ۸۴ : ۱۸)
غَطَى تَغْطِيَةً : ڈھانا ، ڈھایا (مُحْطَ ۴۶ : ۱۲)

غَفَلَ مُغْفَلٌ : سادہ لوح ، احمق (الْمُخْفَلِينَ ۱۴ : ۱۰)
غَلَا أَغْلَا لَهُ الْقَوْلُ : درشت کلامی کی (أَغْلَطَتْ
۶۱ : ۳ ، أَغْلَطَ ۸۰ : ۱۴)

غَلَّ غَلًّا : کینہ (غَلًّا ۱۱ : ۳)
غَلَمَ غُلَامٌ : لڑکا ۾ غِلْمَان و غِلْمَةٌ وَاغْلِبَةٌ
(غِلْمَانٌ ۵۱ : ۱۴)

غَلَوُ غَلَا ۾ غَلَاءٌ : بھاؤ چڑھ گیا ، قیمت بڑھ گئی (غَلَا
۲ : ۱۵)

غَلِي عَلَى غَلِيًّا وَغَلِيَانًا : اُبلایا ، جوش کھایا (يَغْلِي
۷۲ : ۶ ، غَلِيَانُهُ ۷۶ : ۱۱)

غَبَضَ غَبْضًا وَاغْمَضَ : (آنکھیں) بند کر لیں (فَغَبَضَ
۱ : ۱۹)

غَنِمَ غَنِمًا : بھیڑ بکری ۾ اُغْنَام و غُنُوم (غَنِمًا ۸۴ : ۸)

غَوَصَ غَوَصًا : غوطہ لگایا (يَغْوِصُ ۲۳ : ۱۶)

غَيْبَ إِغْتَابَ : غیبت کی ، پیٹھ پیچھے برائی کی (لَا يَغْتَبُ ۵۰ : ۷)

غَمَابَةٌ : جُحْلٌ ج. غَابٌ وَغَابَاتٌ (الْغَابِ

(۸: ۵۹)

ف

فَادٌ فَوَادٌ : دَلٌ ج. أَفْئِدَةٌ (فَوَادِي ۳۰: ۸)

فَتَشٌ فَتَشٌ : تَلَاشٌ كُ، پوچھا (لِیَفْتَشَ ۷۳: ۴)

فَتَاكٌ فَتَاكٌ وَفُتُوْكَا : دھو کے سے قتل کیا،

ایمانک مار ڈالا (لِیَفْتِیْتُكَ ۸۱: ۱۱)

فَتُوْ فُتُوْ : سَخَاوَتٌ، کرم (الْفُتُوْةُ ۳۰: ۱۵)

فَاجِرَةٌ : جَمْعُوْنِ (قِسْمٌ) (الْفَاجِرَةُ ۳۲: ۱۷)

أَفْحَمٌ : دِل سے ساکت کر دیا (فَأَفْحَمَ ۱۴: ۹)

فَخٌ : پھندا، جال ج. فِخَاخٌ وَفُخُوْخٌ (فَخٌ ۲۵: ۸)

فَرَاتٌ : مِیْثَا پانی اَلْفُرَاتُ : دریا کا نام (اَلْفُرَاتُ

۳۵: ۱۷، ۴۸: ۱۳)

فَرْتُ : رَلِید، گوبر ج. فُرُوْثٌ وَفُرَاثَةٌ (فَرْتُهَا

۵۳: ۱۰)

فَرَجٌ : کھول دیا، (غَمٌ) دور کر دیا (فَرَجٌ ۵۱: ۳)

فَارَسٌ : سوار اَفْرَسٌ : شہ سواری میں بہت ماہر

(اَفْرَسٌ ۳۵: ۹)

اِفْتَرَسَ : شکار کی گردن توڑ دی، شکار کو مار ڈالا (فِرْلِیَّةٌ :

شکار کیا ہوا جانور) (اَفْتَرَسَ فِرْلِیَّةً ۵۴: ۱۴)

فَوْرِیْقَةٌ : فِکْطَرِی، کارخانہ (بِفَوْرِیْقَةٍ ۶۷: ۵)

نَزَعَ	نَزَعَ : کڑکا (يُفَرِّقُ ۱۳ : ۱۲)	نَزَعَ
نَزَعٌ	نَزَعٌ : نَزَعًا : دُرگیا (نَزَعَ ۸۳ : ۱۸)	نَزَعٌ
نَزَعٌ	نَزَعٌ : کھل کر بیٹھا (تَفَتَّحُوا ۴۸ : ۱۸)	نَزَعٌ
نَزَعٌ	نَزَعٌ : وسیع ، فراخ (فَسِيحٌ ۵۸ : ۳)	نَزَعٌ
نَزَعٌ	نَزَعٌ : بدکردار ، ناجر ج فسقۃ و فساق و	نَزَعٌ
نَزَعٌ	نَزَعٌ (فَاسِقُونَ ۴۸ : ۱۴)	نَزَعٌ
نَزَعٌ	نَزَعٌ : بدکرداری ، نافرمانی (الْفُسُوقُ ۵۰ : ۵)	نَزَعٌ
فَضْلٌ	فَضْلٌ : سینے کے لئے قطع کیا (فَضَلْتَهُ ۲۳ : ۳)	فَضْلٌ
فَضْلٌ	فَضْلٌ : بقیہ ، بچا کچھ حصہ (فَضْلَةً ۵۵ : ۱۳)	فَضْلٌ
فَضْوٌ	فَضْوٌ : وسیع ، کشادہ (فَضَاءٌ ۵۸ : ۲)	فَضْوٌ
فَطْرٌ	فَطْرٌ : بھاڑا ، شروع کیا ، پیدا کیا (فَاطِرٌ ۱۶ : ۱۰)	فَطْرٌ
فَطْمٌ	فَطْمٌ : دودھ چھوٹنے کا وقت (الْفِطَامَةُ ۳۸ : ۶)	فَطْمٌ
فَعْلٌ	فَعْلٌ : نیک عمل ، سخاوت (بِفَعَالِهِ ۱۴ : ۱۶)	فَعْلٌ
فَعْلٌ	فَعْلٌ : بہت کام کر نیوالا (فَعُولٌ ۴۵ : ۳)	فَعْلٌ
فَكَهٌ	فَكَهٌ : مزے کی باتیں (الْفُكَاكَاةُ ۳۳ : ۵)	فَكَهٌ
فَلِمٌ	فَلِمٌ : پھاڑا ، تلخ کیا (يُفْلِمُ ۳ : ۴)	فَلِمٌ
فَلِمٌ	فَلِمٌ : نجات پالی (تُفْلِحُوا ۵۲ : ۸)	فَلِمٌ
فَلِسَفٌ	فَلِسَفٌ : عالمِ فلسفہ (فَيَلْسُوفُ ۳۳ : ۸)	فَلِسَفٌ
فَلٌ	فَلٌ : دندانہ ج قُلُول (قُلُولٌ ۴۵ : ۷)	فَلٌ
فَوْتُ	فَوْتُ : گزریا ، مل نہ سکا -	فَوْتُ

(فَاسْتَبِي ۵: ۲۵ ، لَمْ يَفْتِنِي ۶: ۲۵)
 فوز فاز يَفُوزُ فَوْزًا بِنَفْسِهِ : جان بچائی (فُزُ ۱۱: ۵۸)
 فوق أَفَاقَ إِفَاقَةً : رُوبَعَتِ ہوا ، ہوش میں آیا -
 (يُفِيقُ ۲: ۲ ، أَفَاقَ ۶: ۲۰ ۱۵: ۱۵)
 فوہ فَوَّهَ وَفَّاهَ وَفِيهِ : منہ ج اُفتواہ ، فو (فِیہ)
 (۹: ۳)
 فیض فَيَّضَ : دریا ، کثرت ، سخاوت ج فَيَّوْضَ (فَيَّضَ)
 (۲: ۴۸)

ق

قَبَّ قَبَّةً : گنبد ج قَبَّ و قَبَاب (قَبَّةٌ ۳۶: ۴ ،
 بَقِيَابَ ۲: ۶۲)
 قَبَّحَ : بُرِّسَ سَجْمًا (يُقَبِّحُ ۲: ۲۵)
 قبض إِنْقَبَاضَ : طبعیت کا رُک یا گھٹ جانا ، رنجیدہ ہونا
 (إِنْقَبَاضًا ۳: ۱۸)
 قبل قَبْلِي : جنوبی (قَبْلِي ۷: ۶۴)
 قبیل قَبِيلٌ : ذرا آگے ، ذرا پہلے (قَبِيلٌ ۱۴: ۶۷)
 قِبَل : طرف ، جہت (قِبَلِ ۱۹: ۸۳)
 قَنَرِ قَنَرًا وَ قَنُورًا : نان و نفقہ میں تنگی سے کام
 لیا (لَمْ يَقْنُرُوا ۱۱: ۱۶)
 قَحَمَ إِقْتِحَامَ : کسی کام میں جوش سے کود پڑنا (إِقْتِحَامُ)
 (۷: ۵۵)

قَدَّ	قَدِيد : سُکھایا ہوا گوشت جس کے بجے بجے ٹکڑے کئے گئے ہوں (الْقَدِيدَ ۸۶ : ۶)
قَدَر	قَدْر : ہندیا ج قُدُور (قَدْرٌ ۷۱ : ۱)
قَدَم	قَدِمَ : قَدُومًا : آیا (لِلْقَادِمِ ۲۸ : ۱۱)
قَدِي	قَادِمَةٌ : اونٹ کی زین کا اگلا حصہ (قَادِمَتُهُ ۸۶ : ۹)
قَرَب	قَدَى و قَذَاة : خاشاک ، سُکھا (الْقَدَى ۱۶ : ۱)
	قَرَبَةٌ : سُکھا ج قَرَبَات و قَرَب و قَرَبَات (قَرَبَهُمْ ۴۰ : ۱۵)
قَرَّ	قَرَّ : قَرَارًا و قُرُورًا : آرام لیا (يَقَرُّهُ ۱۲ : ۱۲)
	مُسْتَقَرَّ : قرار گاہ ، ٹھہرنے کی جگہ (مُسْتَقَرًّا ۱۶ : ۱۰)
	قُرَّة : مُنْذُک (قُرَّةٌ ۱۷ : ۶)
	قُرَّ : سردی (قُرَّ ۷۰ : ۱۳)
قَرَعَ	قَارَعَ مُقَارَعَةً و قَرَاغًا : باہمی لڑائی کی (قَرَعَ ۷ : ۴۵)
قَرَن	قَرْن : زلف ج قِرَان و قُرُون (قُرُونُهَا ۴۶ : ۴)
قَرِي	قَرِي : آؤ بھلت ، ضیافت ، مہاں داری (لِقَرِي ۷ : ۱۴)
	قَرِيَّة : گاؤں ج قُرَى (الْقَرَى ۲۷ : ۱۶)
قَسَو	قَاسَى : برداشت کیا (تُقَاسِي ۳۱ : ۴)
	قَسَوَةٌ : سبڈلی ، بے رمی (لَقَسَوَةٌ ۴۶ : ۱۷)
	مُقَاسَاة : رنج اٹھانا (مُقَاسَاةٌ ۸۲ : ۳)

فَصْر مَقْصُورَةٌ : وسیع اور محفوظ گھر، خلوت گاہ، حجرہ

(الْمَقْصُورَةُ ۶۳ : ۱۳)

قَضَى - قَضَاءٌ وَ قَضِيًّا وَ قَضِيَّةٌ : حکم دیا (قَضَى قَضِي

۴۹ : ۴)

تَقَضَّى : ختم ہو گیا، فنا ہو گیا (تَقَضَّى ۶۹ : ۱۴)

تَقَاضَى : تقاضا کیا، مطالبہ کیا (تَقَاضَاهُ ۸۰ : ۱۳)

الْتَقَا ضِي ۸۱ : ۱)

قَضَى - قَضَاءٌ : (قرض) ادا کر دیا (الْقَضَاءُ ۸۱ : ۱)

قَاطِبَةٌ : سارے کے برابر (قَاطِبَةٌ ۶۹ : ۱۰)

قَطٌّ : ریلوے قطار و قِطْطَةٌ (قِطٌّ ۱ : ۱۵)

قَطٌّ : بالکل، کبھی (قَطٌّ ۱۷ : ۱۴)

قِطْعَةٌ : کسی چیز کا حصہ یا ٹکڑا (قِطْعٌ ۲۳ : ۱۳)

تَقَاعَدًا : بیٹھا رہا (الْمَتَقَاعِدِينَ ۶۴ : ۱۹)

قَفْرٌ : بنجر، بے آب و گیاہ زمین، غیر آباد زمین

(قَفْرٌ ۱۲ : ۱)

قَلْبٌ : اُٹ دیا (أَقْلَبُ ۴۶ : ۱۱)

قِلَادَةٌ : ہار (قِلَادَةٌ ۴۶ : ۵)

قَلٌّ - قِلًا وَ قِلَّةٌ : کم ہو ا (قَلٌّ ۳۲ : ۱)

أَقْسَرُ اللَّيْلِ : چاند کی روشنی سے رات روشن ہوئی -

مُقْبِرَةٌ : چاندنی (رات) (مُقْبِرَةٌ ۵۴ : ۵)

قُضِلَ : وہ متمدد جسے ایک سلطنت دوسری سلطنت کے

قُضِلَ

- کسی شرمیں بھیجتی ہے ج. قَنَاصِل (قَنَاصِل ۲۱: ۱۰)
- قنو : پانی کی نالی یا نلکا ج. قِنًی و قِنَاء و قَنَوَات (قَنَوَات ۴۰: ۱۳)
- قوت : قَاتٌ قُوْتًا و قُوْتًا و قِيَاةٌ : رزق دیا ، غذائی (يُقُوْتُهُ ۷۳: ۸۰)
- قود : قَادٌ قِيَاةٌ : لشکر کی کمان ہاتھ میں لی۔
- قائد : کماندار ج. قُوْد و قُوَاد (قُوَاد ۳۸: ۱۴)
- قَاد : قِصَاص کے طور پر قتل کیا۔ قُوْد : انتقام ، قصاص (يُقَادُ ۸۰: ۷)
- قوس : قَوْس : کمان ، دائرے کا حصہ ، محبوب ج. أَقْوَاس و قِسِي (الْقَوْس ۵۵: ۹ ، أَقْوَاس ۶۳: ۲)
- قول : قُوْلٌ : کثیر القول ، حَسَنُ الْقَوْل (قُوْلٌ ۴۵: ۳)
- قوم : قَوَامٌ : عدل ، اعتدال (قَوَامًا ۱۶: ۱۲)
- قيل : قَالَ يَقِيلُ قَيْلًا و قَائِلَةٌ و قَيْلُوتَةٌ و مَقَالًا و مَقِيْلًا : دوپہر کو سویا۔ قَائِلٌ : دوپہر کو سونے والا ج. قَيْل و قَيْلٌ و قَيَْال (قَائِلًا ، قَائِلُونَ ۸۱: ۱۳)

ک

- کب : کَبَّ و کَبًا : الٹ دیا (کَبَّ ۷۵: ۱۶)
- کبد : کَابَدَ : تکلیف یا مشقت برداشت کی (أُكَايِدُ ۵۱: ۸)

کُتِفَ وَکُتِفَ : شانه ج. کُتِفَہ و اُکُتَات (کُتِفِیْہِ

(۱۲: ۵۳)

کُتِمَ کُتِمَا وَکِثِمَانَا : محفی رکھا (کُتِمَ ۳: ۱۳)

کُتَ : محنت، مشقت، کوشش (اَلْکُتَّ ۲۳: ۱۴)

کُرْبَ : غم، مشقت ج. کُوب (کُرْبَتِی ۵۱: ۳)

کَسَا کَسَوَا : اُسے پڑا پہنایا (تَکَسُّو ۴: ۱۳)

مَکَسُو : اسم مفعول کا صیغہ (اَلْمَکَسُو ۶۳: ۳)

کِسَاء : پیرا ج. اُکْسِیَہ (کِسَاء ۶۵: ۲)

کَفَا مَکَافَاةً وَکِفَاءً : بدلہ دیا (لَا تُکَافِی ۸۰: ۸)

کَفَّ : ہتھیلی، ہاتھ ج. کُفُوف و اُکُفَّ وَکُفَّ

(اَلْکُفَّ ۳۱: ۱۵)

تَکَفَّلَ : ضامن ہو گیا، ذمہ اُٹھایا (تَکَفَّلَ ۵۵: ۶)

اِکْتَفَى : مطمئن ہو گیا، (اس چیز کو) کافی سمجھا (اِکْتَفَوْا

(۸: ۷۱)

کَلَّ - کَلًّا وَکِلَّةً : تھک گیا کِلِیْلَہ : درماندہ،

تھکی ہوئی، ضعیف (کِلِیْلَہ ۷۸: ۱۲)

کَمَدَ وَکُمْدَہ : حُزن، شدید غم (کَمَدَ ۱۸: ۳)

کَمَدَ ۲۵: ۸)

کَشَّ وَکَشًّا : جھاڑو دیا (کَشَّ ۷۶: ۸)

کَهْلَ : بچتہ عمر (۳۰ سے ۵۰ سال) کا انسان ج. کَهْلُون

کَهُول (کَهُول ۴۴: ۹)

کود کَادَ ۾ کَوْدًا و مَكَادًا و مَكَادَةً : قریب پوٽا

(شکاڌان ۲۸: ۸)

کون مَکَان : جڳه ج اُمَکِنَةٌ و اَمَکَين (اُمَکِنَةٌ ۱۸: ۶۳)

مَکَانَةٌ : رتبہ ، مرتبہ ج مَکَانَات (مَکَانَتُهَا ۵: ۶۶)

کید کَیْد : جید ، مکر ، چال ج کَیَاد (کَیْدُهُ ۴: ۷۹)

کیس کَیْس : پھیلی ، پوری ج اَکَیْس و کَیْسَةٌ (کَیْسِ)

(۱۱: ۷۴)

ل

لاؤ لَوُوْ : مرنی ج لَوِی (اَللَّوِی ۵: ۶)

لاؤم اِلْتَامَ : مندل پوڻیا ، دزخم ، بھریا اِلْتِیَام :

مندل پوڻا (اَلْتِیَامُ ۱۸: ۷۸ ، لَا یَلْتَامُ ۱: ۷۹)

لاؤم لَوْم : سخت ، کینگی (اَللَّوْمُ ۲: ۴۴)

لب لَبَّ : دل ، دانائی (لَبَّ ۲: ۵۹)

اَلْبُ اِلْبَابًا : اقامت گئی ، ٺھرا +

لبي لَبِی تَلِیْبَةً : جواب دیا اور لبتیک ڪا

لَبِیْكَ : اِلْبَابَا يَكْ بَعْدَ اِلْبَابِ و اِقَامَةٌ عَلٰی

طَاعَتِكَ بَعْدَ اِقَامَةٍ و اِجَابَةٌ بَعْدَ اِجَابَةٍ .

و تَشْنِیْعُهُ اِلِلْتَوَكُّیْدِ وَ نَضْبُهُ عَلٰی اَنَّهُ مَفْعُولٌ

مُطْلَقٌ (المجد ۵۱۲)

لَبِیْكَ : حاضر ٻیڙن (لَبِیْكَ ۲: ۸۶)

اَلْحَمْدُ : امرار ڪیا ، زور دیا (اَلْحَمْدُ ۱۰: ۳۶)

ح

لَحْسٌ لِحْسٍ ۚ لَحْسًا وَلَحْسَةً ۚ وَلَحْسًا: پاتا ریحسہ
(۱۶: ۱)

لِحِي حِيَّةٌ: ڈاڑھی ج. لِحِي (لِحِيَّتُهُ ۸: ۷۶)

لَدُن لَدُن: پاس (لَدُنْكَ ۱۰: ۱۲)

لَزِمَ ۚ لَزُومًا وَلِزَامًا: چٹا رہا، ساتھ لگا رہا،

ساتھ رہا (لَزُمْنِي ۷: ۷۰)

لَسَعَ ۚ لَسْعًا: ڈسا (لَسَعَتْهُ ۱۴: ۹)

لَصِقَ ۚ اللَّصِقَ: پیوست ہو گیا، ساتھ لگا رہا (الْمُلْتَصِقَةُ ۱۱: ۶۳)

لَعَنَ: بہت لعنتیں بھیجنے والا (لَعَنَّا ۸۱: ۹)

لَعَنَ: لَعَنَ: اُس طرت، پھیرا، متوہر ہوا (يَلْعَنُ ۱۲: ۵۲)

لَعَفَ: اُچک یا، جھپٹ یا (تَلَعَفَهَا ۸: ۱۳)

لَقِمَ: لقمہ دیا، کھلایا (الْقِمَّةُ ۳۰: ۱۳)

لَقِيَ: پھینکا (يُلْقُونَ ۱۷: ۸)

أَلْقَى: گرادیا، ڈالا (أَلْقَى ۷: ۲۷، أَلْقَوْهُ ۱۶: ۴۷)

تَلَقَّى: ملاقات کی (فَتَلَقَّاهُمْ ۸۳: ۱۹)

لَمَزَ ۚ لَمَزًا: عیب لگایا (لَا تَلْمِزُوا ۳: ۵۰)

لَسَ ۚ لَسًا: لگا، طلب کیا (مُلْتَبَسٌ ۲: ۹)

لَهَبٌ ۚ لَهَبًا: بھڑک اٹھنا، جل اٹھنا (لِلْأَلْبَابِ ۱۷: ۲۰)

لَهَثَ ۚ لَهْثًا وَلَهْثًا: پیاس، سختی یا ماندگی کے باعث

زبان باہر نکال (يَنْهَثُ ۱۲: ۷۵، لَهَثَ ۷۵: ۱۳)

لهم	اَلْتَهَمَ : نکل گیا . (اَنْتَهَمَتْهُمْ ۶: ۱۲)
لهو	اَلْهَى : غافل کر دیا (اَلْهَى ۲: ۳۲)
لوذ	لَاذَءٌ لَوْذَا وَاِلْوَاذَا وَاِلْيَاذَا : پناہ لی (نَلُوذُ ۱۵: ۸۳)
لیق	لَيْقَةٌ : پستر کرنے کی پکٹی مٹی یا گارا ج. رَلِیق - رِبَا لِلْيَقَةِ ۱۴: ۶۶)
لین	لَانَ - لَيْنًا وَاِلْيَانًا وَاِلِينَةً : نرم ہوا (لَانَتْ ۱۵: ۳)

م

متن	مَتَانَةٌ : مضبوطی، سختی (اَلْمَتَانَةُ ۱۵: ۲۰)
متع	مَتَاعٌ : سامان، اسباب ج. اَمْتِغَةٌ (مَتَاعٌ ۱۷: ۴۹)
مثل	مَثَلٌ : کہاوت، حکایت ج. اَمَثَالٌ (اَلْاَمْثَالُ ۳: ۱)
میج	مَرْجٌ : چراگاہ ج. مَرْوَجٌ (اَلْمَرْوَجُ ۸: ۵۴)
مڑ	مَرَّ مَرًّا وَاِمُرُورًا وَاِمَمَرًا : گزرا۔ مُرُورٌ : گزرنا (مُرُورٌ ۴: ۱۲)
مسح	مَسَحَ : کڑوا، تلخ (مَسَحَ ۶: ۷۹)
مسک	مَسَحٌ : مَسْحًا : مٹا دیا، محو کر دیا (مَسَحَ ۱۲: ۶)
	اَمْسَكَ عَنْ : رُک گیا (اَمْسَكَتُ ۸: ۴۶)
مشط	مِشَاطٌ : پکڑا (يَتِمَّاسِكَانِ ۳: ۴۷)
	مِشَطٌ : کٹمی ج. اَمِشَاطٌ وَاِمِشَاطٌ (اَلْمِشَاطُ ۴: ۳۲)

مشي	سَيِّئِي : چلا (يَتَمَشِّي ٥٤ : ٩)
مطل	مَطْلٌ ۛ مَطْلًا : ادائیگی کو ملتوی کرتا رہا مَطُولُ : دیر سے ادا کرنیوالا (مُطْلٌ ٩٠ : ١٥)
مکن	تَمَكَّنَ مِنْ : قادر ہوا (لِيَتَمَكَّنَ ٧٦ : ٩)
ملا	مَلَأَ مَلَأًا وَ مِلَأَةً : بھریا (مَلَأْنَا ٣٨ : ٤)
ملاک	مَلَكَوْتُ : بادشاہت ، سلطنت (الْمَلَكَوْتُ ٥٠ : ١٧)
مل	مَلَّ مَلًّا وَ مَلًّا لَّهُ وَ مَلَّةً : اُکتا گیا ، ملال زدہ ہوا (مَلَّلْنَا ٧١ : ٩)
منع	إِمْتَنَعَ : محصور ہو گیا ، پناہ لے لی (أَمْتَنَعَ ٤٢ : ١٦)
	مَنَعَ مَنَعًا : حمایت کی ، حفاظت میں رکھا مَانِعٌ : حامي ، محافظ (مَانِعٌ ٥٣ : ٤)
منی	مُنِيَّةٌ : خواہش ، آرزو مُنًى (مُنَاهُ ٨ : ١٠)
مہل	أَمْهَلُ : (اُسے) ڈھیل دی (يُمَهِّلُهُ ٥٣ : ١١)
میج	إِسْتَمَاحٌ : عطیہ مانگا (لِيَسْتَمِيعَهُ ٧ : ١٤)
مید	مَيْدَانٌ ، مَيْدَانٌ ۛ مَيَْادِينُ (مِيَادِينُ ٣٠ : ١١)
میل	مَالَ مَيْلًا وَ مَيْلَانًا : جھکا۔ مَيْلٌ : رجحان ، جھکاؤ (مَالَ ٥٣ : ١٥ ، يَمِيلُ ٦٢ : ٧)



نبأ	نَبَأٌ : خبر (أَنْبَاءُ نَبِيًّا ٤١ : ١٥) رَأَيْنَا : مطلع کیا (سَأَلْنِيكَ ٩٨ : ١٤)
نہج	نَهَجٌ ۛ نَهَجًا وَ نِهْجًا وَ نِهْجًا : بھونکا (نَهَجًا ٤١ : ٩)

نَبَذَ : اِنْتَبَذَ : خلوت میں گیا ، علحدہ ہوا (مُتَبَذً ۸۱ : ۱۲)
نَبَزَ : تَنَابَزُوا : ایک دوسرے کو بُرے نام سے پکارا (لَا تَنَابَزُوا

(۳ : ۵۰)

نَبَعَ : يَنْبُوع : پانی کا چشمہ ، ندی ج. يَنْبَاعِ (الْيَنْبَاعِ ۴ : ۱۲)
نَبَهَ : اَنْبَهَ : جاگ اٹھا (لَمْ يَنْتَبَهْ ۸۱ : ۱۴)

نَبُو : نَبَاٌ مِّنْ نُّبُوٍّ وَنُبُوَّةٌ وَنُبُوءٌ : ناموافق ہوا (نَبَاٌ
(۸ : ۵۸)

نَثَرَ : نَثَرٌ مِّنْ نَّثَرٍ وَنِثَارًا : بکیرا ، پھینکا (نَثَرَ
(۱۸ : ۵۲)

نَجَبَ : نَجَائِبُ : نَجِيْبَةٌ کی جمع ، عمدہ نسل کے موسیٰ (نَجَائِبُهُ
(۱۸ : ۳۶)

نَجِيبَ : شریف ، نفیس (نَجِيبٌ ۵۴ : ۲)
نَجْوَى : نَجْوَى مَنَاجَاةٌ وَنَجَاءٌ : سرگوشی کی (الْمَنَاجَاةِ

(۱۴ : ۵۰)

نَحَرَ : نَحْرٌ مِّنْ نَّحْوٍ وَنَحَارًا : زنج کیا (فَنَحَرَ ۷ : ۱۴)
نَحْسَ : نَحَّاسٌ : تانبا ، پتیل (النَّحَّاسِ ۶۶ : ۳)

نَحْوَ : نَحْوٌ : سہا دیا (نَحْوِي ۳۶ : ۵۰)
نَدِمَ : نَدِيمٌ : ہم صحبت ، رفیق ج. نَدَمَاءُ (لِنَدَمَائِهِ

(۴ : ۳۵)

نَزَلَ : نَزِيلٌ : نازل (نَزِيلٌ ۴۵ : ۵)

نَسَجَ : نَسِجٌ مِّنْ نَّسِجٍ : (پٹا) بنا (يَنْسِجُ ۲۶ : ۵)

نَسَكَ نَاسِكًا : عابد ، پرہیزگار ج. نَسَاكَ (النَّاسِكُ ۴:۲)

نَشَرَ نَشْرًا : اٹھ کھڑا ہوا (النَّشْرُ ۱:۴۹)

نَشَطَ نَشَاطًا : چت ، چالاک ہوا ، شامان ہو گیا (النَّشْطُ ۱:۱۸)

نَصَبَ نَصَبًا : کوشش کی ، جدوجہد کی (النَّصَبُ ۱:۵۹)

نَصَرَ اِنْتَصَرَ مِنْ : انتقام لیا (اِنْتَصَرْتُ ۱:۱۰)

نَصَفَ اَنْصَفَ : نصف کیا (اَنْصَفْنَا ۷۴: ۱۸)

نَصَوَ نَاصِيَةً : پیشانی ج. نَوَاصٍ و نَاصِيَات

(النَّاصِيَةُ ۴۱: ۱۳)

نَضَجَ نَضَجًا : پک گیا (يُنْضِجُ ۲:۷۱)

نَظَّفَ نَظَافَةً : پاکیزگی ، صفائی (نَظَافَتِهِ ۷:۶۷)

نَظَّمَ نَظَامًا : باقاعدگی ، ترتیب (يُنْظِمُ ۹: ۱۸)

نَظَّمَ نَظْمًا وَنَظَامًا : پرویا (نَظَّمْتُ ۵:۴۶)

نَحَى نَحْيًا : موت کی خبر دی (تَنَحَّى ۱۲: ۵۸)

نَفَذَ مَفْذًا : گزرنے کا راستہ ، سوراخ ج. مَنَافِذُ (اَلْمَنَافِذُ ۱۷:۳۹)

نَافَذَ نَافِذَةً : کھڑکی ، سوراخ ج. نَوَافِذُ

(النَّوَافِذُ ۴۰: ۱)

نَفَرَ نَفَرًا : لوگ (۳ سے ۱۰ تک) ج. اَنْفَارُ (نَفَرَ

۱۲: ۳۴)

نَفَسَ نَفْسًا : خون ج. نَفُوسُ (نَفُوسُنَا ۴۴: ۱۶)

نَقَطَ نَقْطَةً : مرکز ج. نَقْطٌ ، نِقَاطٌ (نَقْطَةُ

(۱۲: ۲۱)

عہ نط نَاطِحٌ سَنَاطِحَةٌ وَنِطَاحًا : غمراہی ، غمراہی (تَشَارِطٌ ۱۷: ۳۹)

نقل	نَقَلَ ۱ ثَقَلًا : لے گیا (نَقَلَ ۳۷ : ۲)
نکب	مَنْكَب : شانہ ج. مَنَائِب (بَيْنَكِبِہ ۵۲ : ۱)
نکر	تَنْكَرُ : بھیس بدلا (مُتَنَكِّرُہ ۷۰ : ۹)
نکس	نَكَسَ ۱ نَكَسًا وَنَكَسَ : پیچے کر دیا (نَكَسَ ۷۲ : ۱۷ ، یُنَكِسُ ۷۶ : ۶)
نم	نَمَام : چغٹور (آلَتَمَامُ ۳ : ۱۷)
نی	نَمَى — نَمِيًا وَنَمِيًا وَنَمَاءً : زیادہ ہوا ، بڑھا ، بڑھا گیا (نَمِي ۸ : ۱۵)
نہب	اِنْتَهَبَ : ٹوٹا (فَانْتَهَبُوا ۳۶ : ۱۷)
نہر	نَهَرَ ۱ نَهْرًا : جھڑک دیا (لَا تَنْهَرُ ۴۹ : ۷)
نہی	اِنْتَهَرَ : ڈانٹا ، سرزنش کی (فَانْتَهَرَ ۸۰ : ۱۵)
	نَاهِيَةٌ : عقل ، ضمیر جو قبیح افعال سے روکتا ہے ۔
	ج. نَوَاهِي (آلَتَوَاهِي ۴۸ : ۱۳) ۔ ممانعت
	نَهَى ۱ نَهْيًا : روکا ، منع کیا (لَا تَنْهَہ ۷۸ : ۱۰)
نوب	نَائِبَةٌ : مہمبت ، مادہ ج. نَوَائِب (آلَتَوَائِبِ ۱۳ : ۶ / ۱۵ : ۵۰)
نور	نَوَّرَ : روشنی کی (لِتَسْوِرِہ ۶۳ : ۱۹)
نوف	أَنَافَتْ : بڑھ گیا ، زیادہ ہو گیا (يُنِيفُ ۷۴ : ۱۲)
نوت	نَوَتْ وَنَوَتْ : حق ، بیوقوفی (آلَنَوَتْ ۹ : ۳)
نول	نَوَّلَ : عطا کیا ، بکڑا دیا (نَاوَلْتُهُ ۲۳ : ۹)
	نَوَّال : بخشش ، عطیہ ، عطا (آلَنَوَّالِہ ۲۳ : ۱۷)
نوی	نَوَى — نِيَّةً : قصد کیا ، عزم کیا ، نَوَى — نَوَى :

دُور چلا گیا (اَنْوِی ۱۳: ۴)
 نیل نال ے نیلا : حاصل کریا ، پایا (لَمَیْسَل ۳: ۱۶)

۵

ہب ہُبُوب (هَبَّ ۲) : ہوا کا چلنا (هُبُوبَهَا ۱۰: ۳۹)
 ہتک هَتَكَ — هُنْكَ : پھاڑا ، (پردہ) چاک کر ڈالا۔
 (هَتَكَ ۲: ۱۹)

ہجد تَهَجَّدَ : پچھلی رات کے وقت نماز ادا کی ۔

(يَتَهَجَّدُ ۶: ۶۵)

ہجو هَجَا فِیْ هَجْوًا وَهَجَاءً : ہجو کی ، برائی کی

(هَجَابِی ۱۶: ۳۰)

ہرم هَرَم : بڑی عمر ، بڑھاپا (اَلْهَرَمُ ۱۱: ۵۴)
 ہمَّ هَمَّ : فکر ، غم ، بے چینی جِ هُمُوم (اَلْهُومُوم
 ۲: ۵۱)

ہنا هَنَا : مبارکبادی (اَلْهَنَاءُ ۱۷: ۱۲)

ہنی ۱ : خوشگوار (هَنِیْ ۲۷: ۱۲)

ہور ۱ : اِنْهَارَ اِنْهِيَاسًا : ریزہ ریزہ ہو کر گرا ، کرا

(اَنْهَارَ ۷۴: ۱۶)

ہول هَوْل : خطرہ جِ اَهْوَال (اَلْاَهْوَالُ ۳: ۱۶)

ہون هَوْن : وقار ، آرام و آہستگی (هَوْنًا ۱۶: ۶)

ہوان هَوَان : بے عزتی ، ذلت (هَوَانٍ ۵۸: ۴)

هَوْنٌ : سہل کیا ، آسان کر دیا - هَوْنٌ عَلَيْكَ :

پر دیا نہ کر ، فکر نہ کر (هَوْنٌ ۸۶ : ۴)

هَيَّأَ تَهْيِئَةً وَتَهْيِئَةً : تیار کیا ، ترتیب دیا ،
انتظام کیا (هَيَّأَ ۱۰ : ۱۲)

هَيْبَ مَهَابَةٍ : ہیبت ، رُعب (مَهَابَةٌ ۴ : ۱۳)

و

وَأَدَّ يَعْدُ وَأَدَّا : لڑکی زندہ دہ گور کردی (وَأَدَّ
۵ : ۹) - وَيَيْدُ وَيَيْدَةٌ وَ مَوْدُودَةٌ :
لڑکی جسے زندہ دفن کیا گیا ہو۔

وَتَدَّ : میخ جہ آؤ تَاد (لِلْوَتَدِ ۱ : ۴)
وَجْهٌ وَجَاهُهُ وَ تَجَاهَهُ : اُس کے بالمقابل
(تَجَاهُ ۲۱ : ۱۲)

وَجْهٌ : سردار قوم جہ وَجُوهُ (وُجُوهُ ۳۵ : ۱۸)
وَدَّ وَدًّا وَ وُدًّا وَ مَوْدَّةٌ : محبت
کی ، پسند کیا (وَدَّادِي ۳۰ : ۱۰ ، لَا يُوَدُّ
۶۷ : ۹)

وَدَعَ يَدَعُ وَدْعًا : ترک کر دیا ، چھوڑ دیا
(يَدَعُ ۳۲ : ۱۷)

أَوْدَعَ : امانت کے طور پر رکھا (أَوْدَعَ
۴۲ : ۸)

وَدَّعَا : کوڑی ، خرمرہ ج. وَدَّعَ و وَدَعَات
(وَدَّعَا ۴۶ : ۵)

وَدَّعَ : الوداع کہ ، رحلت کی (وَدَّعَهَا ۷۷ : ۶)
ورث اَوْرَثَ یُورِثُ اِیْرَاثًا : وارث بنا دیا
(تَوْرِثُ ۱۸ : ۳)

وَرَثَۃَ : وارث کی جمع (وَرَثَۃُ ۴۳ : ۱۴)
ورد وَاِرْدَات : آنے والی اشیا ، درآمد (وَاِرْدَاتُہُ
(۸ : ۲۱)

ورع وَرَعَ : راستبازی ، تقوی (اَلْوَرَعَ ۵۵ : ۱۵)
وری وَرَى : مخلوق ، مخلوقات (اَلْوَرَى ۵۱ : ۵)
تَوَارَى : چھپ گیا ، نظر سے اوجھل ہو گیا
(فَتَوَارَى ۱۴ : ۳)

وَارَى مُوَارَاةً : چھپا دیا ، ڈھانپ دیا
(وَاَسْرٰیہَا ۴۶ : ۱۴)

وسد وَسَادَۃَ : تکیہ ، بالین (کَالِوَسَادَةِ ۵ : ۸)
وسع سَعَة : وسعت ، فراخی ، کشادگی (لِیَسَعَتْہِ
(۲ : ۳۰)

وشک اَوْشَكَ : قریب ہوا (اَوْشَكْنَا ۷۰ : ۱۶)
وشي وَشَى لَشَى وَشِیَا وَشِیۃٌ : بیل بولے
کاٹنے ، نقش و نگار بنانے +

مَوْشِیَّ = اسم مفعول کا صیغہ (اَلْمَوْشِیَّ ۶۳ : ۴)

وضاً مِیْضَاةٌ وَمِیْضَاةٌ : وضو کی جگہ (مِیْضَاةٌ ۱۸: ۲۳)
 وظف وَظِیفَةٌ : کام (وَظِیفَةٌ ۳: ۳۰)
 وعد عِدَّةٌ = وَعْدٌ : وعدہ (عِدَّةٌ ۱۴: ۳۱)
 وعی وُعَاءٌ : برتن ، توشہ دان ج. اَوْعِیَةٌ ج. اَوَاعٍ
 (وُعَاءٌ ۱۱: ۶۸)
 وفد وَفَدٌ یَفِیدُ وَفْدًا وَوُفُودًا : آیا ، پہنچا
 (وَفَدٌ ۱۰: ۴۵)
 وفی تَوَفَّاهُ اللَّهُ : روح قبض کی (تَوَفَّی ۱۷: ۱۰)
 اِسْتَوْفَى : پورا لے لیا (اِسْتَوْفِیْهِ ۱۷: ۷۷)
 وقد اَوْقَدَ : (آگ) جلائی (اَوْقَدُوا ۱۴: ۶۱)
 وقف اَوَقَفَ : ٹھہرایا (اَوَقِفْکَ ۶: ۷۱)
 وقی دَقِ یَقِی وَقَايَةً : اذیت سے بچا لیا - رِق :
 سینہ امر ، بچا (قِنَا ۱۱: ۱۰)
 یَتَقَى : صاحب تقوی ، متقی ، پرہیزگار - اَتَقَى :
 تفضیل کا سینہ (اَتَقَکُمْ ۱۲: ۵۰)
 اَتَقَى : بچا (اَتَقَّیْنَا ۱۲: ۸۳)
 وکأ اَتَّكَأَ : تکیہ لگایا ، سہارا لگایا مُتَّكًا : تکیہ لگانے کی
 جگہ یا چیز ، گدی یا دیگر (مُتَّكِيهِ ۱۱: ۶۱)
 وکل وَكَلَّ : سپرد کیا (مُؤَكَّلٌ ۳: ۳۲)
 ولی وَلِیٌّ دَوْلِیَّ یَلِیُّ وَلِیًّا : قریب ہوا (یَلِیُّ
 ۵: ۲۹)

وَلَيَّ : حاکم بنایا (وَلَا ۵ : ۴۰ : ۱۷) ، پیٹھ پھیر دی ،
 بھاگ گیا (فَوَلَّى ۴۲ : ۶)
 تَوَلَّى : ذمہ دار ہوا (فَتَوَلَّى ۷۳ : ۷)
 وَنِي وَنِي يَنِي وَنِيًا وَ وَنِيًا : ضعیف ہو گیا (وَنِيًا

(۵ : ۳۷)

وَهَبْ وَهَبْ يَهَبْ وَهَبًا وَ هِبَةً : عطا کیا ، بخش دیا
 (هَبْ ۱۰ : ۱۳)

هِبَةً : عطیہ ، بخشش (هَبْتَهُ ۳۲ : ۲ ، هِبَةً ۷۹ : ۲)

أَوْهَمَ : وہم میں ڈالا (أَوْهَمُهُمْ ۷۲ : ۷)

وَهَى وَ وَهَى يَهِي وَهِيًا : کزور ہو گیا ، ڈھیلا ہو

گیا (وَاهِي ۱۳ : ۶)

وَيْلَ : داء ، افسوس ، ہلاکت ! (وَيْلٌ ۵۷ : ۶)

يَأْسَ يَيْئَسُ يَيْئَسُ يَأْسًا : ناامید ہو گیا (يَيْئَسُ
 ۵۱ : ۷)

يَيْئَسُ : آسان کر دیا ، سہولت بہم پہنچائی (الْيَيْئَسُ ۵۱ : ۵)

يَسَارَ : بایاں ج. يُسْر (يَسَارِي ۸۳ : ۸)

يَمَمَ : قصد کیا ، ارادہ کیا (يَمَمْتُ ۴۸ : ۱۰)

يَمِينَ : دایاں ج. أَيْمَنُ وَ أَيْمَانُ (يَمِينِ

۲۹ : ۹) ، قَمَ (الْيَمِينِ ۳۲ : ۱۶) *

يَنْعَ يَنْعَجُ يَنْعًا : پھل (پک گیا) (يَنْعَتُ ۴۶ : ۲)

أَفْهَمَ رِسْ

أسماء الرجال

- ابن الاثير ١٩: ٦٠ — ٩: ٦١
 ابن جوزي ١٤: ١
 ابن خلكان ٣: ٢٦
 ابن سعد ٣: ٦٢
 ابن عباس ١٢: ٥١ (راجع 'عبد الله بن عباس')
 ابن عديده ٤: ٨
 ابن قرة ٧: ١٥
 ابن هشام ١٠: ٨٣ — ٥: ٦٠
 ابو الحساء ١١: ٨٤
 ابو بكر ١٤: ٦٠ — ١: ٥٢
 ابو جهل ٣: ٦١ — ٨: ٥٢
 ابو حنيفة ١٧: ١٨
 ابو سعيد الخدري ١٨: ٨٤
 ابو طالب ١٥: ٨٢ — ١٧: ٥٢
 ابن طلحة ٢: ٨٤
 ابن فكيهة ٦: ٦٠
 الجي بن خلف ١٢: ٦٠
 آدم ١٨: ١٤
 افصح العرب و العجم ٤: ٣٣ (راجع 'النبى')

و 'رسول الله' و 'محمد'

افلاطون ١٥ : ١٠٤٥

الابشيهي ١ : ٥ — ٤٢ : ٤

الاتليدي ٧٧ : ١٨

الاصمعي ٢٤ : ٩٠٨

الاعمش ٢٥ : ١٩

الامام احمد ٥١ : ١٤

البخاري ٥٢ : ٤ — ٥٣ : ١٩

البكري ٢٠ : ٢

الحجاج ٤٠ : ١٧

السلطان عبد المجيد ٤٧ : ١٧

السلطان مراد الثالث العثماني ٤٤ : ١٩

السموع بن عدياء ٤٢ : ٧ ، ٨ ، ١١ ، ١٤ ، ١٧

— ٤٣ : ٢ ، ٩ ، ١٢ ، ١٧ ، ١٩ — ٤٥ : ٨

الشافعي ٤٨ : ١٤ — ٤٩ : ٣

الشريشي ١٠ : ٣

الشعبي ١٩ : ٤ ، ٥ ، ٩

الطبري ٥٣ : ٥

العاملي ١٨ : ١٥

العزّي ٥٢ : ١٢ — ٤٠ : ٤ — ٤١ : ٩

الغزالي ٥ : ١٩ — ٩ : ١٣

اللات ١١ : ٥٢ — ٤ : ٤٠ — ٩ : ٤١

النبي ١٥ : ٥١ — ٢ : ٥٢ — ١٧ ، ١٤ ، ١٢ : ٥٣

— ١٩ : ٤٠ — ٤ : ٤٥ — ١٥ : ٧٩ — ٨٠ :

٨٤ — ١٥ : ٨٢ — ١٨ ، ٥ : ٨١ — ١٤ ، ٩ ، ٥

١٢ : — ٧ : ٨٥ (راجع 'افصح العرب

و العجيم' و 'رسول الله' و 'محمد')

النواجي ٢ : ٧ — ١٤ ، ١١ : ٢٤

امرؤ القيس ٨ : ٤٢ — ١٤ ، ٥ : ٤٣

اميّة بن خلف ١٤ : ٥٩ — ١٠ ، ٧ : ٤٠

اش ١٥ : ٧٩ — ١٧ : ٨٣ — ٧ : ٨٤ — ١٣ : ٨٥

انوشروان ٣ : ١٥

باقل ، باقل الربيعي ١٥ ، ٨ : ٤٧

بلال بن رباح ١٥ : ٥٩ — ٧ : ٤٠ — ١٤ ، ١٤ : ٤١

جابر بن عبد الله ٥ : ٨٤

حاتم الطائي ٧ : ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٤ ، ١١ ، ١٧

حواء ١٨ ، ١٥ : ١٩

خياب بن الارت ١٥ ، ١٣ ، ١٠ : ٤١

خديجة ١٥ : ٥٢

رسول الله ١٠ : ٤٥ — ١٤ : ٤٤ — ١٣ : ٥١ —

٤ ، ٣ : ٥٣ — ١٩ ، ١٤ ، ١٢ ، ٤ : ٥٢

— ١٤ ، ١٢ : ٨١ — ١٨ : ٨٠ — ١ : ٤٥ —

— ١٧ : ٨٢ — ١٩٤١٣٠٤٤٣ : ٨٣ —

٨٤ : ٤ — ١٩٤١٤٤١ : ٨٥ (راجع

'افصح العرب والعجم' و 'النبي'
'و'محمد')

زيد بن سحنة ١٢ : ٨٠

سمية ٣ : ٤١

صفوان بن أمية بن خلف ٤ : ٤٠

حناد الأزدي ١٢ : ٥١

عائشة ١٧٠٧ : ٨٥

عامر بن عبد القيس ١٤ : ١٥

عباس ٧ : ٧٠ — ١٢ : ٧٤ — ٩٤٤ : ٧٥ — ٧ : ٧٧

عبد الله بن عباس ٢ : ٧٠ (راجع 'ابن عباس')

عبد الله بن عمر ٨٠٧٠٤ : ٢٣

عشمان ٢ : ٦٦

عقبة بن أبي معيط ١٤ : ٥١

علي بن أبي رافع ١٤ : ٥٥ — ١٤٠١٣ : ٥٤

علي بن أبي طالب ٨ : ٢٤ — ١٧ : ٥٥ — ٢ : ٥٤

١٢ : ٥٧ — ٩٠٤ : ٤٨ — ١١ : ٨٣

عمر بن الخطاب ١٣٠٢٠١ : ٥ — ١٥٠١٤ : ٩

— ٤ : ٢٣ — ١٧٠١٢٠١١٠٨ : ٢٢ —

٤ : ٢٥ — ١٠ : ٤١ — ١ : ٤٤ — ١٥ : ٤٤

— ١٥٠١٣٠٤٠٧١ — ٨٠٤٠١٠٧٠ —

١٣٠١٠٧٣ — ١٧٠١٥٠١٣٠١٠٠٤٠٧٢

٧٧ — ١١٠٧٥ — ٤٠٧٤ — ١٨٠١٠٠٩

٣٠٨١ — ١٩٠١٤٠٨٠ — ١٣٠٤٠٤٠٢

عمر بن عبد العزيز ٩٠٤٠٥ : ٩

عمر بن كلثوم ١٠٣٤ — ١٣٠١١٠٠٤٠١٠٣٥

٨٠٣٨ — ١٢٠٢

عمر بن هند ١٤٠١١٠٣٠٢ : ٣٥ — ١٤٠٢ : ٣٤

١٤٠١٤٠١٣٠٧

عمار ١٧ : ٤٠ — ٤٠٤١

عمير الصوري ٨ : ١

غوث بن الحارث ١١ : ٨١

فاطمة ١٤ : ٥٣ — ٤ : ٤٤

قايتباي ١٩ : ٤٦

قيس بن عاصم ١٠ : ٤٥

كلثوم بن مالك بن عتاب ٩ : ٣٥

كليب وائل ٨ : ٣٥

ليلي بنت مهمل ١٥ : ٣٥ — ١١٠٩٠٨٠٤٠٣ : ٣٤

محمد ١٣٠٣ : ٤٠ — ٨ : ٤١ — ٢ : ٨٠ — ٩ : ٨٤

(راجع 'افصح العرب و العجم' و 'النبي'

و 'رسول الله')

معاوية ١٩ : ١٠ : ١٢

معد ٣٧ : ٨

مهلبي بن ابي صفرة ١٤ : ١٤

مهلهل بن ربيعة ٣٥ : ٤

موسى ٣٤ : ٢ - ٧٩ : ٨

ناصر بن اليازجي ٤٩ : ١٨

نصر بن سيار ١٤ : ١٤

هند ٣٤ : ٤ : ٨

ياسر ٤١ : ٢١ : ٢

يوسف ٨٢ : ١٠

أسماء القبائل

(بنو أزد) الازدي ٥١ : ١٣

بنو تغلب ٣٥ : ١٤ : ١٦ - ٣٦ : ١١ : ١٧

بنو راسب ٤٧ : ١٤ : ١٧

(بنو ربيعة) الربيعي ٤٧ : ١٥

بنو طفاوة ٤٧ : ١٥ : ١٨

بنو عبد المطلب ٨٠ : ١٥

بنو مالك بن كنانة ٥٢ : ٥

بنو مخزوم ٤٠ : ١٧

(بنو هاشم) هاشمية ٥٧ : ٨

(خدره) الخدري ١٨ : ٨٤

طيء ١٠ : ٧ الطائي ٤١٣ : ٧

قريش ١٦ : ٥٢ — ٧ : ٥٢ — ٣ : ٨٢ — ٤ : ٨٦

كنده ١٠ : ٤٢

أسماء الأماكن

أحد ٧ : ٨١

الأردن ١١ : ٢

البحر الأحمر ٤ : ١١

البحرين (البحران) ١٠ : ١١

البصرة ٢ : ٥٤

الجزيرة ١٩ : ٣٤ — ١٣ : ٣٥

الجوف ١٠ : ١٢

الحجاز ٣ : ٢٨ — ٧ : ٢١ — ١٣ : ٩

الحسا ٩ : ١٢ — ١١ : ١١

الحيرة ١٧ : ١٤ ، ٢ : ٣٥

الدهناء ١٥ : ١١

الريح الخالي ١٧ : ١١

الروم ٥ : ٣ : ٧

الشام ٥ : ٤٠

العرب ١٢ : ٧٠ — ٨ : ٤٠ ، ٤ : ١١

الحسير ١٣، ٩ : ١١

الفرات ١٧ : ٣٥

القصيم ٩ : ١٢

المدينة ١٨ : ٨٣ — ١١ : ٤٢ — ٤، ٤ : ٥

[الباب الشامي ١٣ : ٤٢ — ١٣، ٤ : ٤٣]

الباب المجيدي ١١ : ٤٧ الحرم ١٥ : ٤٣

١٩ — ١٢، ١٠ : ٤٥ — ٣ : ٤٧ الحرم الشريف

١٣، ١٠ : ٤٣ — ١٤ : ٤٤ الحرم المدني

٤٢ : ٤، ٥ — ٣ : ٤٥ الحصه ٤٣ : ٥

الروضة الشريفة ١٢ : ٤٥ — ١ : ٤٤

٤، ٥ — ٤ : ٤٧ الصفة ١٨ : ٤٤

القبر الشريف ١٤، ١٤ : ٤٥ المدرسة

المجيدية ١٤ : ٤٣ لمقصورة الشريفة

١٣ : ٤٣ — ١٣، ١١ : ٥٥ — ٨ : ٤٤

المسجد ١٥، ١٤ : ٤٢ (راجع 'مسجد النبي')

المنبر الشريف ١٤، ١٤ : ٤٥ — ١٣ : ٤٤

١ : ٤٧ باب اليقيح ١٣ : ٤٧ باب

التوسل ١٥ : ٤٣ باب الرحمة ١٧ : ٤٢ —

١٤، ١١ : ٤٧ باب السلام ١٠ : ٤٧

باب النساء ١ : ٤٣ — ١٢ : ٤٧ باب جبريل

٨ : ٤٥ — ١٢ : ٤٧ بئر النبي ٨ : ٤٤

زمزم المدينة ٤٤ : ٩ قبلة النبي ٤٤ : ٩

قبلة عثمان ١٥:٤٢ مخزن الزيت ١٩:٤٣

مسجد النبي ٥: ٦٢ (راجع 'المسجد')

البحر الهندي ٧ : ١١

النقود الصغرى ١٢ : ١١

البيان ٣٨ : ١٥

اليمن ٩ : ٢٢ - ٩ : ١١

ام القرى ٢٧ : ١٤ (راجع 'بكة' و'مكة')

بأديّة الشام ١١ : ٥ — ١٢ : ١٠

بادية العراق ١١: ٤

بحر عمان ۷:۱۱

بدر ۸۴ : ۱۵۱

بكة ٢٧ : ١٤ (راجع 'ام القرى' و 'مكة')

جدة. ٢: ١٠٠٧٤٢٤١٠ - ٢١: ٤٧٤١٠

حضرت موت ۱۱ : ۱۰ ، ۱۳

خليج فارس ۷ : ۱۱

سوق ذي المجاز ٥٢ : ٧

عبان ۱۱: ۱۰، ۱۳

٤٢:٢٩—١٠:٢٨—١٩:١٥:٢٧—٣:٢. مكة

$$1241^w : 19 - 161.19 : 11 - 1910$$

V: A4 — 1:4 — 13:51 — A: E. —

(راجع 'ام القرى' و 'بكة')

[ابرقبیس ۱: ۲۹ البیاضیة ۱۹ : ۲۹
التکیة المصریة ۱۱ : ۲۹ الجعرانة ۱۰ : ۴۰
الجودریة ۱۹ : ۲۹ الحرام ۱۲ : ۲۸ الحرم
۹ : ۲۹ الحرم الشریف ۱۸ : ۲۸ الحمیدیة
۱۲ : ۲۹ الزاهر ۱۰ : ۴۰ السلیمانیة ۱۸ : ۲۹
السوق الصغیر ۹ : ۲۹ الشامیة ۸ : ۲۹
۱۷ الشبیکة ۶ : ۲۹ الصفا ۱۳ : ۲۹
العقلانی ۱۰ : ۴۰ الغزة ۱۴ : ۲۹
القرارة ۱۸ : ۲۹ القشیشیة ۱۴ : ۲۹
الکعبة ۱۶ : ۵۱ - ۷ : ۵۳ - ۱۲ : ۴۴
المسجد الحرام ۲ : ۳۰ المسعى ۱۳ : ۲۹
النقا ۱۸ : ۲۹ باب المعلى ۱۵ : ۲۹
جدول ۵ : ۲۹ جیاد ۱۰ : ۲۹ حارة
الباب ۶ : ۲۹ زمزم ۹ : ۴۰ سوق اللیل
۱۴ : ۲۹ عین زبیده ۱۲ : ۴۰]

نجد ۱۲ : ۱۱

هركة ۵ : ۴۷

أسماء الكتب

ابن الأثير (كتاب الكامل في التاريخ) ١٤: ٤٠ —

٩: ٤١

ابن خلكان (وفيات الأعيان) ٣: ٢٤

ابن سعد (كتاب الطبقات الكبير) ٣: ٤٢

ابن عبد ربه (العقد الفريد) ٤: ٨

ابن هشام (سيرة رسول الله) ٥: ٤٠ — ١٠: ٨٣

الأذكياء ١٩: ١٩

الامام احمد (المسند) ١٤: ٥١ (راجع 'المسند
لاحمد')

الانيس المفيد ١٢: ٢٣

البخاري (الجامع الصحيح) ٤: ٥٢ — ١٩: ٥٣

البكري (معجم ما استعجم) ٣: ٢٠

الرحلة الحجازية ١٢: ١٢ — ٤: ٢١ — ١٥: ٤٠

— ١٩: ٤٧

الشفاء بتعريف حقوق المصطفى ١٣: ٨٢ — ١٠: ٨٦

الطبري (تاريخ الرسل و السلوك) ٥: ٥٣

الطريف للاديب الظريف ٣: ١٩ — ١٥: ١٠: ٢٥

— ٧: ٢٤ — ٨: ٤٧

القرآن ٤: ١٠

[سورة الاسراء ۴۹ : ۹ الحجرات

۴۸ : ۱۶ - ۵۰ : ۱۳ الفرقان ۱۷ : ۱۰

المجادلة ۴۹ : ۳ النور ۴۹ : ۸

الكشكول ۱ : ۱۱ (راجع 'العاملي')

المستند لاحمد ۵۲ : ۱۳ (راجع 'الامام

احمد')

ديوان الحماصة ۹ : ۴

كتاب الشعر و الشعراء ۳۶ : ۱۹

كتاب المغازي ۷۰ : ۲

لطائف الصباية ۲۵ : ۶

مجاني الادب ۲ : ۳ - ۱۹ : ۴ - ۱۶ : ۳۱

۳۴ : ۱۰ - ۴۸ : ۱۲

مجله اسلامي

مدارج القراءة ۱۱ : ۱۸

مرقاة المجاني ۱۴ : ۱۲ - ۱۹ : ۹

نقطة اليمن ۲۷ : ۱۵ - ۳۴ : ۱۸

۱۹ : ۱۸ - ۴۴ : ۱۸

۱۹۲۹ء

مکتبہ آرٹ پرنٹنگ وکس، لاہور میں باہتمام لالہ گولڈن تامل مینسٹر طبع ہوئی